تصدیق شدہ اشاعت
گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار
DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD
★★★ ہر خبر آپ تک ★★★
روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد
Power of Pakistan News Agency
چیف ایڈیٹر: مرزا احمد علی
powerofpakistannewsagency.online
جلد: 02 | ہفتہ 09 مئی 2026ء، 20 ذی القعدہ 1447ھ صفحات 06 قیمت 30 روپے | شمارہ: 267

بھارت دہشتگردی کا ڈرامہ ہمیشہ کیلئے دفن کرے، دشمن کو ہر محاذ پر شکست دی ہے: پاک فوج

بھارت خود دہشتگردی میں ملوث ہے، دنیا بھارت کی من گھڑت باتوں پر کان دھرنے سے کیلئے تیار نہیں، بھارت کے سیاستدان، سیاستدان کم اور جنگجو زیادہ لگتے ہیں، اگر یہی زبان استعمال کرنی ہے تو پھر آؤ سامنے، ہم پہلے بھی تیار تھے اور اب بھی تیار ہیں

راولپنڈی (این این آئی) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ ایک سال قبل معرکہ حق میں اللہ کے فضل سے پاکستان نے اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کو شکست دی اور اس جنگ میں جو دنیا نے دیکھا وہ ہماری مجموعی پاور پوٹینشل کا 10 سے 15 فیصد ہے، بھارت خود دہشتگردی میں ملوث ہے، دنیا بھارت کی من گھڑت باتوں پر کان دھرنے سے کیلئے تیار نہیں، بھارت کے سیاستدان، سیاستدان کم اور جنگجو زیادہ لگتے ہیں، اگر یہی زبان استعمال کرنی ہے تو پھر آؤ سامنے، ہم پہلے بھی تیار تھے اور اب بھی تیار ہیں، ہم کھڑے ہیں اور بھرپور طاقت سے جواب دیں گے، ہمیں خود پر اور قوم پر بھروسہ ہے، قوم کو بھی ہم پر بھروسہ ہے، کسی کی جرأت نہیں کہ فوج اور عوام کے درمیان آسکے، سعودی عرب کو (بقیہ نمبر 38)

بھارت 2028 میں الیکشن سے پہلے ممکنہ طور پر پاکستان پر دوبارہ حملہ کرسکتا ہے، خرم دستگیر

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما انجینئر خرم دستگیر نے کہا ہے کہ بھارت (بقیہ نمبر 6)

”آپریشن بنیان مرصوص“ حق و باطل اور قومی اتحاد کا معرکہ تھا، راجہ پرویز اشرف

لاہور (این این آئی) سابق وزیراعظم اور پاکستان پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے صدر (بقیہ نمبر 5)

عدت میں نکاح کیس میں خاور مانیکا پر تشدد، ملزم کی عدم پیشی پر عدالت برہم

اسلام آباد (این این آئی) انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد میں عدت میں نکاح کیس کی (بقیہ نمبر 4)

خواجہ سعد رفیق کا سوشل میڈیا الزامات پر این سی سی آئی اے سے رجوع

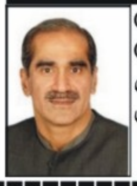

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما اور سابق وفاقی وزیر خواجہ سعد رفیق (بقیہ نمبر 3)

سخاوت کرنے میں پاکستانیوں کا کوئی ثانی نہیں، چوہدری محمد سرور

لاہور (این این آئی) سابق گورنر پنجاب اور سرور فاؤنڈیشن کے چیئرمین (بقیہ نمبر 2)

گلگت: وزیراعظم محمد شہباز شریف نے سیف سٹی گلگت اور سیف سٹی پراجیکٹ سکردو کا افتتاح کردیا۔

ججز کے خلاف شکایات: سپریم جوڈیشل کونسل کا اجلاس 14 مئی کو طلب

اجلاس میں ملک بھر کی ہائیکورٹ کے 21 ججز کیخلاف شکایات پر غور کیا جائے گا

لاہور (این این آئی) ججز کے خلاف مختلف شکایات کے معاملے پر سپریم جوڈیشل کونسل کا اجلاس طلب کر لیا گیا۔ چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی نے سپریم جوڈیشل کونسل کا اجلاس 14 مئی کو طلب کیا ہے۔ اجلاس میں ملک بھر کی ہائیکورٹ کے 21 ججز کیخلاف شکایات (بقیہ نمبر 7)

علی ڈار کی حمزہ شہباز سے ملاقات، پنجاب کی مجموعی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں پر گفتگو

لاہور (این این آئی) مشیر وزیراعلیٰ پنجاب برائے اے آئی و خصوصی (بقیہ نمبر 8)

عوام کو تنگ کرنے اور پیرا فورس کا نام بدنام کرنیوالے اہلکاروں کیخلاف گھیرا تنگ

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے پیرا اہلکاروں پر باڈی کیم نصب کرنے کے لئے 30 جون کی ڈیڈ لائن دیدی

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے غیر قانونی کارروائیوں سے عوام کو تنگ کرنے اور پیرا فورس کا نام بدنام کرنے والے اہلکاروں کے خلاف گھیرا تنگ کرنے کا حکم دیا ہے، غیر قانونی کارروائی میں ملوث پیرا کے اہلکاروں و افسران کو تین دن کی ڈیٹنشن نہیں تین سال جیل کی ہوا کھانی پڑسکتی ہے، پیرا میں ہر ایک اہلکار کے ریکارڈ کو جانچا جائیگا، جن کا ریکارڈ صاف ہوگا وہ اہلکار بے خوف رہیں لیکن جن کا (بقیہ نمبر 9)

پنجاب ترقی کرنے کی بات، صوبے نہیں تو وہ پاکستان کی ترقی نہیں ہیں: شہباز شریف

پسماندہ علاقوں میں بھی ایچی سن کے معیار کی تعلیمی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جہاں ہونہار بچے مفت تعلیم حاصل کر رہے ہیں، گلگت بلتستان میں 100 میگاواٹ شمسی توانائی کا منصوبہ آئندہ سال مکمل ہو جائیگا

میرٹ پر لیپ ٹاپس کی فراہمی سے نوجوان اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل ہوں گے، پاکستان نے امریکہ ایران جنگ رکوانے اور خطے میں امن کیلئے جو کردار ادا کیا تاریخ اسے یاد رکھے گی

گلگت (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان سمیت تمام صوبوں اور علاقوں کو یکساں ترقی کیلئے ساتھ لے کر چلنے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا ہے کہ پسماندہ علاقوں میں بھی ایچی سن کے معیار کی تعلیمی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جہاں ہونہار بچے مفت تعلیم حاصل کر رہے ہیں، گلگت بلتستان میں 100 میگاواٹ شمسی توانائی کا منصوبہ آئندہ سال مکمل ہو جائیگا، میرٹ پر لیپ ٹاپس کی فراہمی سے نوجوان اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل ہوں گے، پاکستان نے امریکہ ایران جنگ رکوانے اور خطے میں امن کیلئے جو کردار ادا کیا تاریخ اسے یاد رکھے گی، قیام پاکستان کے بعد سے آج وہ موقع آیا ہے خیبر سے کراچی تک پوری قوم متحد ہے۔ وہ جمعرات کو یہاں شمسی توانائی کے منصوبوں، دانش سکولوں کے سنگ بنیاد، سیف سٹی گلگت اور سیف سٹی سکردو کے افتتاح، مفت سولر پینلز کی تقسیم، وزیراعظم یوتھ پروگرام کے تحت طلبا میں (بقیہ نمبر 39)

ایف آئی اے میں تمام ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا حکم

درخواست دائر ہونے سے تفتیش کے پاس جانے تک تمام ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہوگا

لاہور (این این آئی) ایف آئی اے میں تمام ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا حکم دے دیا گیا، سائلین کسی بھی محکمے یا فرد کے خلاف درخواست ون ونڈو پر جمع کرا کے ٹریک کرسکیں گے۔ ایف آئی اے میں درخواست دائر ہونے سے تفتیش میں جانے تک تمام ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہوگا۔ ایف آئی اے میں ون ونڈو بنا کر پری ڈیپارچرز لاؤنجز کو فعال کیا جائے گا۔ آف (بقیہ نمبر 10)

لاہور: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف خصوصی اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں۔

لاہور: صوبائی وزیر و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے ڈیزاسٹر مینجمنٹ خواجہ سلمان رفیق پی ڈی ایم اے ہیڈ آفس میں اہم اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

معرکہ حق میں سری نگر سے بھٹنڈا تک دشمن کو ذلت آمیز سبق سکھایا، سربراہ پاک فضائیہ

فضائیہ، الیکٹرانک اور سائبر وارفیئر میں دشمن کو دھول چٹائی، فضائیہ نے دشمن کو دندان شکن شکست دینے میں اہم کردار ادا کیا

اسلام آباد (این این آئی) ائیر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو نے کہا ہے کہ معرکہ حق میں پاک فضائیہ نے دشمن کو سری نگر سے بھٹنڈا تک سبق سکھایا۔ معرکہ حق کی کامیابی کا ایک سال مکمل ہونے پر ائیر ہیڈکوارٹرز میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سربراہ پاک فضائیہ ائیر چیف (بقیہ نمبر 13)

نو مئی کے کیسز میں پی ٹی آئی رہنماؤں کی عبوری ضمانتوں میں 12 جون تک توسیع

لاہور (این این آئی) انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت نے 9 مئی کے مقدمات میں تحریک انصاف کے رہنماؤں کی عبوری (بقیہ نمبر 12)

قوم کا احتساب سب سے بڑی طاقت، مسئلہ کشمیر حل کیے بغیر امن ممکن نہیں: اسحاق ڈار

فیلڈ مارشل کی قیادت میں افواج نے دشمن کو فیصلہ کن جواب دیا، پاکستانی قوم کو متحد ہونے پر شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتا ہوں

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ ہم معرکہ حق کی پہلی سالگرہ منا رہے ہیں، عوام، افواج کے بہادر افسروں اور جوانوں کو سلام پیش کرتا ہوں۔ معرکہ حق کو ایک سال مکمل ہونے پر نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا کہ فیلڈ مارشل کی قیادت میں افواج نے دشمن کو فیصلہ کن جواب دیا، پاکستانی قوم کو متحد ہونے پر شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ (بقیہ نمبر 14)

پاکستان میں سول اور ملٹری ہم آہنگی کے نتائج ہمارے سامنے ہیں، عون چودھری

فیلڈ مارشل اور وزیراعظم کی پارٹنرشپ پاکستان کو مزید ترقی دے گی۔ آنے والے وقت میں آپ اور اچھی خبریں سنیں گے، میڈیا گفتگو

لندن (این این آئی) وزیر مملکت برائے اوورسیز پاکستانی و انسانی وسائل عون چودھری نے کہا ہے کہ پاکستان میں سول اور ملٹری ہم آہنگی اور ایک پیج کے نتائج ہمارے سامنے ہیں۔ لندن میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں جو اس وقت پاکستان کی عزت ہے وہ اسی انڈر اسٹینڈنگ کی وجہ سے ہے، فیلڈ مارشل اور وزیراعظم کی پارٹنرشپ پاکستان کو مزید ترقی دے گی، آنے والے وقت میں آپ اور اچھی خبریں سنیں گے۔ عون چودھری نے کہا کہ ایسی (بقیہ نمبر 15)

سرگودھا میں گرین الیکٹرو بس پر پتھراؤ کر کے ایک لاکھ 50 ہزار کا شیشہ توڑنے کا مقدمہ درج

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں گرین الیکٹرو بس پر پتھراؤ کر کے ایک لاکھ 50 ہزار کا شیشہ توڑنے کا مقدمہ درج کر کے ملزم کی تلاش شروع کر دی گئی۔ ذرائع کے مطابق سرگودھا سے بھیرہ جانے والی گرین الیکٹرو بس سروس کی گاڑی بھیرہ سے بھلوال آ رہی تھی کہ (بقیہ نمبر 16)

وزیر بلدیات کی زیر صدارت پنجاب سپیشل پلاننگ اتھارٹی کا اجلاس

اراضی کے استعمال کی مانیٹرنگ کا عمل بتدریج مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر منتقل کرنے کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر بلدیات ذیشان رفیق کی زیر صدارت پنجاب سپیشل spatial پلاننگ اتھارٹی (پی ایس پی اے) کے دوسرے اجلاس میں اراضی کے استعمال کی مانیٹرنگ کا عمل بتدریج مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ شکیل احمد، سپیشل سیکرٹری ارشد بیگ، ایڈیشنل سیکرٹری قراۃ العین اور اتھارٹی کے دیگر ارکان نے اجلاس میں شرکت کی۔ ڈائریکٹر جنرل پی ایس پی اے عبداللہ نیئر نے (بقیہ نمبر 17)

پنجاب بھر میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ

صوبہ بھر میں بغیر لائسنس ڈرائیونگ کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن مزید تیز کیا جائیگا، مراسلہ

لاہور (این این آئی) ڈی آئی جی ٹریفک پنجاب محمد وقاص نذیر نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت جاری کر دی۔ اس ضمن میں ایس ایس پی ہیڈکوارٹرز سید ندیم عباس کی جانب سے جاری کردہ مراسلے کے مطابق صوبہ بھر میں بغیر لائسنس ڈرائیونگ کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن مزید تیز کیا جائے گا۔ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ بغیر لائسنس ڈرائیور نہ صرف اپنی بلکہ دوسروں کی جان کے لیے بھی خطرہ ہیں۔ ہدایت نامے کے مطابق (بقیہ نمبر 18)

لاہور: صوبائی وزیر بلدیات ذیشان رفیق پنجاب سپیشل پلاننگ اتھارٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

بھارت ہوش کے ناخن لے، دوبارہ شرارت کی تو پھر مار پڑے گی: عظمیٰ بخاری

جو کچھ پاکستان نے بھارت کے ساتھ کر دیا ہے اب وہ صرف پاکستان کے خلاف فلمیں ہی بنا سکتا ہے، وزیر اطلاعات پنجاب

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر اطلاعات و ثقافت پنجاب عظمیٰ بخاری نے بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت پاکستان کے خلاف مہم جوئی کے خواب دیکھنا چھوڑ دے۔ انہوں نے مودی سرکار کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ مودی صاحب! آپ نے پاکستان سے مزید کتنی پھینٹی کھانی ہے؟ بہتر ہوگا کہ آپ اپنی توانائی کسی ڈھنگ کے کام پر صرف کریں۔ عظمیٰ بخاری نے بتایا کہ (بقیہ نمبر 29)

لاہور: چیئرمین ٹاسک فورس رانا منان خان اور سیکرٹری داخلہ پنجاب ڈاکٹر احمد جاوید قاضی سینٹرل جیل لاہور میں پریزن ویلفیئر سٹور کے افتتاح کے بعد اسیران سے گفتگو کر رہے ہیں۔

پی ایس ایل فائنل کی تقریب میں آتش بازی کیخلاف درخواست پر سماعت

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے پاکستان سپر لیگ کے فائنل میچ کی تقریب میں آتش بازی کے خلاف درخواست پر سماعت کرتے ہوئے درخواست گزار کو آتش بازی سے بابت دستاویزات لف کرنے کی ہدایت کر دی۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس احمد ندیم ارشد نے پی ایس ایل کے فائنل میں آتش بازی (بقیہ نمبر 30)

سپریم کورٹ، ایمان مزاری اور ہادی چٹھہ کی سزا معطلی درخواستوں پر سماعت 12 مئی کو ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) ایمان مزاری اور ہادی چٹھہ کی سزا معطلی درخواستوں پر سماعت 12 مئی کو ہوگی۔ سپریم کورٹ کا 3 رکنی بینچ ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کی سزا معطلی کی درخواستوں پر 12 مئی کو سماعت کرے گا۔ جسٹس شاہد وحید کی سربراہی میں عدالت عظمیٰ کا 3 رکنی بینچ اس کیس کی سماعت کرے گا۔ بینچ میں جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس شفیع صدیقی شامل ہیں۔ واضح (بقیہ نمبر 31)

لاہور: مشیر وزیراعلیٰ پنجاب برائے اے آئی و خصوصی اقدامات علی ڈار سابق وزیراعلیٰ پنجاب حمزہ شہباز سے ملاقات کر رہے ہیں۔

پاکستان کو چین کا جدید جے-35 اے ای اسٹیلتھ طیارہ ملنے کا امکان

ففتھ جنریشن طیارہ ملنے سے پاکستان کا دفاع مضبوط ہوگا، ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ کی رپورٹ

اسلام آباد، بیجنگ (این این آئی) چینی اخبار ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ نے انکشاف کیا ہے کہ چین کے پہلے اسٹیلتھ طیارے، J-35AE کا ایسا نیا نمونہ تیار ہو چکا جس پر چینی فضائیہ کے بجائے سرکاری ادارے، ایوی ایشن انڈسٹری کارپوریشن آف چین کا لوگو نصب ہے، یہی ادارہ بیرون ملک چینی جنگی طیارے فروخت کرتا ہے۔ اخبار کے مطابق حکومت چین نے J-35AE ایکسپورٹ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے اور پہلا ممکنہ خریدار پاکستان ہوگا جو اپنا 80 فیصد اسلحہ چین (بقیہ نمبر 22)

بجلی سستی ہوگی یا مہنگی اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا: وزیر خزانہ

وزیر توانائی اویس لغاری اور وزیراعظم مسلسل اس پر کام کر رہے ہیں، آئندہ دنوں میں بجلی سبسڈی پر مزید بات چیت ہوگی، محمد اورنگزیب

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے بجلی کی قیمتوں سے متعلق سوال پر واضح جواب دینے سے گریز کیا ہے اور کہا ہے کہ بجلی سستی ہوگی یا مہنگی، اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا، وزیر توانائی اویس لغاری اور وزیراعظم مسلسل اس پر کام کر رہے ہیں، آئندہ دنوں میں بجلی سبسڈی پر مزید بات چیت ہوگی، آئی ایم ایف بورڈ کا اجلاس (آج) جمعہ کو ہوگا، ہمارے اہداف پورے ہیں، قرض منظوری (بقیہ نمبر 19)

بلوچستان پولیس کے زیر تربیت ڈی ایس پیز کا کیپٹل سٹی پولیس ہیڈکوارٹرز کا دورہ

لاہور (این این آئی) سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ نے کہا ہے کہ جرائم کی بروقت بیخ کنی ہی ایک محفوظ اور پُرامن معاشرے کی ضمانت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان پولیس کے زیر تربیت ڈی ایس پیز کے 35 رکنی وفد کی کیپٹل سٹی پولیس ہیڈکوارٹرز آمد (بقیہ نمبر 21)

سپریم کورٹ، منشیات کیس میں عمر قید پانے والے دو ملزمان بری

مدعی پولیس افسر کا خود ہی تفتیشی افسر بننا انصاف کے اصولوں کیخلاف قرار، جسٹس جمال مندوخیل کی سربراہی میں 3 رکنی بینچ کا تحریری فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ پاکستان نے منشیات کیس میں عمر قید پانے والے دو ملزمان کو بری کر دیا۔ جسٹس جمال خان مندوخیل کی سربراہی میں 3 رکنی بینچ نے تحریری فیصلہ جاری کر دیا، فیصلے میں سپریم کورٹ نے مدعی پولیس افسر کا خود ہی تفتیشی افسر بننا انصاف کے اصولوں کے خلاف قرار دے دیا۔ سپریم کورٹ نے فیصلے میں لکھا کہ منشیات مقدمات میں مدعی اور آئی او کا (بقیہ نمبر 20)

وفاقی آئینی عدالت نے انکم ٹیکس قانون کا سیکشن 7 ای کالعدم قرار دے دیا

عدالت نے سیکشن 7 ای کی بحالی کے لیے دائر ایف بی آر کی اپیلیں بھی خارج کر دیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے انکم ٹیکس قانون کا سیکشن 7E کالعدم قرار دے دیا۔ عدالت نے سیکشن 7E کی بحالی کیلئے دائر ایف بی آر کی اپیلیں بھی خارج کر دیں جبکہ سیکشن 7E کے تحت ایف بی آر کے اٹھائے گئے تمام اقدامات بھی کالعدم قرار دے دیئے گئے۔ سیکشن 7E کے تحت ایسے پلاٹس پر بھی ٹیکس عائد کیا گیا تھا جو زیر استعمال نہیں تھے۔ پشاور، بلوچستان اور اسلام آباد ہائی کورٹس نے سیکشن 7E کو کالعدم قرار دیا تھا جبکہ اسلام آباد اور لاہور (بقیہ نمبر 32)

ٹریفک جرمانوں میں بڑی کمی، قید کی سزائیں ختم، گورنر پنجاب نے بل پر دستخط کر دیئے

موٹر سائیکل سواروں، رکشہ ڈرائیوروں سمیت عوام کو بڑا ریلیف، بھاری جرمانے ختم یا نمایاں کمی

لاہور (این این آئی) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے صوبائی موٹر وہیکل (دوسری ترمیم) بل 2026ء پر دستخط کر دیئے، جس کے تحت ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر عائد بھاری جرمانوں میں نمایاں کمی اور قید کی سزاؤں کو ختم کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پرانے آرڈیننس میں لائسنسنگ سے متعلق جرم کی سزا 50 ہزار سے ایک لاکھ جرمانہ اور قید کو نئے بل میں 10 ہزار سے 5 ہزار اور قید کی سزا ختم کر دی گئی ہے۔ (بقیہ نمبر 33)

لاہور: آئی جی پنجاب عبدالکریم سی ایس ایس امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کر کے پولیس سروس آف پاکستان میں منتخب ہونے والی شہید ڈی ایس پی طارق کمبوہ کی بیٹی ماہ نور طارق سے ملاقات کر رہے ہیں۔

آئندہ بجٹ میں مقامی گاڑیوں کے خام مال پر ٹیکسز میں کمی پر غور

یکم جولائی سے نئے بجٹ اور نئی آٹو پالیسی میں مقامی آٹو انڈسٹری کے فروغ کیلئے تجاویز پیش، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے آئندہ بجٹ میں مقامی طور پر تیار ہونے والی گاڑیوں کے خام مال پر ٹیکسز میں کمی پر غور شروع کر دیا، مقامی طور پر تیار گاڑیوں کیلئے نیشنل ایوریج ٹیرف 6 فیصد سے کم رکھنے کی تجویز دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق یکم جولائی سے نئے بجٹ اور نئی آٹو پالیسی میں مقامی آٹو انڈسٹری کے فروغ کیلئے تجاویز پیش کی گئی ہیں، الیکٹرک وہیکل پالیسی کا (بقیہ نمبر 24)

تھیٹروں پر پولیس، پیرا فورس کے چھاپوں کیخلاف درخواست پر چیف سیکرٹری سے جواب طلب

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے تھیٹروں پر پولیس اور پیرا فورس کے چھاپوں کے خلاف درخواست پر چیف سیکرٹری پنجاب سے 13 مئی تک جواب طلب کر لیا۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس احمد ندیم ارشد نے (بقیہ نمبر 23)

مسلسل عدالتی حکم عدولی پر ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ کی تنخواہ ضبط کرنے کا حکم

گوجرانوالہ (این این آئی) مسلسل عدالتی حکم عدولی پر ایڈیشنل سیشن جج نے ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ کی تنخواہ ضبط کرنے کا حکم دے دیا۔ مجرم کے ذمہ 3 لاکھ روپے لینڈ ریونیو ایکٹ کے بقایا جات کی عدم وصولی اور رپورٹ نہ بھجوانے پر عدالت نے سخت نوٹس لیا، سابقہ تاریخ پر عدالت نے ڈپٹی کمشنر نوید احمد کو شوکاز نوٹس بھی جاری (بقیہ نمبر 25)

سندھ کے تین قلعے عالمی ثقافتی ورثے کی ابتدائی فہرست میں شامل

کراچی (این این آئی) اقوام متحدہ کے تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی ادارے (یونیسکو) نے سندھ کے تین اہم تاریخی قلعوں کو عالمی ثقافتی ورثے کی ابتدائی فہرست میں شامل کر لیا ہے۔ یونیسکو میں پاکستان کے نمائندے کی جانب سے نوٹیفکیشن جاری کر کے متعلقہ حکام کو اس (بقیہ نمبر 27)

چارسدہ: وزیراعلیٰ محمد سہیل آفریدی شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس شہید کے ایصال ثواب کیلئے منعقدہ قل خوانی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

پنجاب میں آئندہ 3 ماہ معمول سے زیادہ بارشیں اور درجہ حرارت متوقع

7 سے 11 مئی تک پنجاب کے بیشتر اضلاع میں ہیٹ ویو اور شدید گرمی کا خدشہ

لاہور (این این آئی) صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) پنجاب نے مئی، جون اور جولائی کے دوران ممکنہ موسمی صورتحال کے پیش نظر متعلقہ محکموں کو مراسلہ جاری کر دیا۔ ترجمان پی ڈی ایم اے کے مطابق آئندہ 3 ماہ کے دوران صوبے میں معمول سے زیادہ بارشیں اور درجہ حرارت متوقع ہے، شمالی اور شمال مغربی پنجاب میں معمول سے زائد بارشوں کا امکان ظاہر کیا گیا ہے جبکہ مشرقی پنجاب میں بارشیں معمول سے کچھ کم رہنے کی پیشگوئی کی گئی ہے، (بقیہ نمبر 26)

پولیس افسران، اہلکاروں کو باڈی کیمز لگانے کا فیصلہ، لاہور سے آغاز کیا جائیگا: عمران کشور

ناکوں پر موثر اور ٹارگٹڈ چیکنگ کا نیا نظام متعارف کرایا جا رہا ہے، ڈی آئی جی ایڈمن کا خطاب

لاہور (این این آئی) ڈی آئی جی ایڈمن عمران کشور نے کہا ہے کہ پنجاب پولیس میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور اصلاحات کے نئے دور کا آغاز ہوا ہے جس کے بہترین نتائج حاصل ہو رہے ہیں، پولیس افسران اور اہلکاروں کو باڈی کیمز لگانے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے اور پائلٹ پراجیکٹ کے طور پر اس کا لاہور سے آغاز کیا جائے گا، ناکوں پر موثر اور ٹارگٹڈ چیکنگ کا نیا نظام متعارف (بقیہ نمبر 34)

سرگودھا میں غیر قانونی سلاٹر ہاؤس پر چھاپہ مار کر 300 کلو ناقص گوشت برآمد کر کے تلف کر دیا گیا

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں غیر قانونی سلاٹر ہاؤس پر چھاپہ مار کر 300 کلو ناقص گوشت برآمد کر کے تلف کر دیا گیا اور پولیس ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے مصروف تفتیش ہے۔ ذرائع کے مطابق پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیم نے قصبہ پھلروان میں (بقیہ نمبر 35)

آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کا ڈیپوٹیشن پر تعینات افسر اپنے محکمہ کے دفاع کیلئے پی اے سی میں پہنچ گیا

کمیٹی کی جانب سے حیرانی اور سخت ردعمل کا اظہار، معاملے کی تحقیقات کی جائیں، چیئرمین افتخار چھچھر

لاہور (این این آئی) آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کا ڈیپوٹیشن پر تعینات افسر اپنے محکمہ کے دفاع کے لئے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی ون میں پہنچ گیا جس پر کمیٹی کی جانب سے حیرانی کا اظہار کیا گیا ہے۔ آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کے افسر کے ڈیپوٹیشن پر انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پنجاب (بقیہ نمبر 37)

محکمہ تعلیم پنجاب نے گرمی کی شدت کو مدنظر رکھتے ہوئے موسم گرما کی تعطیلات کا شیڈول جاری کر دیا

میانوالی (این این آئی) محکمہ تعلیم پنجاب نے گرمی کی شدت کو مدنظر رکھتے ہوئے موسم گرما کی تعطیلات کا شیڈول جاری کر دیا ہے (بقیہ نمبر 36)

لاہور: صوبائی وزیر ملک فیصل ایوب کھوکھر شہید کیپٹن زوہیب الدین کی قبر پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔

پنجاب حکومت کے ماحول دوست اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں: مریم اورنگزیب

کلائمیٹ آبزرویٹری کے منصوبے پر کام جاری ہے جو خطے کی سب سے بڑی آبزرویٹری ہوگی، سینئر صوبائی وزیر

لاہور (این این آئی) سینئر صوبائی وزیر پنجاب مریم اورنگزیب نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب حکومت نے صوبہ بھر میں عملی اور موثر ماحول دوست اقدامات یقینی بنائے ہیں، جن کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں، پنجاب میں کلائمیٹ آبزرویٹری کے منصوبے پر کام جاری ہے جو خطے کی سب سے بڑی آبزرویٹری ہوگی اور اس میں زمین، سیلاب، موسمیاتی تبدیلیوں اور ماحولیاتی (بقیہ نمبر 28)

شیخ ادریس رحمہ اللہ کی شہادت [

اشفاق اللہ جان ڈاگیوال

دارالعلوم نعمانیہ اتمانزئی اور دارالعلوم حقانیہ کے شیخ الحدیث، ولی صفت، فنافی اللہ شخصیت اور جے یو آئی کے بزرگ رہنما شیخ ادریسؒ کی المناک شہادت نے نہ صرف دینی حلقوں بلکہ پورے معاشرے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔

یہ ایک فرد کی شہادت نہیں بلکہ ایک فکری، دینی اور سماجی المیہ ہے جس کے اثرات دوررس اور تباہ کن ہوں گے۔ حضرت شیخ جید عالمِ دین، ہزاروں علماء کے استاد، اصلاحِ امت اور امن کے علمبردار تھے، پوری زندگی قرآن وسنت کی تعلیم وترویج کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ "زینت المحدثین" کے لقب سے معروف اس عظیم ہستی کی جدائی ایک ایسے خلا کو جنم دے گئی ہے جس کا پر ہونا آسان نہیں۔

شیخ ادریس رحمہ اللہ 1961ء میں ضلع چارسدہ کے علاقے ترنگزئی میں ایک علمی ودینی گھرانے میں پیدا ہوئے، اپنے والد مولوی حکیم عبدالحق، دادا مفتی شہزادہ سے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد دارالعلوم نعمانیہ اتمانزئی اور دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک جیسے ممتاز اداروں سے دورہ حدیث مکمل کیا، پشاور یونیورسٹی سے عربی واسلامیات میں ایم اے بھی کیا۔

وہ ایک بلند پایہ محدث، بااثر خطیب اور جمعیت علمائے اسلام سے وابستہ متحرک رہنما تھے، حضرت شیخ نے دارالعلوم نعمانیہ، دارالعلوم اسلامیہ تنگی اور دارالعلوم حقانیہ میں تین دہائیوں سے زائد عرصہ تک بخاری شریف، جامع ترمذی اور دیگر کتب حدیث کی تدریس کر کے ہزاروں طلباء کے سینوں کو حدیث نبوی کے نور سے منور اور علمی وفکری تربیت کی، وہ دارالعلوم نعمانیہ میں شیخ الحدیث وصدر المدرسین کے منصب پر فائز رہے، جے یو آئی ضلع چارسدہ کے امیر، صوبائی سرپرست اعلیٰ، مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن، سابق رکنِ صوبائی اسمبلی اور ڈپٹی اسپیکر بھی رہے جب کہ نفاذِ شریعت کونسل کے رکن کی حیثیت سے 2004ء میں شریعت بل پیش کرنے والوں میں شامل تھے۔

5 مئی 2026ء کو چارسدہ کے علاقے اتمانزئی/ترنگزئی میں نامعلوم مسلح درندوں کی فائرنگ سے شہید ہوئے، ان کے ساتھ موجود دو پولیس اہلکار زخمی ہوئے، اس سانحہ پر ملک بھر میں شدید ردِعمل سامنے آیا، شیخ ادریسؒ کو دھمکیاں موصول ہو رہی تھیں مگر وہ فقیر منش درویش ولی اللہ مخلوق سے خوف کھانے والوں میں نہیں تھے اور بزدل سفاک درندوں نے ان کی بے خوفی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انھیں شہید کر دیا، خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیلی تو مدارس کے علماء، اساتذہ اور طلباء پر قیامت ٹوٹ پڑی۔ دارالعلوم حقانیہ اور جامعہ نعمانیہ اتمانزئی میں تو وہ پڑھاتے تھے مگر میرے مرشد ومربی باباجانؒ کے علمی گلشن دارالعلوم عربیہ مظہر العلوم میں ان کی شہادت پر جو کہرام مچ گیا، لگ رہا تھا ہر طالب علم یتیم ہو گیا، صرف پختونخوا نہیں پورے ملک کے مدارس، خانقاہوں اور تبلیغی ودینی مراکز میں کہرام مچ گیا، لوگ دھاڑیں مار مار کر روتے رہے۔ طلباء، علما اور صلحا کے محبوب شیخ ادریسؒ تو جامِ شہادت نوش کر کے اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے مگر ان کی رحلت ملت اسلامیہ کے جسد میں ایسا شگاف ہے جسے پر کرنا ناممکن ہے۔

ہماری تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی کوئی چراغ بجھا، امت کی راہوں میں اندھیرا بڑھا۔ آج ایک اور چراغ بجھا اور ایک اور شگاف پڑ گیا۔ شیخ ادریس صاحبؒ نے جو تقریر میرے باباجانؒ کی رحلت کے موقع پر کی تھی اس کا ایک ایک لفظ ہمارے دلوں پر نقش اور ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے انشاء اللہ اس پر پھر کبھی لکھوں گا۔

شیخ ادریس صاحبؒ کی شہادت کے غم اور درد کو پورے معاشرے نے اپنی اجتماعی محرومی اور بے بسی کے طور پر محسوس کیا۔ ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے پاکستان کے تمام جید علماء کرام نے شیخ ادریس صاحبؒ کے بہیمانہ قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ اس میں کوئی شک اور دو رائے نہیں کہ شیخ ادریس شہید نے اسلام اور پاکستان سے والہانہ محبت کی قیمت جان کی بازی لگا کر چکائی ہے۔

یہ اس سانحے کی سنگینی کو اجاگر اور اس حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہ قتل محض ایک فرد کا نہیں بلکہ ایک فکر، ایک نظریہ اور ایک قومی ودینی وحدت پر حملہ ہے۔ شیخ ادریسؒ کے قتل کے اس اندوہناک واقعے کا ارتکاب جس نے بھی کیا ظلم عظیم کر کے اللہ کے قہر کو دعوت دی مگر صرف وہ عناصر ذمے دار نہیں، اس بربریت کے پیچھے ایک پورا فکری، سماجی اور سیاسی پس منظر کارفرما ہے۔ وہ عناصر جو ان قاتلوں کے نظریات کو جواز فراہم کرتے ہیں، جو ان کے لیے نرم گوشہ رکھتے ہیں، یا ان کی مذمت سے گریزاں رہتے ہیں، درحقیقت اسی جرم میں برابر کے شریک ہیں۔

افسوسناک، حیران کن اور پریشان کن پہلو یہ قتل ایک مسلمان نے کیا مگر دل نہیں مانتا کہ ایک مسلمان اور امت محمدی کا دعویدار مسلمان شیخ ادریس صاحب جیسے مجسم بخاری شریف کو کیسے شہید کر سکتا ہے؟

اسلام امن، رواداری اور انسانیت کے احترام کا دین ہے، اور کسی بھی بے گناہ انسان کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیا گیا۔ اسلام کے نام پر قتل وغارت گری نہ صرف دینِ اسلام کی تعلیمات اور روح کے منافی ہے بلکہ اس سے معاشرے میں فکری انتشار اور شدت پسندی کو تقویت ملتی ہے۔ ایسے حادثات کے تناظر میں سیاسی قیادت کے کردار پر بھی سوالیہ نشان لگتا ہے کیونکہ جب قومی سطح کے رہنما اپنے مفادات کے تحت ایسے عناصر کے خلاف واضح مؤقف اختیار کرنے سے گریز کرتے ہیں، یا ان کے سہولت کاروں کے لیے نرم گوشہ رکھتے اور نرم زبان استعمال کرتے ہیں، تو اس کا نتیجہ معاشرے میں ابہام اور کنفیوژن کی صورت میں نکلتا ہے۔ کارکنان کو ایک واضح سمت دینے کے بجائے انھیں ایک ایسی فضا میں رکھا جاتا ہے جہاں حق اور باطل کی تمیز دھندلا جاتی ہے۔

یہ طرزِ عمل وقتی سیاسی فائدہ تو دے سکتا ہے مگر طویل المدت طور پر ریاست اور معاشرے کی جڑیں ہلا کر رکھ دیتے ہیں، حقیقت جانتے ہوئے خاموشی اختیار کرنے والے اس المیے میں کسی نہ کسی درجے میں شریک ہیں۔ اگر باطل کے خلاف آواز بلند نہ کی جائے تو خاموشی بھی ایک طرح کی تائید بن جاتی ہے۔ ذاتی رنجشیں، اداروں سے اختلافات یا ماضی کے زخم کسی کو یہ حق نہیں دیتے کہ وہ معاشرے میں پھیلتی ہوئی گمراہی اور فساد پر خاموش رہے۔ یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ دینی طبقات پہلے بھی ایسے سانحات کا سامنا کر چکے ہیں۔ مولانا سمیع الحق، مولانا حامد الحق حقانی، مولانا حسن جان، مفتی نظام الدین شامزئی، ڈاکٹر عادل جیسے جید علماء کی شہادتیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ علمائے دین ایک طویل عرصے سے دہشت گردی کا نشانہ بنتے آ رہے ہیں۔

دارالعلوم حقانیہ کے صحن میں مولانا سمیع الحق شہید اور ان کے لختِ جگر مولانا حامد الحق حقانی شہید کی لاشیں پڑی ہیں، ظالموں نے شیخ ادریس رحمہ اللہ کے اندوہناک قتل سے ایک اور گہرا زخم پہنچایا ہے۔ شیخ ادریس صاحبؒ اور دیگر شہداء کی قربانیاں ہم سے تقاضا کرتی ہیں کہ ہم اجتماعی طور پر اپنا احتساب کریں۔ ہمیں یہ طے کرنا ہوگا کہ ہم کس بیانیے کے ساتھ کھڑے ہیں۔ امن، علم اور اعتدال کے ساتھ یا نفرت، شدت اور گمراہی کے ساتھ؟ علماء، مشائخ، سیاسی قیادت اور عوام سب کو اپنی اپنی ذمے داری کا احساس کرنا ہوگا۔ وقت آ گیا ہے کہ ہم دوٹوک انداز میں ہر قسم کی انتہا پسندی اور اس کے فکری جواز کو مسترد کریں اور ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کی طرف بڑھیں جہاں اختلاف رائے تو ہو مگر تشدد کی کوئی گنجائش نہ ہو۔ یہی ان عظیم شخصیات کے ساتھ حقیقی وفاداری ہوگی جنھوں نے اپنی جانیں دین اور قوم کے لیے قربان کیں۔

میں کس کے ہاتھ پہ اپنا لہو تلاش کروں
کہ سارے شہر نے پہنے ہوئے ہیں دستانے

شیخ ادریس شہیدؒ کی شہادت سے ملک ایک نامور محدث اور ولی صفت سے محروم ہو گیا بالکل اسی طرح شیخ ادریسؒ کے سسر عظیم مفسر مولانا حسن جانؒ کو بھی شہید کیا گیا تھا۔ ہم سب شیخ ادریسؒ کے لواحقین، دارالعلوم حقانیہ اور دارالعلوم نعمانیہ چارسدہ کے طلبہ، اساتذہ اور انتظامیہ کے ساتھ اس غم میں برابر کے شریک ہیں۔

میں ان کے شاگردوں، مریدین، متعلقین اور عقیدت مندوں سے ملتمس ہوں کہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں مگر اس پر ضرور سر جوڑ کر سوچیں کہ ہم کب تک اپنے اکابرین کے جنازے اٹھاتے رہیں گے اگر ریاست تحفظ نہیں دے سکتی تو ہمیں اپنے اکابرین کے تحفظ کے لیے لائحہ عمل بنانا ہوگا۔ بس بہت ہو گیا ہمیں اور شہید اکابرین نہیں غازی اکابرین چاہیے اگلی بار حملہ آور کو دوزخ رسید کرنا ہوگا ورنہ ہم سے سب کچھ چھین جائے گا۔

اللہ تعالیٰ حضرت شیخ الحدیث مولانا ادریسؒ کی شہادت کو قبول فرمائے، انھیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیں ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

منتقم اللہ، شیخ ادریس صاحب اور دوسرے اکابرین کے سفاک قاتلوں، قاتلوں کی پشت پناہی کرنے اور ہمدردی رکھنے والوں کو اپنی شان وعظمت کے مطابق انتقام لے کر نشان عبرت بنائیں، آمین ثمہ آمین یارب العالمین۔

ضروری نوٹس

اخبار میں خلوص نیت سے مضامین شائع کیئے جاتے ہیں مضامین کی اشاعت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ مدیر وایڈیٹر تحریر اور راقم مضمون کی سوچ سے متفق ہے۔

ادارہ

معرکہ حق کے بعد کا پاکستان

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے زیرِ صدارت 275 ویں کور کمانڈرز کانفرنس ہوئی جس میں مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور مادرِ وطن کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہریوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ اِس موقع پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا کہ معرکہ حق عوام، حکومت اور افواجِ پاکستان کے درمیان غیر متزلزل ہم آہنگی کی علامت ہے جو تمام اندرونی و بیرونی چیلنجوں کے مدِمقابل "بنیان المرصوص" کی مانند یکجا کھڑی ہیں۔ شہداء کی بے مثال قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے فورم کے شرکاء نے اعادہ کیا کہ اُن کی لازوال قربانیاں ہمیشہ پاکستان کی قومی سلامتی، اتحاد اور استقامت کی بنیاد بنی رہیں گی۔ فیلڈ مارشل نے "معرکہ حق" کی یادگار سال مکمل ہونے پر قوم اور افواجِ پاکستان کو مبارکباد دی اور اِسے قومی اتحاد اور خود مختاری کے تحفظ کی علامت قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ واقعہ پاکستان کے اجتماعی عزم اور دفاعِ وطن کے غیر متزلزل عہد کا عکاس ہے۔ آرمی چیف نے ملک بھر میں جاری انٹیلی جنس بیسڈ انسدادِ دہشت گردی کارروائیوں میں فارمیشنز اور کمانڈروں کی کارکردگی، عزم اور کامیابیوں کو سراہا۔ کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا کہ دہشت گرد نیٹ ورکس، اُن کے معاون ڈھانچے اور سہولت کار عناصر کے مکمل خاتمے تک آپریشنل رفتار برقرار رکھی جائے گی۔ فورم نے "آپریشن غضب الحق" کے تحت دہشت گرد عناصر اور اُن کے نیٹ ورک کے خلاف جاری کارروائیوں کا بھی جائزہ لیا۔ کانفرنس میں کہا گیا کہ افغان طالبان رجیم کی بعض پالیسیوں کے باعث دہشت گرد عناصر کو محفوظ پناہ گاہیں مل رہی ہیں جو علاقائی اَمن کے لئے خطرہ ہیں۔ پاکستان نے واضح کیا کہ اُس کی تمام دفاعی کارروائیاں صرف دہشت گردوں، دراندازوں اور اُن کے انفراسٹرکچر کے خلاف درست اہداف پر مبنی ہیں۔ فورم نے الزام عائد کیا کہ پاکستان کے خلاف پراپیگنڈہ اور بے بنیاد دعوے ایک منظم ڈِس انفارمیشن مہم کا حصہ ہیں جن کا مقصد اندرونی ناکامیوں سے توجہ ہٹانا ہے۔ کانفرنس میں علاقائی جیو پولیٹیکل صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے کہا گیا کہ موجودہ پیشرفت خطے کے استحکام پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ مقبوضہ جموں وکشمیر میں مبینہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، ماورائے عدالت قتل اور آبادیاتی تبدیلیوں کی مذمت بھی کی گئی۔ فورم نے کشمیری عوام کی جدوجہد کے لئے پاکستان کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ آرمی چیف نے کمانڈروں کو ہدایت کی کہ وہ اُبھرتے ہوئے خطرات کے پیشِ نظر اعلیٰ سطح کی آپریشنل تیاری اور پیشہ ورانہ مہارت کو برقرار رکھیں کیونکہ روایتی اور غیر روایتی دونوں نوعیت کے چیلنجوں سے نبٹنے کے لئے مربوط ردِعمل اور پیشگی اقدامات ناگزیر ہیں۔

پاکستان دہائیوں سے دہشت گردی کا شکار ہے، اِس سے نبٹنے کے لئے دن رات کوشاں ہے، دنیا اِس کی کوششوں کو نہ صرف سراہتی ہے بلکہ یہ تسلیم بھی کرتی ہے کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن سٹیٹ کے طور پر کام کر رہا ہے۔ اِس نے بے پناہ قربانیاں دیں، نہ صرف ہزاروں پاکستانی اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر چکے ہیں بلکہ پاکستان ہر سال اربوں روپے خرچ کر کے عالمی اَمن کے قیام اور خطے کے استحکام کے لئے مسلسل شب وروز کوشاں ہے۔ دوسری جانب بھارت گزشتہ کئی دہائیوں سے پراپیگنڈے، گمراہ کن بیانیوں اور فالس فلیگ آپریشنز کے ذریعے پاکستان کو بدنام کرنے اور اُس کی قربانیوں کو مشکوک بنانے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ اِس کے سینکڑوں جعلی ویب سائٹس پر مشتمل پراپیگنڈا نیٹ ورک دنیا کے سامنے بے نقاب ہو چکے ہیں۔ بھارت پاکستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں بھی ملوث ہے۔ بھارتی جاسوس کلبھوشن یادیو پاکستان کی حراست میں ہے اور یہاں دہشت گردی کے نیٹ ورک چلانے کا اعتراف کر چکا ہے۔ پاکستان "فتنہ الہندوستان" سے متعلق ٹھوس شواہد عالمی برادری اور مختلف بین الاقوامی فورمز پر پیش کر چکا ہے۔ کچھ عرصہ قبل بدنام زمانہ بھارتی ایجنسی "را" کی طرف سے پاکستان میں دہشت گردی کے لئے لوگوں کو ورغلانے اور بھرتی کرنے کے شواہد بھی پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ نے میڈیا کے سامنے رکھے۔ بھارت نے ممبئی، پٹھان کوٹ اور پلوامہ حملوں جیسے فالس فلیگ آپریشن کیے۔ پہلگام کے ذریعے پاکستان پر دہشت گردی کا الزام دھر کے حملہ کر دیا جس کا پاکستان نے اُسے ایسا منہ توڑ جواب دیا گیا کہ وہ دنیا میں کہیں منہ دکھانے کے قابل نہیں رہا۔ خود بھارتی نقادوں نے پہلگام واقعے کو انتخابات جیتنے کے لئے کی گئی ایک سازش قرار دیا۔ انتخابات تو نریندر مودی نے جیسے تیسے جیت لئے لیکن سفارتکاری کے محاذ پر وہ بُری طرح ناکام ہوئے۔ بھارتی میڈیا نے بھرپور پراپیگنڈہ کیا لیکن وہ اِس حد تک بھونڈا تھا کہ دنیا بھر میں اُس کا مذاق بن گیا۔ اِس کے برعکس پاکستان نے انتہائی ذمہ داری، حق اور سچ کے ساتھ "معرکہ حق" سے متعلق تمام تر مصدقہ معلومات دنیا تک پہنچائیں جس کی وجہ سے اس کا وقار اقوام عالم کی نظروں میں بلند ہوا۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے گزشتہ روز اپنے پیغام میں کہا کہ معرکہ حق صرف ایک یادگار واقعہ نہیں بلکہ ایک واضح لکیر ہے جو ہمیشہ کے لئے کھینچ دی گئی ہے، اِس عظیم فتح نے واضح کر دیا کہ پاکستان کی بری، بحری اور فضائی افواج کی جوابی صلاحیت دشمن کے تصور سے بھی زیادہ تیز اور مربوط ہے، پوری قوم اپنی مسلح افواج کے ساتھ سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہے، پاکستانی نوجوانوں کا شعور اور اعتماد ملک کی اصل طاقت ہے، وہ جانتے ہیں کہ ملک کا دفاع کیسے کرنا ہے۔

لبنان اور اسرائیل کے درمیان مذاکرات کا نیا دور 14 اور 15 مئی کو واشنگٹن میں ہونے کا امکان

پاکستان میں اِس وقت معرکہ حق کا ایک سال پورے ہونے سے متعلق تقریبات کا انعقاد کیا جا رہا ہے، نہ صرف ملک کے مختلف شہروں میں بلکہ بیرونِ ملک بھی پاکستانی جشن منا رہے ہیں۔ بھارت آج اپنے زخم چاٹنے پر مجبور ہے، اُس نے گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران اپنی فوجی صلاحیتوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے بجائے اپنی توانائیاں اور وسائل پاکستان کو غیر مستحکم کرنے، یہاں دہشت گردی کو ہوا دینے، خیالی فتوحات پر مبنی فلمیں بنانے، اور دنیا بھر میں جعلی ویب سائٹس، سوشل میڈیا نیٹ ورکس اور دیگر پراپیگنڈا ذرائع کے ذریعے پاکستان کو بدنام کرنے کی کوششوں پر صرف کیے۔ اِس کے برعکس افواجِ پاکستان نے اپنی توجہ جدید ٹیکنالوجی، پیشہ ورانہ مہارت اور جدید جنگی حکمتِ عملیوں کے حصول پر مرکوز رکھی۔ یہی وجہ ہے کہ جب عملی میدان میں مقابلے کا وقت آیا تو پاکستان نے اپنی تیاری اور صلاحیت سے بھارت کیا دنیا کو ہی حیران کر دیا۔ معرکہ حق کے بعد اُسے خطے میں استحکام اور توازن قائم رکھنے والی ایک مؤثر طاقت کے طور پر بھی تسلیم کیا جانے لگا۔ حال ہی میں امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی کے دوران پاکستان کی فعال سفارتکاری، تدبر اور اَمن کے لئے مسلسل کوششوں نے اُس کے عالمی تشخص کو مزید مستحکم کیا۔ حوصلہ افزا بات یہ ہے کہ آج پاکستان کو محض ایک دفاعی قوت نہیں بلکہ اَمن، مذاکرات اور علاقائی ہم آہنگی کے فروغ کے لئے سنجیدہ اور ذمہ دار ریاست کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

برصغیر میں عدالتی نظام کا ارتقاء

ڈاکٹر توصیف احمد خان

ہندوستان کی تاریخ کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ قدیم دور میں آزاد عدلیہ کا تصور موجود نہیں تھا۔ مغل دور میں بادشاہ قاضی مقرر کرتے تھے۔ مغلوں کے دور میں چند قاضی ایسے گزرے ہیں جنھوں نے بادشاہ کی خواہش کو رد کرتے ہوئے فیصلے کیے اور پھر بادشاہِ وقت کے قہر کا شکار ہوئے۔

لندن کی حکومت نے 1688 میں ایسٹ انڈیا کمپنی کو ہندوستان میں عدالت قائم کرنے کا چارٹر عطا کیا تھا، یوں مدراس میں اسی سال پہلی عدالت قائم ہوئی۔ 1726 میں برطانوی حکومت نے پہلا چارٹر منسوخ کر کے نیا چارٹر جاری کیا۔ اس چارٹر کے تحت تین پریزیڈنسی ٹاؤنس میئرز عدالتیں (Presidency Town Mayors Courts) قائم ہوئیں۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے دور میں 1773 میں کلکتہ میں سپریم کورٹ قائم ہوئی۔ 1858 میں ایسٹ انڈیا کمپنی کا اقتدار ختم ہوا اور برطانوی حکومت نے پورے ہندوستان میں جدید عدالتوں کا نظام قائم کیا۔ پہلے ان عدالتوں میں گورے عدالتوں کے جج مقرر ہوتے تھے۔ برطانوی حکومت نے پہلی دفعہ ایک ہندوستانی شہری جسٹس سمبو ناتھ پنڈت کو 2 فروری 1863 کو کلکتہ ہائی کورٹ کا جج مقرر کیا تھا۔

برطانیہ ہند کی حکومت عدلیہ کی مکمل آزادی کے حق میں نہیں تھی، یہی پالیسی تھی کہ جب کسی عدالت کے سامنے ہندوستانی شہری دوسرے ہندوستانی شہری کے خلاف استغاثہ دائر کرتا تھا تو جج مکمل انصاف کرتے تھے مگر جب معاملہ کسی گورے کا آ جاتا یا کسی شہری نے کسی بھی طرح ہندوستان کی آزادی کی حمایت میں کوئی کام (جرم) کیا ہوتا تو یہ عدالتیں اندھی ہو جاتی تھیں۔

عظیم انقلابی بھگت سنگھ اور ان کے ساتھی طویل بھوک ہڑتال اور عوام کے احتجاج کے باوجود انصاف سے محروم رہے مگر ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ بھگت سنگھ کی پھانسی کی نگرانی کا مرحلہ آیا تو کسی بھی ہندوستانی جج نے یہ فریضہ انجام دینے سے انکار کیا۔ لاہور انتظامیہ کے دباؤ پر نواب محمد خان قصوری جو اعزازی مجسٹریٹ کے عہدے پر فائز تھے، یہ فریضہ انجام دینے پر تیار ہو گئے تھے۔

ہندوستان کے بٹوارے کے بعد انڈیپنڈنٹ ایکٹ کے تحت انگریزوں کی تیار کردہ مسلمان بیوروکریسی نے نئے ملک کا نظام سنبھال لیا۔ سابق بیوروکریٹ غلام محمد سیکریٹری جنرل چوہدری محمد علی وزیر اعظم اور گورنر جنرل سے زیادہ طاقت ور ہوئے۔ جب فیڈرل کورٹ قائم ہوئی تو سندھ چیف کورٹ کے چیف جسٹس طیب علی سینیارٹی میں سب سے آگے تھے مگر لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس عبدالرشید کو پاکستان کا پہلا چیف جسٹس مقرر کیا گیا۔ چیف جسٹس عبدالرشید ریٹائر ہوئے تو بنگال ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس اے ایس اکرم سینئر ترین جج تھے۔ گورنر جنرل غلام محمد بنگالی جج کو چیف جسٹس بنانے پر تیار نہ ہوئے اور حکومت برطانیہ سے درخواست کی گئی کہ گورے جج کو پاکستان کا دوسرا چیف جسٹس بنانے کے لیے نامزد کیا جائے۔ جسٹس اکرم نے تاریخی فیصلہ کیا۔ انھوں نے گورنر جنرل سے کہا کہ انھیں چیف جسٹس نا بنائیں، مگر برطانیہ سے جج درآمد نہ کریں۔ غلام محمد نے ایک جونیئر جج جسٹس منیر کو چیف جسٹس مقرر کر دیا۔

جسٹس منیر نے اس ملک میں جمہوریت کی کمزور بنیادوں کو کھودنے میں بنیادی کردار ادا کیا۔ انھوں نے اس ملک کو ایک آمرانہ نظریہ ضرورت سے روشناس کرایا۔ جسٹس منیر نے پہلے گورنر جنرل کی جانب سے پہلی آئین ساز اسمبلی توڑنے کے فیصلہ کو قانونی جواز فراہم کیا۔ 1959 میں جنرل ایوب خان کے مارشل لاء کو نظریہ ضرورت کے تحت ہی قانونی اقدام قرار دیا۔ تاریخ شاہد ہے کہ جنرل ضیاء الحق اور جنرل مشرف نے جب قانونی حکومتوں کو برطرف کیا تو جسٹس انوار الحق اور جسٹس ارشاد حسن خان نے جسٹس منیر کی Doctrine کی آڑ لے کر جنرل ضیاء الحق اور جنرل پرویز مشرف کی حکومتوں کو قانونی جواز فراہم کیا، یوں انتظامیہ کی عدلیہ پر بالادستی کی روایت مستحکم ہوئی۔ غیر جمہوری نظام کی بنیاد پر اکثریتی صوبہ مشرقی پاکستان کے عوام میں احساسِ محرومی سرائیت کر گیا۔

جسٹس انوار الحق نے سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کی پھانسی کی سزا کو برقرار رکھا۔ تاریخ نے اس فیصلہ کو بھٹو کا عدالتی قتل قرار دیا۔ سینئر وکلاء کا کہنا ہے کہ سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دینے کا فیصلہ اتنا برا ہے کہ آج تک اس فیصلہ کو کسی بھی عدالت میں نظیر کے طور پر پیش نہیں کیا جا سکا۔ جسٹس منیر نے انتظامیہ کی بالادستی کی جو روایت قائم کی اس روایت کو مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس کیانی نے سب سے پہلے چیلنج کیا مگر جنرل ایوب خان کی حکومت نے سزا کے طور پر جسٹس کیانی کو سپریم کورٹ میں ترقی نہیں دی۔

اسی طرح جسٹس اے آر کارنیلیس نے جسٹس منیر کے نظریہ ضرورت کو تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ جسٹس دراب پٹیل، جسٹس محمد علیم، جسٹس فخر الدین جی ابراہیم، جسٹس سعید الزماں، جسٹس ناصر اسلم زاہد اور جسٹس خدا بخش مری وغیرہ نے جسٹس منیر کے نظریہ کو مکمل طور پر مسترد کیا۔ سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کے دوسرے دورِ اقتدار میں سپریم کورٹ نے الجہاد ٹرسٹ کیس میں ایک تاریخی فیصلہ کیا۔ اس فیصلہ کے تحت عدلیہ انتظامیہ کے تسلط سے آزاد ہوئی اور چیف جسٹس آف پاکستان کے تقرر کے لیے سینیارٹی کا اصول طے ہوا۔ اس فیصلے کا سب سے پہلے نشانہ اس وقت کے چیف جسٹس سجاد علی شاہ بنے جو فیصلہ کے منصفین میں شامل تھے۔ سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے سجاد علی شاہ کو جونیئر جج ہونے کے باوجود چیف جسٹس مقرر کیا تھا۔ سپریم کورٹ کے تمام ججوں نے ان کی معزولی کا فیصلہ کیا۔

جب جنرل پرویز مشرف نے اقتدار سنبھالا تو عبوری آئینی حکم (P.C.O) کے تحت ججوں کو ایسا حلف اٹھانے کی ہدایت کی گئی جس کے تحت جنرل پرویز مشرف کی حکومت قانونی قرار پائی مگر اس وقت کے چیف جسٹس سعید الزماں صدیقی، جسٹس ناصر اسلم زاہد، جسٹس وجیہ الدین احمد اور سندھ ہائی کورٹ کے جج جسٹس رشید رضوی نے حلف اٹھانے سے انکار کیا، جب جنرل پرویز مشرف نے سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس افتخار چوہدری کو معزول کیا تو وکلاء برادری نے تاریخی تحریک چلائی۔ حزب اختلاف کی سیاسی جماعتوں نے اس تحریک میں بھرپور حصہ لیا۔ جسٹس افتخار چوہدری بحال ہو گئے مگر انھوں نے اپنے اختیارات سے تجاوز کرتے ہوئے ایک متوازی حکومت قائم کی۔ انھوں نے عوام کو جلد اور سستا انصاف فراہم کرنے کے اہم ترین مسئلہ پر توجہ نہیں دی۔

وکلاء تحریک میں کچھ خطرناک منفی رجحانات ابھر کر سامنے آئے۔ عوام میں وکلاء تحریک کے حوالے سے مایوسی پیدا ہوئی۔ انسانی حقوق کی رہنما عاصمہ جہانگیر نے جسٹس افتخار چوہدری کی آمریت کے خلاف سب سے پہلے آواز اٹھائی اور وکلاء نے انھیں سپریم کورٹ بار کا صدر منتخب کیا۔

سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس ثاقب نثار نے اسٹیبلشمنٹ کی سرپرستی میں نہ صرف منتخب وزیر اعظم میاں نواز شریف کو نااہل قرار دیا بلکہ ایک متوازی حکومت قائم کر لی۔ ان کے بعد آنے والے چیف جسٹس صاحبان نے اپنے پیش رو جج صاحبان کی پیروی کی، یوں عدلیہ کی متوازی حکومت کے منفی اثرات ظاہر ہونے لگے۔ ججز کی تقرری، تعیناتی اور ٹرانسفر کا نیا نظام قائم ہوا ہے، اس کے تحت اسلام آباد ہائی کورٹ کے تین ججز کے تبادلے ہوئے ہیں، بہرحال 26 ویں اور 27 ویں آئینی ترامیم کے ذریعے آزاد عدلیہ جمہوری نظام کے استحکام کے لیے انتہائی ضروری ہے۔

جنگ یا سفارتکاری؟ پاکستان کی ثالثی کا کڑا امتحان

قلمِ حق

انجینئر بخت سید یوسفزئی

engr.bakht@gmail.com

آبنائے ہرمز میں بڑھتی ہوئی کشیدگی نے ایک بار پھر عالمی سیاست کو ایک نہایت نازک اور فیصلہ کن موڑ پر لا کھڑا کیا ہے، جہاں معمولی سی چنگاری بھی بڑے تصادم کا سبب بن سکتی ہے۔ یہ وہ اہم سمندری گزرگاہ ہے جہاں سے دنیا کی ایک بڑی مقدار میں تیل اور گیس کی ترسیل ہوتی ہے، اور یہاں کسی بھی قسم کی فوجی سرگرمی نہ صرف خلیجی خطے بلکہ عالمی معیشت کے لیے بھی شدید خطرات پیدا کر سکتی ہے۔ اسی وجہ سے عالمی طاقتیں اس علاقے میں ہونے والی ہر پیش رفت پر گہری نظر رکھتی ہیں۔ حالیہ دنوں میں امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی میں غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے، جس نے نہ صرف سیاسی حلقوں بلکہ عالمی منڈیوں میں بھی بے چینی کو جنم دیا ہے۔ دونوں ممالک کی جانب سے سخت بیانات اور جارحانہ اقدامات نے صورتحال کو مزید پیچیدہ اور غیر یقینی بنا دیا ہے۔ اس بڑھتی ہوئی تناؤ نے یہ خدشہ پیدا کر دیا ہے کہ کہیں یہ کشیدگی کسی بڑے عسکری تصادم میں تبدیل نہ ہو جائے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے خلاف انتہائی سخت اور غیر معمولی بیانات، جن میں اسے صفحہ ہستی سے مٹا دینے کی دھمکی بھی شامل ہے، نے سفارتی ماحول کو مزید کشیدہ اور غیر مستحکم کر دیا ہے۔ ایسے بیانات نہ صرف کشیدگی کو ہوا دیتے ہیں بلکہ مذاکرات کے امکانات کو بھی کمزور کرتے ہیں۔ بین الاقوامی سفارتکاری میں عموماً ایسے الفاظ سے گریز کیا جاتا ہے، کیونکہ یہ فریقین کے درمیان فاصلے بڑھا دیتے ہیں۔ دوسری جانب ایران نے بھی اپنے مؤقف میں غیر معمولی سختی دکھاتے ہوئے امریکی بحری جہازوں کے خلاف ممکنہ جوابی کارروائیوں کا عندیہ دیا ہے، جس سے خطے میں جنگ کے خدشات مزید گہرے ہو گئے ہیں۔ ایران خود کو ایک دفاعی پوزیشن میں پیش کرتا ہے اور یہ مؤقف اختیار کرتا ہے کہ وہ اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائے گا۔ اس طرزِ عمل نے صورتحال کو مزید حساس بنا دیا ہے۔ آبنائے ہرمز کی جغرافیائی اور معاشی اہمیت اس تنازعے کو غیر معمولی حساسیت عطا کرتی ہے، کیونکہ یہاں سے گزرنے والی توانائی کی سپلائی دنیا کے کئی ممالک کی معیشتوں کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ اگر یہاں کسی بھی قسم کی بندش یا تصادم ہوتا ہے تو اس کے اثرات فوری طور پر عالمی منڈیوں میں محسوس کیے جا سکتے ہیں، خاص طور پر تیل کی قیمتوں میں شدید اضافہ ہو سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس علاقے میں استحکام کو عالمی ترجیح سمجھا جاتا ہے۔ اسی دوران متحدہ عرب امارات میں تیل کی تنصیبات پر ڈرون اور میزائل حملوں کی اطلاعات نے صورتحال کو مزید سنگین اور خطرناک بنا دیا ہے۔ ان حملوں نے نہ صرف مقامی سلامتی کے خدشات کو بڑھایا ہے بلکہ یہ بھی واضح کیا ہے کہ کشیدگی اب ایک وسیع جغرافیائی دائرے میں پھیل رہی ہے۔ اس قسم کے واقعات خطے میں عدم استحکام کو مزید بڑھا سکتے ہیں۔ ان حملوں کے بعد عالمی طاقتیں بھی متحرک ہو گئی ہیں اور ہر ملک اپنی پالیسی اور مفادات کے مطابق اس صورتحال کا جائزہ لے رہا ہے۔ کچھ ممالک نے دفاعی اقدامات کو بڑھایا ہے جبکہ دیگر نے سفارتی سطح پر کشیدگی کم کرنے کی کوششیں شروع کی ہیں۔ تاہم مختلف طاقتوں کے متضاد مفادات اس بحران کو حل کرنے کے بجائے مزید پیچیدہ بنا سکتے ہیں۔ ایسے میں پاکستان کی جانب سے ثالثی کی کوشش ایک مثبت اور تعمیری قدم کے طور پر سامنے آئی ہے، جسے عالمی سطح پر بھی اہمیت دی جا رہی ہے۔ پاکستان ماضی میں بھی مختلف تنازعات میں ثالثی کا کردار ادا کرتا رہا ہے اور اس کی خارجہ پالیسی میں امن کے قیام کو ہمیشہ مرکزی حیثیت حاصل رہی ہے۔ یہ اقدام ایک ذمہ دار ریاست کے طور پر پاکستان کی سنجیدگی کو ظاہر کرتا ہے۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی میں توازن، اعتدال اور سفارتی مہارت کو خاص اہمیت حاصل ہے، جس کی بدولت وہ مختلف عالمی اور علاقائی طاقتوں کے ساتھ بہتر تعلقات قائم رکھنے میں کامیاب رہا ہے۔ یہی توازن اسے ایک ممکنہ ثالث کے طور پر قابلِ قبول بناتا ہے، کیونکہ وہ کسی ایک فریق کے ساتھ مکمل طور پر منسلک نظر نہیں آتا۔ یہ خصوصیت اس کی سفارتی طاقت ہے۔ پاکستان کے ایران اور امریکہ دونوں کے ساتھ تعلقات موجود ہیں، اگرچہ ان تعلقات کی نوعیت اور نوعیت میں واضح فرق پایا جاتا ہے، لیکن یہی پہلو اسے ایک پل کا کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ایک جانب اس کے امریکہ کے ساتھ اسٹریٹجک تعلقات ہیں جبکہ دوسری جانب ایران کے ساتھ مذہبی، ثقافتی اور جغرافیائی روابط بھی موجود ہیں۔ یہ توازن بیک وقت ایک موقع اور ایک چیلنج ہے۔ تاہم سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان کی یہ ثالثی واقعی کامیاب ہو سکتی ہے، یا یہ محض ایک سفارتی کوشش تک محدود رہ جائے گی؟ اس کا جواب سادہ نہیں بلکہ کئی پیچیدہ عوامل پر منحصر ہے جو اس عمل کے نتائج کو متاثر کر سکتے ہیں۔ ہر فریق کی نیت، عالمی حالات اور علاقائی سیاست اس میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سب سے اہم مسئلہ دونوں ممالک کے درمیان گہرا عدم اعتماد ہے، جو کئی دہائیوں پر محیط ہے اور جس نے ہر قسم کے مذاکرات کو مشکل بنا دیا ہے۔ امریکہ اور ایران کے تعلقات تاریخی طور پر کشیدہ رہے ہیں اور ان کے درمیان براہ راست رابطے بھی محدود رہے ہیں۔ اس پس منظر میں ثالثی کا عمل مزید پیچیدہ ہو جاتا ہے۔ ایسے حالات میں کسی تیسرے فریق کی ثالثی اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہے جب دونوں فریق اس پر اعتماد کریں اور سنجیدگی کے ساتھ مذاکرات کے لیے آمادہ ہوں۔ اگر کسی ایک فریق کو بھی ثالث پر شک ہو تو یہ عمل مؤثر نہیں رہتا۔ اس لیے اعتماد سازی اولین شرط ہے۔ پاکستان کے لیے بھی یہ صورتحال ایک بڑا سفارتی امتحان ہے، جہاں اسے نہ صرف غیر جانبداری برقرار رکھنی ہوگی بلکہ اپنے قومی مفادات کا بھی تحفظ کرنا ہوگا۔ کسی بھی قسم کی جھکاؤ اس کی ثالثی کی حیثیت کو متاثر کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے انتہائی احتیاط سے قدم اٹھانے ہوں گے۔ عالمی طاقتوں کا کردار بھی اس معاملے میں نہایت اہم ہے، کیونکہ وہ اس تنازعے کو کم کرنے یا بڑھانے دونوں کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ اگر بڑی طاقتیں اس بحران کو اپنے مفادات کے لیے استعمال کریں گی تو ثالثی کی کوششیں کمزور پڑ سکتی ہیں۔ اس لیے عالمی تعاون ضروری ہے۔ خطے میں موجود دیگر ممالک کی پوزیشن بھی اس صورتحال کو متاثر کر سکتی ہے، خاص طور پر خلیجی ریاستیں جو براہ راست اس کشیدگی کے اثرات محسوس کر سکتی ہیں۔ ان ممالک کے اقدامات اور بیانات بھی کشیدگی کو کم یا زیادہ کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ علاقائی اتحاد اور اختلافات یہاں نمایاں ہو سکتے ہیں۔ میڈیا اور عوامی بیانیہ بھی اس کشیدگی کو متاثر کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، کیونکہ اشتعال انگیز خبریں اور بیانات عوامی جذبات کو بھڑکا سکتے ہیں۔ جب عوامی دباؤ بڑھتا ہے تو حکومتوں کے لیے نرم موقف اختیار کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لیے ذمہ دارانہ صحافت کی ضرورت ہے۔ پاکستان اگر اس موقع پر مؤثر اور فعال سفارتکاری کا مظاہرہ کرتا ہے تو نہ صرف خطے میں امن کے قیام میں مدد دے سکتا ہے بلکہ عالمی سطح پر اپنی اہمیت اور وقار میں بھی اضافہ کر سکتا ہے۔ یہ اس کے لیے ایک موقع ہے کہ وہ خود کو ایک ذمہ دار اور بااثر ملک کے طور پر پیش کرے۔ تاہم اس کے لیے ضروری ہے کہ پاکستان ایک واضح، متوازن اور طویل المدتی حکمت عملی اختیار کرے، جس میں تمام فریقین کے خدشات اور مفادات کو مدنظر رکھا جائے۔ محض بیانات سے آگے بڑھ کر عملی اقدامات کی ضرورت ہوگی۔ یہی کامیابی کی کنجی ہے۔ ثالثی کا عمل عموماً طویل، پیچیدہ اور صبر آزما ہوتا ہے، جس میں فوری نتائج کی توقع رکھنا حقیقت پسندانہ نہیں ہوتا۔ اس میں مسلسل رابطے، اعتماد سازی اور تدریجی پیش رفت کی ضرورت ہوتی ہے۔ کئی بار معمولی کامیابیاں بھی بڑی پیش رفت کا پیش خیمہ بنتی ہیں۔ اگر پاکستان اس عمل میں مستقل مزاجی، سنجیدگی اور حکمت کا مظاہرہ کرتا ہے تو ممکن ہے کہ وہ کشیدگی کو کسی حد تک کم کرنے میں کامیاب ہو جائے، چاہے مکمل حل فوری طور پر ممکن نہ ہو۔ یہ بھی ایک اہم کامیابی سمجھی جائے گی۔ پاکستان کی ثالثی کی کوشش ایک مثبت اور قابلِ ستائش قدم ہے، لیکن اس کی کامیابی کا انحصار صرف پاکستان پر نہیں بلکہ امریکہ اور ایران کی سنجیدگی، عالمی حالات اور علاقائی سیاست پر بھی ہے۔ یہ ایک مشترکہ ذمہ داری ہے۔ موجودہ حالات میں امن ہی واحد قابلِ عمل راستہ ہے، کیونکہ جنگ نہ صرف خطے بلکہ پوری دنیا کے لیے تباہ کن ثابت ہو سکتی ہے۔ اس لیے تمام فریقین کو دانشمندی، تحمل اور دور اندیشی کا مظاہرہ کرنا ہوگا تاکہ ایک بڑے بحران سے بچا جا سکے۔

پنشن کم گھر پر سود زیادہ، یہ کیسا ریلیف پروگرام

محمد ابراہیم خلیل

دنیا بھر میں اس وقت شرح سود تاریخ کے اس موڑ پر کھڑی ہے جہاں اس کی کارستانیوں سے سب ہی متاثر ہیں۔ عالمی بینک اور آئی ایم ایف جیسے ادارے ترقی پذیر ممالک کو مالیاتی نظم وضبط کے نام پر جو سخت شرائط دے رہے ہیں اس نے شرح سود کو بڑھاوا ہی دیا ہے۔

ایسے میں وزیر اعظم کا "اپنا گھر پروگرام" امید کی ایک کرن ہے لیکن یہ سبسڈی سے جڑی ہوئی نہیں ہے، کیونکہ دنیا کے کئی ملکوں نے اپنے شہروں کو ہاؤسنگ کی سہولت فراہم کرنا بنیادی حق کے طور پر تسلیم کر رکھا ہے۔ سنگاپور میں 80 فی صد آبادی سرکاری ہاؤسنگ اسکیموں میں رہتی ہے۔ ترکیہ نے کم لاگت مکانوں کے لیے بڑے پیمانے پر سبسڈی دی ہے۔ چین نے شہری علاقوں میں لاکھوں اپارٹمنٹس تعمیر کیے۔ کئی اور ملکوں نے سود کو کم یا ختم کر کے براہ راست سبسڈی دے کر عوام کو چھت فراہم کی ہے۔ پاکستان میں ماضی میں کبھی ہاؤسنگ منصوبوں کا اعلان ہوتا رہا لیکن اکثر اعلانات حقیقت کا روپ نہ دھار سکے۔

غالباً 2019 تک سرکاری ملازمین کو ریٹائرمنٹ پر چھوٹا موٹا پلاٹ دیا جاتا تھا جسے کچھ ملازمین اونے پونے فروخت کر کے اپنا مکان بنانے کے لیے استعمال کر لیتے تھے۔ 2019 کے بعد سرکاری ملازمین کے لیے اپنا گھر اسکیم متعارف کرایا گیا اور اس سلسلے میں ابتدائی فیس بھی وصول کی گئی لیکن اب نہ اس رقم کا پتا نہ اسکیم کی خبر۔ اس مفت اسکیم کے اجرا کرتے ہی یہ بتایا گیا کہ 10 سال کے لیے 5 فی صد سود کی شرح ہوگی۔ اس لحاظ سے سستا گھر کا تصور برقرار رکھنا مشکل ہے۔

ایک طرف اس بات کی کوشش کی جا رہی ہے کہ سود کا خاتمہ ہو، دوسری طرف حکومت اپنا گھر اسکیم کو فلاحی منصوبہ بھی قرار دے رہی ہے اور اس پر 5 فی صد شرح سود منافع بھی حاصل کرنا چاہ رہی ہے، لہٰذا مکمل حکومتی سبسڈی کے بغیر یہ منصوبہ کیسے کامیاب قرار دیا جا سکتا ہے۔ اپنا گھر پروگرام ایک خوبصورت خواب ضرور ہے مگر بلا سود تو کم از کم ہو، حکومت اگر اپنی سبسڈی شامل نہیں کرتی تو کم از کم منافع کمانے سے گریز کرے۔ کئی ملکوں نے جب چھت کو انسانی حق سے زیادہ ایک معاشی پروڈکٹ بنا دیا تو وہاں رہائش مہنگی ہو کر رہ گئی۔ لندن سے لے کر لاگوس تک ممبئی سے قاہرہ تک گھر اب دواروں کے نام نہیں رہے بلکہ سود قرض اور قسطوں کی زنجیر بن چکا ہے۔ کراچی سے لے کر اسلام آباد کی کشادہ سڑکوں تک صرف ایک سوال خاموشی سے پھیل رہا ہے، اگرچہ وزیر اعظم کا "اپنا گھر پروگرام" کا بنیادی مقصد قابل تحسین ہے مگر پالیسی کی خوبصورتی اس کے اعلان میں نہیں، اس کے اثرات میں ہوتی ہے۔ معاشی اصول یہ کہتا ہے کہ جب منڈی کسی بنیادی ضرورت کو جیسے رہائش منصفانہ طور پر فراہم نہ کر سکے تو ریاست کو مداخلت کرنا پڑتی ہے۔

مارکیٹ خود بخود انصاف پیدا نہیں کرتی، اسے پالیسی کے ذریعے درست کرنا پڑتا ہے۔ پاکستان میں ہاؤسنگ مارکیٹ واضح طور پر ایک مارکیٹ فیلیئر کا شکار ہے۔ حکومت کی جانب سے 5 فی صد قرض کی پیش کش غریب ریٹائرڈ سرکاری ملازمین پر ایک بوجھ بن سکتی ہے۔ یہاں پر ایک اور اہم سوال پیدا ہوتا ہے۔ ریاست اپنے ان سرکاری ملازمین کے ساتھ کیسا سلوک کرتی ہے؟ جنھوں نے اپنی عمر کے 36 یا 40 سال اپنی تنخواہ کا ایک حصہ جی پی فنڈ میں جمع کرایا اور بہت سوں نے مذہبی بنیادوں پر سود بھی نہیں لیا اور جب وہ ریٹائر ہوتے ہیں تو جی پی فنڈ میں شامل انٹرسٹ کی بڑی رقم سے محروم ہونے کی وجہ سے نہ مکان خرید سکتے ہیں نہ بڑی رقم کی سرمایہ کاری کر سکتے ہیں، ایسے میں انھیں بھی سود دینا پڑے گا، اسے انصاف پر مبنی پالیسی نہیں قرار دیا جا سکتا۔

سرکاری ملازمین اور حکومت کے درمیان ایک غیر تحریری سماجی معاہدہ ہوتا ہے کہ آپ ملک کے لیے زندگی لٹا دیں ہم آپ کو ہر موقع پر بڑھاپے میں تحفظ فراہم کریں گے۔ ایسی کسی بات کے مظاہر سامنے نہیں آ رہے بلکہ قرض پر ان سے بھی سود لیا جائے گا جنھوں نے ساری زندگی کی ملازمت میں حکومت سے سود نہیں لیا، لہٰذا ایسے ملازمین جنھوں نے جی پی فنڈ پر سود نہیں لیا، ان کو بلاسود قرض فراہم کرنا ہی انصاف ہے، اگر پالیسی کا فائدہ ان لوگوں کو نہیں ملتا جو سب سے زیادہ ضرورت مند ہیں تو وہ پالیسی کامیاب نہیں صرف مکمل ہوتی ہے۔ پاکستان میں گھروں کی کمی ایک کروڑ یونٹ سے بھی زیادہ پہنچ چکی ہے۔

شہری آبادی کا کم از کم 40 فی صد حصہ کرائے کے گھروں میں رہتا ہے، تعمیراتی لاگت جو کہ 120 گز کے گھر کا 2010 میں 20 لاکھ روپے کے لگ بھگ تھا، 2020 تک 40 لاکھ اور 2025 میں 60 سے 70 لاکھ تک پہنچ چکا ہے، لہٰذا ایسی صورت حال میں حکومت کو سب سے پہلے ان افراد کا ہاتھ تھامنا ہوگا جنھوں نے ریٹائرمنٹ کے وقت سود جیسی اضافی رقم نہیں لی اور زیادہ رقم نہ حاصل کرنے کی بنیاد پر اپنی رہائش سے محروم رہے۔ آج وہ اپنی زندگی کے آخری لمحے میں ہیں اور انھیں بھی وہی قرض پر سود کی پیشکش کی جا رہی ہے جس سے وہ ہمیشہ بچتے چلے آئے ہیں۔ نیز اس پالیسی کا دائرہ کار 5 لاکھ سے بڑھا کر 10 لاکھ سے زائد تک لے کر جایا جائے۔

کراچی کے عوام اور صبرِ غلامانہ

اَن کہی

نسیم شاہد

nasimshahid7@hotmail.com

یہ کراچی کے عوام کو کیا دورہ پڑا ہے۔ بلاول بھٹو زرداری کے وی آئی پی روٹ پر منہ اٹھا کے چل پڑے۔ یہ تو اوقات بھولنے والی بات ہے۔ پھر انہیں اتنی بھی عقل نہیں کہ وی وی آئی پی شخصیت کی حفاظت کتنی ضروری ہوتی ہے۔ انہیں کیڑے مکوڑے عوام میں چھوڑ دیا جائے تو پھر کیا فائدہ سیاست کرنے کا، وی وی آئی پی بننے کا۔ یہ ویڈیو لوگ دھڑا دھڑ دیکھ اور شیئر کر رہے ہیں کہ کراچی والوں نے غلامی کی زنجیریں توڑ دی ہیں، بغاوت کر دی ہے۔ وی آئی پی موومنٹ کے وقت ٹریفک بلاک کرنے والوں کو ٹھینگا دکھا دیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ شام کے وقت جب لاک ڈاؤن قریب ہوتا ہے اور ہر شخص اپنی ضرورت کی چیز لے کر گھر پہنچنا چاہتا ہے۔ عین کراچی کے معروف ترین علاقے میں وی وی آئی پی روٹ لگا کر ٹریفک بند کر دی گئی۔ دس منٹ گزرے، پھر بیس منٹ، پھر آدھا گھنٹہ، آخر کیڑے مکوڑے سمجھے جانے والے عوام کا پارہ گرم ہو گیا۔ زیادہ تعداد موٹر سائیکل والوں کی تھی۔ پیچھے سینکڑوں گاڑیاں بھی رکی ہوئی تھیں۔ پہلے ایک موٹر سائیکل والے نے سیکیورٹی حصار توڑا، اسے پکڑ لیا گیا، مگر اس کے پیچھے درجنوں اور آ گئے۔ انتظامیہ اور پولیس ایک کانسٹیبل کے ذریعے ان غریب غرباء کو روکے رکھتی ہے، لیکن جب یہ اپنی آئی پہ آ جائیں تو سینکڑوں پولیس والے بھی نہیں روک سکتے۔ سڑک پر کھڑے کھڑے جب پیمانہ صبر لبریز ہو گیا تو بیریئر ہٹنے لگے، بند ٹوٹنے لگے۔ اُدھر سے ہوٹر بجاتی گاڑیوں کا قافلہ آ رہا تھا اور اِدھر یہ عوام پاگلوں کی طرح ان کے سامنے سے گزر رہے تھے۔ وی آئی پی موومنٹ کی فراٹے بھرنے والی گاڑیاں اس وقت بچ بچا کے گزر رہی تھیں۔ یہ بلاول ہاؤس کی طرف جانے والی سڑک تھی۔ ظاہر ہے یہاں سے روزانہ ہی کبھی بلاول بھٹو، کبھی آصفہ بھٹو اور کبھی آصف علی زرداری بھی گزرتے ہوں گے، پھر وزیر اعلیٰ مراد علی شاہ بھی حاضری دینے آتے ہوں گے۔ گویا اس سڑک پر ٹریفک کا رکنا کوئی غیر معمولی بات نہیں مگر شاید خبطی عوام اس بار کچھ زیادہ ہی غصہ کر گئے۔ دولے شاہ کے چوہوں نے ہاتھیوں کی شکل اختیار کر لی۔ شکر ہے کوئی بڑا واقعہ نہیں ہو گیا۔ کوئی ان اندھی رفتار سے بھاگنے والی گاڑیوں کے نیچے نہیں آ گیا۔ کوئی ہمارے پیارے لیڈروں کا مخالف واردات ڈالنے نہیں آ گیا۔ کل ہی کراچی میں ایک واقعہ ہوا تو اسے بھی اس تناظر میں دیکھا گیا کہ کراچی پریس کلب کے سامنے سے وی آئی پی شخصیت نے گزرنا تھا اور خواتین کے حقوق کی علمبردار شیما کرمانی وہاں خواتین پر مظالم کے خلاف احتجاج کرنا چاہتی تھی۔ پولیس کو تو بس اشارہ چاہیے، اسے نہ خواتین کا خیال رہتا ہے اور نہ اس امر کا کہ ان کی عمر کتنی ہے۔ شیما کرمانی دہائی دیتی رہیں کہ ان کی عمر ستر سال سے زیادہ ہے، انہیں دھکے دے کر نہ لے جایا جائے، مگر ایسے میں کون سنتا ہے فغانِ درویش وی آئی پی قافلہ تو پہنچنے والا ہوتا ہے۔ سو وہی ہوا شیما کرمانی کو ٹانگوں، بازوؤں اور بالوں سے پکڑ کر لیڈی پولیس گاڑی میں ڈال کے لے گئی۔

زرداری اور فوج آمنے سامنے؟

رشید بابو ساؤتھ افریقہ

این ایف سی ایوارڈ، آئینی ترامیم اور اقتدار کی کشمکش

پاکستان کی سیاست میں ایک بار پھر طاقت کے مراکز کے درمیان تناؤ کی خبریں گردش کر رہی ہیں۔ ایک طرف سابق صدر Asif Ali Zardari اور Bilawal Bhutto Zardari کی سیاسی حکمتِ عملی ہے، جبکہ دوسری طرف پاکستانی اسٹیبلشمنٹ اور فوج کے مفادات اور ترجیحات زیرِ بحث ہیں۔ سیاسی حلقوں میں یہ سوال شدت سے پوچھا جا رہا ہے کہ کیا بلاول بھٹو کو وزیر اعظم بنانے کے لیے کوئی بڑی ڈیل ہو رہی ہے؟ اور کیا این ایف سی ایوارڈ اور آئینی اختیارات اس کشمکش کا اصل مرکز ہیں؟

این ایف سی ایوارڈ اور 18 ویں ترمیم کیوں اہم ہیں؟

پاکستان میں Eighteenth Amendment to the Constitution of Pakistan کے بعد صوبوں کو وسیع اختیارات دیے گئے تھے۔ تعلیم، صحت اور کئی انتظامی شعبے وفاق سے صوبوں کو منتقل کیے گئے تاکہ اختیارات نچلی سطح تک پہنچ سکیں۔ اسی طرح National Finance Commission Award کے تحت صوبوں کو قومی وسائل میں زیادہ حصہ ملا۔

لیکن اب یہ مؤقف سامنے آ رہا ہے کہ صوبے تعلیم اور صحت جیسے شعبے مؤثر انداز میں نہیں چلا سکے۔ پاکستان میں لاکھوں بچے آج بھی اسکولوں سے باہر ہیں، سرکاری اسپتالوں کی حالت خراب ہے، اور وفاق پر دفاعی اخراجات کا بوجھ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ اسٹیبلشمنٹ کے بعض حلقوں کا خیال ہے کہ کچھ اختیارات دوبارہ وفاق کو دیے جائیں تاکہ وسائل اور پالیسی سازی میں مرکز مضبوط ہو سکے۔

زرداری کا مؤقف اور سیاسی حکمتِ عملی

دوسری طرف Asif Ali Zardari اور Pakistan Peoples Party کی سیاست ہمیشہ صوبائی خودمختاری کے گرد گھومتی رہی ہے۔ پیپلز پارٹی 18 ویں ترمیم کو اپنی سب سے بڑی سیاسی کامیابی قرار دیتی ہے۔ اسی لیے اگر مرکز دوبارہ اختیارات واپس لینے کی کوشش کرے تو یہ پارٹی کے بنیادی بیانیے کے خلاف سمجھا جائے گا۔

سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق زرداری کی خواہش ہو سکتی ہے کہ اگر اسٹیبلشمنٹ کو کسی آئینی تبدیلی یا سیاسی تعاون کی ضرورت ہے تو اس کے بدلے میں Bilawal Bhutto Zardari کو وزیر اعظم بنانے کی راہ ہموار کی جائے۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ زرداری وقت حاصل کرنا چاہتے ہیں تاکہ معاملہ فوری فیصلے کے بجائے اگلے سال تک چلا جائے۔

9 جون کی ڈیڈ لائن کی حقیقت

سوشل میڈیا اور سیاسی حلقوں میں "9 جون کی ڈیڈ لائن" کا بہت ذکر ہو رہا ہے، لیکن اس حوالے سے کوئی باضابطہ سرکاری اعلان موجود نہیں۔ پاکستان کی سیاست میں اکثر غیر رسمی مذاکرات، طاقت کے توازن اور پسِ پردہ رابطے اہم کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے ایسی خبروں میں حقیقت اور قیاس آرائی دونوں شامل ہو سکتی ہیں۔ اس موضوع پر بات کرتے وقت احتیاط ضروری ہے کیونکہ پاکستان میں سیاسی فیصلے اکثر بند کمروں میں طے ہوتے ہیں اور عوام تک مکمل معلومات نہیں پہنچ پاتیں۔ مگر ہاں جون کی اہمیت ہے کیونکہ بجٹ پیش ہوں گا اسٹیبلشمنٹ چاہتی ہے اس سے پہلے تمام معاملات طے ہو جائیں۔

اگر یہ کشمکش بڑھی تو اثرات کیا ہوں گے؟

اگر وفاق اور صوبوں کے درمیان اختیارات کی جنگ شدت اختیار کرتی ہے تو اس کے کئی اثرات سامنے آ سکتے ہیں:

1. سیاسی عدم استحکام بڑھے گا حکومت اور طاقتور اداروں کے درمیان اختلافات سے سیاسی ماحول مزید کشیدہ ہو سکتا ہے۔

2. معیشت متاثر ہو گی سرمایہ کار غیر یقینی صورتحال سے خوفزدہ ہوتے ہیں۔ پاکستان پہلے ہی معاشی دباؤ، مہنگائی اور قرضوں کے بحران کا سامنا کر رہا ہے۔

3. صوبائی احساسِ محرومی بڑھ سکتا ہے سندھ اور دیگر صوبے اختیارات واپس لینے کو اپنے حقوق پر حملہ سمجھ سکتے ہیں۔

4. جمہوریت بمقابلہ طاقتور ادارے کی بحث تیز ہو گیا یک بار پھر یہ سوال اٹھے گا کہ پاکستان میں اصل طاقت کس کے پاس ہے: منتخب نمائندوں کے پاس یا ریاستی اداروں کے پاس؟

5. عوامی مسائل مزید پس منظر میں چلے جائیں گے تعلیم، صحت، مہنگائی، بے روزگاری اور بجلی کے بحران جیسے مسائل سیاسی لڑائی کے شور میں دب سکتے ہیں۔

بلاول بھٹو وزیر اعظم بن سکتے ہیں؟

Bilawal Bhutto Zardari نوجوان قیادت کے طور پر خود کو پیش کر رہے ہیں اور بین الاقوامی سطح پر بھی متحرک رہے ہیں۔ لیکن پاکستان میں وزیر اعظم بننے کے لیے صرف عوامی مقبولیت کافی نہیں ہوتی؛ پارلیمانی اکثریت، اتحادی جماعتوں کی حمایت، اور اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ تعلقات بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لیے بلاول کا وزیر اعظم بننا ممکن تو ہے، مگر یہ مکمل طور پر سیاسی حالات، اتحادوں اور طاقت کے توازن پر منحصر ہوگا۔

نتیجہ

پاکستان کی سیاست میں طاقت کی کشمکش کوئی نئی بات نہیں۔ آج بھی سوال یہی ہے کہ آیا ملک صوبائی خودمختاری کے ماڈل پر چلے گا یا مرکز کو دوبارہ مضبوط کیا جائے گا۔ زرداری، بلاول اور اسٹیبلشمنٹ کے درمیان جاری مبینہ "ٹگ آف وار" صرف شخصیات کی جنگ نہیں بلکہ پاکستان کے سیاسی ڈھانچے، وفاقی نظام اور مستقبل کی سمت کا معاملہ بھی ہے۔

عوام کے لیے اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ جو بھی فیصلہ ہو، اس کا مقصد اقتدار کی تقسیم نہیں بلکہ ملک میں بہتر تعلیم، صحت، معاشی استحکام اور جمہوری مضبوطی ہونا چاہیے۔

انٹرنیٹ کی بندش ٹیکنالوجی کے شعبے پر کیسے اثر انداز ہو رہی ہے؟

عذیر ایم یونس

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق پچھلے پانچ سال میں پاکستان کی ٹیکنالوجی کی برآمدات میں 133 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ یہ برآمدات مالی سال 2018 میں صرف ارب ڈالرز تھیں جو کہ بڑھ کر 2023 میں تقریبا 2.6 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔

جہاں پاکستان کے پالیسی ساز اس شعبے کی طرف توجہ مبذول کروا رہے ہیں، اس شعبے کے لیے بڑے اہداف طے کررہے ہیں اور مجموعی برآمدی صلاحیت کو اجاگر کررہے ہیں، وہیں حقیقت یہ ہے کہ ان کے اقدامات کی وجہ سے ٹیکنالوجی کے ماحولیاتی نظام کی ممکنہ اور طویل مدتی عملداری کمزور ہورہی ہے۔

اس بے یقینی کی بنیادی وجہ انٹرنیٹ کی بار بار بندش ہے جو پاکستان کے چند معاشی طور پر کامیاب شعبوں میں سے ایک کو متاثر کررہا ہے۔ چاہے مخصوص سوشل میڈیا پلیٹ فارمز تک محدود کیوں نہ ہو، کیا یہ انٹرنیٹ کا شٹ ڈاؤن جاری رہنا چاہیے؟ سرمایہ کاروں کے اعتماد، برآمدی شرح

کی ساکھ پر اس کے دور رس اثرات مرتب ہونے کا امکان ہے۔

سرمایہ کاری میں رکاوٹ

کسی بھی شعبے میں ہونے والی ترقی سرمایہ کاروں کو اپنی جانب راغب کرتی ہے، بالخصوص ایک ایسا شعبہ جو مہنگائی کا سامنا کرتی معیشت میں قیمتی زرمبادلہ پیدا کرسکتا ہے۔ لیکن سرمایہ کار سرمایہ لگاتے ہوئے استحکام اور امکانات کو نظر میں رکھتے ہیں، خاص طور ایسا سرمایہ جو ایسے نئے منصوبوں کی پیائش کرے جس میں جدت کی ضرورت ہوتی ہے۔

ٹیکنالوجی کے شعبے میں تیزی سے تبدیلی آرہی ہے اور انٹرنیٹ کی بلاتعطل فراہمی کی ضرورت ناگزیر ہے، ایسے میں

لیے خطرے کی علامت ہے۔ اس طرح بندش سے ڈیجیٹل سروسز کے بلاتعطل آپریشن اور مارکیٹ میں مصنوعات کی مسلسل ترسیل کو یقینی بنانا مشکل ہوجاتا ہے۔

اگرچہ کچھ آرگنائزیشنز، ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورکس (وی پی این) اور ایک سے زائد وائرڈ اور وائرلیس کنکشنز کے استعمال کے ذریعے وقتی طور پر شٹ ڈاؤن سے بچ سکتی ہیں لیکن مجموعی طور پر اعتماد کی فضا کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس کے علاوہ وی پی این اور ایک سے زیادہ کنکشنز اضافی خرچہ ہے جو پاکستان سے باہر حریفوں کو برداشت نہیں کرنا پڑتا۔ پہنچتا، نہ صرف سرمایہ کاروں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں بلکہ

> **پاکستان میں جب بھی انٹرنیٹ بند ہوتا ہے، بین الاقوامی میڈیا کے ذریعے دنیا کے سامنے آجاتا ہے کہ یہ ایک ایسا ملک ہے جو ڈیجیٹل دور کے تقاضوں پر پورا نہیں اترتا۔**

کے انٹرنیٹ بند کردیا جاتا ہے تو ٹیکنالوجی فرمز ڈیڈلائن پر کام پورا نہیں کرپاتیں جس سے انہیں نہ صرف مالی نقصان ہوتا ہے بلکہ ان کی ساکھ بھی متاثر ہوتی ہے۔ اپ اسٹارٹ ٹیکنالوجی فرمز اور فری لانسرز کے لیے جو ٹیکنالوجی کے شعبے میں بڑی تعداد میں موجود ہیں، ان کے لیے انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن کے تباہ کن اثرات ہوسکتے ہیں کیونکہ مقررہ تاریخ تک کلائنٹ کو کام کرکے نہ دینے سے فرمز کی ساکھ یا شہرت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچتا ہے۔

پیدا کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگرچہ کم قیمت اور مصنوعات کے بہتر معیار کی وجہ سے یہ کمپنیاں پاکستانی ٹیکنالوجی پارٹنرز کی طرف متوجہ ہوسکتی ہی لیکن رسک کی وجہ سے وہ پیچھے بھی ہٹ سکتے ہیں۔

سافٹ ویئر ڈیولپمنٹ، کسٹمر سپورٹ اور بیک آفس آپریشن جیسے شعبہ جات جن کے لیے انٹرنیٹ کی بلاتعطل فراہمی ناگزیر ہے، اس طرح کی رکاوٹیں ان کے لیے ڈیل بریکر ہیں۔ بے یقینی سے رسک پیدا ہوتا ہے جسے بہت سی کمپنیاں قبول کرنے کو تیار نہیں ہیں، بالخصوص بڑی غیر ملکی کمپنیاں جو عام طور پر اہم ٹیکنالوجی کے معاہدوں میں رسک

معاہدوں میں ایسی شقیں شامل ہوسکتی ہیں جو سروس فراہم کرنے والوں کو ڈاؤن ٹائم کے لیے جرمانہ کیا جائے جبکہ انٹرنیٹ کی بار بار بندش سروس لیول کے معاہدوں کی خلاف ورزی، مالی جرمانے اور بالآخر کاروبار کے نقصان کا باعث بھی بن سکتی ہے۔

پاکستان میں جب بھی انٹرنیٹ بند ہوتا ہے، بین الاقوامی میڈیا کے ذریعے دنیا کے سامنے آجاتا ہے کہ یہ ایک ایسا ملک ہے جو ڈیجیٹل دور کے تقاضوں پر پورا نہیں اترتا۔ عالمی میڈیا کے ذریعے ملک کا منفی تاثر جانے کا اتنا ہی نقصان ہوسکتا ہے جتنا کہ انٹرنیٹ

پاکستانی عوام اس بات کو بخوبی سمجھتے ہیں کہ عدم استحکام کا تاثر ختم کرنا انتہائی مشکل ہے جبکہ یہ حالات بہتر ہونے کے بعد بھی طویل عرصے تک یہ تاثر ختم نہیں ہوگا۔ جیسے 2007 اور 2015 کے درمیان سیکیورٹی کے بگڑتے ہوئے حالات کے پیداواری ایکسپورٹ سیکٹر پر طویل مدتی اثرات اب تک موجود ہیں۔ جیسے جیسے ملک میں تشدد میں اضافہ ہوا، غیر ملکی شراکت داروں نے پاکستان آنا بند کردیا جبکہ انہوں نے دبئی جیسے دیگر مقامات کو ترجیح دی۔ بہت سے

چینز کے ساتھ روابط کم ہوئے اور سرمایہ کاری میں کمی آئی جس کے طویل مدتی اثرات سے ہمارا ملک آج بھی نبرد آزما ہے۔

آج ڈیجیٹل دنیا میں دیگر شعبہ جات کے مقابلے میں خطرات کم ہیں لیکن انٹرنیٹ کی بندش یا سائٹس پر پابندیوں کے نتائج آنے والے مہینوں اور سالوں میں ضرور اثر انداز ہوں گے۔

انٹرنیٹ کی من مانی بندش پاکستان کے ٹیکنالوجی کے شعبے کے لیے ایک خود ساختہ زخم ہے جبکہ اس سے ملک کی ڈیجیٹل اختراعات کا مرکز بننے کی صلاحیت کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ سرمایہ کاروں کے اعتماد، برآمدات اور ملک کی بین الاقوامی ساکھ پر بھی نمایاں اور دور رس اثرات پڑتے ہیں۔

یہ انٹرنیٹ کی بندشیں علامات کی جانب تو توجہ دلارہی ہیں مگر پاکستان کو درپیش ان معاملات کی طرف نہیں جو ملکی سیاسی اقتصاد کو تباہ کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ ان بندشوں کے منفی اثرات مرتب

نمو
اور عالمی ٹیکنالوجی مارکیٹ میں ملک

انٹرنیٹ پر من مانی پابندیاں
مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کے

مسابقت بھی ختم ہوجاتی ہے۔
اس کے علاوہ جب بغیر پیشگی اطلاع

زیادہ لاگت کی وجہ سے

منفی تاثرات

بار بار انٹرنیٹ بندش سے پیدا ہونے والے منفی اثرات، غیر ملکی کمپنیوں اور کلائنٹس کے درمیان خطرے کا تاثر

نہیں لیتیں۔

سرمایہ کاروں کی یہ ہچکچاہٹ نہ صرف نئے کاروباری مواقع کو متاثر کرتی ہے بلکہ پہلے سے استوار تعلقات کو بھی خطرے میں ڈالتی ہے۔ طے شدہ

بندش کا

کیونکہ یہ دقیانوسی تصورات کو تقویت دیتا ہے جس سے ٹیکنالوجی کے حوالے سے پاکستان میں ہونے والے مثبت کاموں پر پردہ پڑ جاتا ہے۔

گزشتہ سالوں سے اسباق

لوگوں نے

سیاسی اور سلامتی کے خطرے کو ایک رکاوٹ کے طور پر دیکھا اور اپنے آرڈرز بنگلہ دیش اور بھارت جیسے دیگر ممالک کو دے دیے۔

ایسی پیش رفت کے نتیجے میں برآمدی آرڈرز منسوخ ہوئے، غیر ملکی سپلائی

ہو رہے ہیں

جس سے معاشرے میں مزید عدم اطمینان بڑھ رہا ہے۔ انٹرنیٹ پر مسلسل پابندیاں پاکستان کی برآمدات اور ٹیکنالوجی کے وسیع شعبے کے لیے براہ راست خطرہ ہیں اور اسے فوری طور پر روکا جانا چاہیے۔

☆☆☆

سارے شہر میرے شہر

ننکانہ: کمشنر لاہور مریم خان گورنمنٹ ٹیکنیکل گرلز ہائی سکول سانگلہ ہل کا دورہ کر رہی ہیں

ڈپٹی کمشنر اوکاڑہ احمد عثمان جاوید اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

فلسطینیوں سے کلمہ طیبہ کا رشتہ جو کسی صورت ختم نہیں ہو سکتا: تنویر احمد کمبوہ

مسلم حکمرانوں کو فلسطینی مسلمانوں کیلئے مذمت سے آگے بڑھ کر عملی اقدامات کی طرف بڑھنا ہوگا

کوڑا کرکٹ کی منتقلی، نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنایا جائے، ڈی سی اوکاڑہ

تحصیل بھر میں روزانہ کی بنیاد پر صفائی مہم جاری ہے، گفتگو

سانگلہ ہل تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ایم ایس کی سیٹ خالی، اہل علاقہ نے نوٹس کا مطالبہ

کمشنر لاہور کا صفائی آپریشن کا جائزہ لینے کیلئے گاؤں مسلم چوہر کا دورہ

موجودہ افراد نے صفائی کے بہترین انتظامات کرنے پر وزیر اعلیٰ پنجاب، انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا

ایڈیشنل ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نے پالتو کتوں کی رجسٹریشن مہم کا آغاز کر دیا

میگا پراجیکٹ کا تعمیراتی کام تین شفٹوں میں کیا جا رہا ہے: ڈپٹی کمشنر حافظ آباد

نکاسی آب کیلئے جاری منصوبہ آنے والی کئی سالوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا، عبدالرزاق

فرائض کی ادائیگی میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں: ڈپٹی کمشنر چنیوٹ

عید سے قبل تمام انتظامات مکمل، شہریوں کو بہترین سہولیات فراہم کی جائیں، عائشہ رضوان

ننکانہ صاحب، تیز رفتار ڈمپر کی 3 افراد کو ٹکر، ایک جاں بحق، 2 شدید زخمی

واقعے میں ملوث ڈرائیور اور دیگر ملزمان کو گرفتار کیا جائے اور انصاف فراہم کیا جائے، لواحقین

ننکانہ، بھوسہ ٹرالی لوڈ کرتے نوجوان کی کرنٹ لگنے سے حالت غیر

حافظ آباد: ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری سیوریج کے تعمیراتی کام کا جائزہ لے رہے ہیں

جڑانوالہ، پولیس مقابلہ، بین الاضلاعی ڈکیت گینگ کے 2 ارکان ہلاک

3 ساتھی موقع سے فرار، ہلاک ڈاکو درجنوں مقدمات میں پولیس کو مطلوب تھے

حافظ آباد، پولیس مقابلے میں ایک ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار

وزیر آباد 25 سے زائد وارداتوں میں ملوث ڈاکو پولیس مقابلے میں پار

چوہدری محمد حنیف ورک کی قیادت میں سول ڈیفنس کی کارکردگی قابل تحسین

کمشنر سرگودھا کا گورنمنٹ شہدائے اے پی ایس میموریل ہائی سکول امتحانی سنٹر کا دورہ

امتحانات کے انعقاد میں زیرو ٹالرنس پالیسی، نقل جیسے غیر قانونی عمل کی اجازت نہ دی جائے

سیالکوٹ: سیکرٹری صحت و امور خارجہ ... ریلی نکال رہے ہیں

میٹرو ٹرانزٹ منصوبہ اہم سنگ میل ہے، پیر غلام فرید، شازیہ فرید

سانگلہ ہل: ای سی ای ای ... ٹریننگ سیشن سے خطاب کر رہے ہیں

سوشل میڈیا کا حد سے زیادہ استعمال عدم برداشت کا سبب بن رہا ہے: ارحم ادریس

ملک اس وقت سیاسی و معاشی چیلنجز سے گزر رہا ہے: بلال چند ملی

سیالکوٹ، سوئمنگ پول میں نہاتے 19 سالہ نوجوان جاں بحق

سانگلہ ہل: سکول سربراہان کی ای سی ای کے حوالے سے ٹریننگ کا اہتمام پذیر

گندم کی باقیات کو آگ لگانا قانوناً جرم ہے: محمد اکرم پنوار

گندم کی فصل کی کٹائی کے بعد باقیات کو آگ لگانے سے مکمل اجتناب کریں

لاہور نارنگ نارووال ریلوے سیکشن پر چلنے والی ٹرینوں کی مسلسل تاخیر

اوکاڑہ، پیشہ ور گداگروں کی بھرمار، انتظامیہ خاموش تماشائی

چنیوٹ: ڈی پی او ... کھلی کچہری میں سائلین کے مسائل سن رہے ہیں

اوکاڑہ: محکمہ سول ڈیفنس ... سکول میں طلبہ کو تربیت دے رہے ہیں

کاموکی: ... شمولیت کے موقع پر گروپ فوٹو

گداگری مہذب معاشرے کیلئے شرمندگی کا باعث ہے: ارشاد وحید

حافظ آباد، کارنر میں جا گرا، ایک شخص ڈوب گیا، تلاش جاری

پاکستان عالمی سطح پر مضبوط، باوقار ملک کے طور پر ابھر رہا ہے، شاہد رفیق

موجودہ حالات میں پاکستان نے بھارت سے جنگ میں کامیابی حاصل کی ہے، بیان

چینی وفد کی صدر اعلیٰ ملاقات سے ملاقات

وزیر آباد و گرد و نواح میں چھوٹے اور بڑے گوشت کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ

پاکستان ہمیشہ سے امن پسند ملک کے طور پر پہچان رکھتا ہے: نواز ظفر

اوکاڑہ، ڈاکو نے چھرے کے وار سے بچے کو شدید زخمی کر دیا

سب سے پہلے ہمیں آئین کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے: سعید احمد بھلی

مساجد کی تعمیر انبیا کی سنت ہے: حضرت مولانا عنایت اللہ ربانی

اللہ کے گھروں کو آباد کرنے والوں کے گھروں کو اللہ تعالیٰ آباد کرتا ہے، بیان

ڈسٹرکٹ بار ... کے صدر سعید احمد بھلی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

بقیہ 1

کوخطرہ ہمارے لیے بھی خطرہ ہے، پاکستان کو سعودی عرب اور سعودی عرب کو پاکستان کی سکیورٹی اور سلامتی عزیز ہے، پاک فوج کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں، سیاست دان اپنے معاملات بات چیت سے حل کریں، دہشت گردوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، پاکستان کا سادہ سا مطالبہ ہے کہ افغانستان اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہونے دے، افغان طالبان رجیم بطور ریاست برتا نہیں کررہی۔معرکہ حق کا ایک سال مکمل ہونے پر پاک فضائیہ اور بحریہ کے افسران کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ معرکہ حق میں اللہ کے فضل سے مسلح افواج قوم کی امنگوں پر پورا اتری۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ ہم نے اپنے سے 5 گنا بڑے دشمن کو ملٹی ڈومین وار میں شکست دی، یہ بات پاکستانی بچوں کے ساتھ ہندوستانی بچے بھی جانتے ہیں، یہ الگ بات ہے کہ وہ اسے مانتے نہیں۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے بہت مکاری سے بیانیہ بنایا کہ پاکستان دہشتگردی میں ملوث ہے لیکن اصل حقیقت یہ ہے کہ بھارت خود دہشتگردی میں ملوث ہے، دنیا بھارت کی من گھڑت باتوں پر کان دھرنے سے کے لیے تیار نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ پہلگام واقعے کو ایک سال مکمل ہو گیا لیکن پاکستان نے جو سوالات اٹھائے تھے وہ اب بھی جوں کے توں موجود ہیں، جواب دیں کون لوگ تھے جنہوں نے یہ کروایا، بھارت بتائے کس دہشتگرد کیمپ کو نشانہ بنایا، فائرنگ کے واقعے کے 15 منٹ کے اندر ایف آئی آر ہوگئی کہ دہشتگرد سرحد پار سے آئے تھے لیکن بھارت کی انٹیلی جنس ایجنسیاں دہشتگردوں کو روکنے میں ناکام رہیں۔ترجمان پاک فوج نے کہا کشمیر بھارت کا حصہ نہیں بلکہ یہ ایک بین الاقوامی تسلیم شدہ تنازع ہے، بھارت اپنے لوگوں پر دہشتگردی کراتا ہے اور الزام دوسروں پر عائد کر دیتا ہے، بھارت کے لیے نصیحت کے لیے سچ بولنا سیکھے۔لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ بھارت کے سیاستدان، سیاستدان کم اور جنگجو زیادہ لگتے ہیں، اگر یہی زبان استعمال کرنی ہے تو پھر آؤ سامنے، بھارت کے لیے واضح اور دوٹوک پیغام ہے کہ جو کرنا ہے کرو، روایتی یا غیر روایتی، ہم پہلے بھی تیار تھے اور اب بھی تیار ہیں، ہم کھڑے ہیں اور بھرپور طاقت سے جواب دیں گے، یہ جنگ زمین، فضا، سمندر، سائبر اور ذہنوں کی جنگ ہے، کسی کا باپ بھی پاکستان پر آنچ نہیں لاسکتا، اگر کسی کو شک ہے تو اس کی ایک قسط ہم دکھا چکے ہیں، پاکستان کی سلامتی اور دفاع کا ہر قیمت پر دفاع کریں گے۔انہوں نے کہا کہ معرکہ حق میں جو آپ نے دیکھا ہے وہ ہماری مجموعی پاور پوٹینشل کا 10 سے 15 فیصد ہے، 14 اگست کو عظیم الشان پریڈ ہوگی، پاور پوٹینشل کی چھوٹی سی جھلک عوام کو دکھائیں گے، مقصد یہ ہے کہ وہ بعد میں یہ نہ کہیں کہ بتایا نہیں تھا۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ ہمیں خود پر اور قوم پر بھروسہ ہے، قوم کو بھی ہم پر بھروسہ ہے، کسی کی جرت نہیں کہ فوج اور عوام کے درمیان آسکے۔۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ پاک فوج کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں، بات چیت سیاسی جماعتوں کا استحقاق ہے، وہ انہوں نے آپس میں کرنا ہے، ہم تو کہتے ہیں سیاست دان اپنے معاملات بات چیت سے حل کریں۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے بہت گہرے اور برادرانہ تعلقات ہیں، پاکستان کو سعودی عرب اور سعودی عرب کو پاکستان کی سکیورٹی اور سلامتی عزیز ہے، محافظین حرمین شریفین کا اعزاز ہر پاکستانی کے لیے اہم ہے، حرمین شریفین کی حفاظت سعودی عرب کی قومی سلامتی سے جڑی ہے، سعودی عرب کو تھریٹ ہمارے لیے بھی خطرہ ہے۔ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ پاکستان کا سادہ سا مطالبہ ہے کہ افغانستان اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہونے دے، افغان طالبان رجیم بطور ریاست برتا نہیں کررہی۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، ان کے حلیے آپ کو اسلامی نظر آئیں گے تاہم ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، ہم آخری دہشتگرد کے خاتمے تک جنگ جاری رکھیں گے، دہشتگردی کی جنگیں، بیانیے کی جنگیں لمبی ہوتی ہیں یہ وقت لیتی ہیں، ابھی ہم نے ایک چھوٹی سے جھلک دکھائی ہے، ان کی پراکسیوں سے لڑتے ہوئے ہمیں دہائیاں ہوگئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ آپریشن غضب للحق جاری ہے، اس میں تعطل عارضی تھا، ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ معرکہ حق میں پاکستان نے واضح طور پر ڈیٹرینس قائم کیا، جنگ کا زاویہ بدل دیا، کسی کو شک ہے تو ہم نے ابھی ایک قسط دکھائی ہے، ہم تب بھی تیار تھے اور اب بھی تیار ہیں۔انہوں نے کہا کہ معرکہ حق میں جو کچھ ہوا وہ ہندوستان کا بچہ بچہ جانتا ہے، مانیں یا نہ مانیں، جانتے سب ہیں، بھارت دہشتگردی کو ریاستی آلہ کار کے طور پر استعمال کر رہا ہے، پاکستان میں جو دہشتگردی ہے وہ بھارتی ایما پر کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ تھا، ہے اور رہے گا، کشمیر کا مستقبل ان کے عوام نے طے کرنا ہے، کشمیری عوام نے طے کرنا ہے کہ انہوں نے کیا کرنا ہے، ہمیں یقین ہے کہ کشمیر کے عوام جو بھی انتخاب کریں گے، پاکستان اور کشمیری عوام کے دل ایک ساتھ دھڑکتے ہیں، یہ سفر ہم نے طے کرنا ہے اور یہ ہم نے حق خود ارادیت کے ذریعے طے کرنا ہے۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ بھارت کے ذہن میں کہاں سے یہ خبط آ گیا کہ اکھنڈ بھارت بنے گا! بھارت کے ذہن میں کہاں سیہ خبط آ گیا کہ وہ خطے کے عوام کی تقدیر کا فیصلہ کریں گے۔ترجمان پاک فوج نے بتایا کہ طارق غازی نے بھی کہا کہ ہم مستقبل کی جنگ کی تیاری کر رہے ہیں، یہ دنیا تو آنی جانی چیز ہے، شہید کی موت اس کا زیور ہوتی ہے، جتنا وہ زندگی سے پیار کرتے ہیں، اتنا پیار ہمیں شہادت سے ہے، ایئرفورس کا پائلٹ جب جہاز میں جا رہا تھا تو اس کے ذہن میں ڈر نہیں تھا۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ بھارت پراکسیز کو بھی لانچ کر کے دیکھ لے، خارجیوں کے خلاف جو افسر لڑ رہے ہیں انہیں کوئی پریشانی نہیں، یہ ہمارا حوصلہ ہے، ہم اسے بھی کہتے تھے کہ ہم سے پنگا نہ کرنا، جتنی شہادتیں ہم نے دی ہیں دنیا میں کسی کی نہیں، یہ ملک اللہ کا تحفہ ہے، یہ کوئی عام ملک نہیں، ہمیں اپنے اوپر، اپنی قوم پر بھروسہ ہے اور قوم کو افواج پر بھروسہ ہے، پاک فوج ایلیٹ کی نہیں، غریب کی فوج ہے۔

بقیہ 2

چوہدری محمد سرور نے کہا ہے کہ انسانیت کی خدمت کے دوران ضمیر کا اطمینان بہت بڑا انعام ہے، انسانیت کی خدمت اور سخاوت کے میدان میں پاکستانیوں کا کوئی ثانی نہیں، پاکستان کے عوام سال بھر مستحقین جبکہ زمینی وآسمانی آفات کی صورت میں مصیبت زدگان کی مدد میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے، نادار وبیمار انسان زکوٰۃ اور عطیات وصدقات کے زیادہ مستحق ہیں، حدیث نبویؐ کا مفہوم ہے ”جس نے ایک انسان کی جان بچائی اس نے پوری انسانیت کو بچایا“، ہم وطنوں کو محرومیوں اور بیماریوں سے بچانا اوران کا معیار زندگی بلند کرنا ہوگا، اپنے وسائل کا مخصوص حصہ مستحقین کی فلاح وبہبود پر صرف کرنا سخاوت اور عبادت ہے، مختلف بیماریوں سے نبرد آزما خواتین وحضرات کی اخلاص اور جذبہ ایثار کے ساتھ خدمت کرنا ہوگی۔ وہ اپنی اہلیہ بیگم پروین سرور کے ہمراہ سرور فاؤنڈیشن ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کے سرپرائز وزٹ کے دوران ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف سے بات چیت اور جبکہ وہاں زیر علاج مریضوں کی عیادت کر رہے تھے۔ بیگم پروین سرور نے انتظامی امور میں مزید بہتری کیلئے سنجیدہ تجاویز بھی دیں۔ چوہدری محمد سرور نے مزید کہا کہ ہوشربا مہنگائی نے معاشرے کے پسماندہ طبقات کی دسترس سے ادویات کو دور اورانہیں مزید محروم کردیا ہے۔ سرور فاؤنڈیشن اپنے ڈونرز کی زکوٰۃ اوران کے عطیات وصدقات سے مستحق مریضوں کو جدید طبی سہولیات فراہم کررہا ہے۔انہوں نے کہا کہ رنجیدہ انسانیت کی مسلسل اورمعیاری خدمت سرور فاؤنڈیشن کی اصلاحات اور ترجیحات کا محور ہے۔

بقیہ 3

نے اپنے خلاف سوشل میڈیا پر لگائے گئے الزامات کے معاملے پر نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) سے رابطہ کر لیا۔انہوں نے سوشل میڈیا پر جاری کردہ اپنے پیغام میں بتایا کہ گزشتہ روز اسلام آباد میں این سی سی آئی اے ہیڈکوارٹر، سری نگر ہائی وے کا دورہ کیا۔انہوں نے بتایا کہ پریوینشن آف الیکٹرانک کرائمز ایکٹ (پیکا2016) کے تحت ان عناصر کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی جنہوں نے کانسٹیٹیوشن ون منصوبے میں میری، میرے خاندان یا میرے کسی سٹاف ممبر کی جانب سے کسی بھی قسم کی سرمایہ کاری یا اثاثوں کے حوالے سے ہماری کردار کشی کی مزموم مہم چلائی ہے۔انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ جھوٹ اور سازش کی بنیاد پر بہتان تراشی کرنے والے بے نقاب ہوں گے اور مجرموں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

بقیہ 4

سماعت کے دوران خاور مانیکا پر تشدد کے کیس میں ملزم انصر کیانی کی عدم پیشی پر عدالت نے برہمی کا اظہار کیا ہے۔جمعرات کو جج طاہر عباس سپرا نے کیس پر سماعت کی، نعیم حیدر پنجوتھا اورعثمان ریاض کی دہشت گردی کی دفعات کے حوالے سے دائر درخواست پر دلائل نہ ہو سکے۔جج طاہر عباس سپرا نے اظہار برہمی کرتے ہوئے ریمارکس دیئے کہ اگر انصر کیانی پیش نہیں ہوتا تو وارنٹ نکلیں گے اور مچلکے بھی ضبط ہوں گے، عام بندے کیلئے الگ قانون اور وکیل کیلئے الگ قانون نہیں ہوسکتا۔جج طاہر عباس سپرا نے ریمارکس دیئے کہ انہی چیزوں کی وجہ سے ہم 126 ویں نمبر پر موجود ہیں، اگر اگلی سماعت پر دلائل نہیں ہوتے تو ریکارڈ دیکھ کر درخواست پر فیصلہ کروں گا۔عدالت نے کیس کی مزید سماعت 12 مئی تک ملتوی کر دی۔پی ٹی آئی وکلاء کے خلاف تھانہ رمنا میں خاور مانیکا پر تشدد کا مقدمہ درج ہے۔

بقیہ 5

راجہ پرویز اشرف نے کہا ہے کہ ”آپریشن بنیان مرصوص“ محض فوجی کارروائی نہیں بلکہ حق وباطل اور قومی اتحاد کا معرکہ تھا، ہماری بری، بحری، فضائی اور سائبر افواج نے دشمن کے دانت کھٹے کر دیئے۔معرکہ حق کا ایک سال مکمل ہونے پر اپنے پیغام میں راجہ پرویز اشرف نے کہا کہ بھارت کے رافیل طیاروں کی تباہی نے اسے دنیا بھر میں رسوا کر دیا اور سائبر محاذ ہو یا سفارتی محاذ، مودی حکومت کو ہر جگہ منہ کی کھانا پڑی۔انہوں نے کہا کہ معرکہ حق نے ثابت کیا کہ قوم، حکومت اور افواج متحد ہوں تو فتح ملتی ہے۔معرکہ حق کا ایک برس مکمل ہونے پر ہم اپنے شہدا اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہیں۔اللہ پاک ہماری افواج کو ہمیشہ فاتح اور پاکستان کو مزید مضبوط بنائے۔

بقیہ 6

الیکشن سے پہلے 2028 میں پاکستان پر ممکنہ طور پر حملہ کر سکتا ہے۔نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک سال پہلے بھارت کو جو ہزیمت پاکستان کے ہاتھوں اٹھانی پڑی، یہ توقیقنی ہے کہ وہ ایک حملہ کریں گے، بھارت کے الیکشن 2029 میں ہونے ہیں، مجھے لگتا ہے کہ 2028 میں وہ اپنے اگلے الیکشن کی تیاری کیلئے پاکستان پر حملہ کر سکتے ہیں، لیکن پاکستان کیلئے پچھلا سال ایک معجزاتی سال تھا، پاکستان کی سفارتی ساکھ بہت بلند ہوئی ہے، بھارت کیلئے گزشتہ 30 سالوں میں اتنا بھیانک سال کبھی نہیں آیا، یہ اللہ کا کرم ہے اور ہم اللہ کا شکر ادا کرتے کہ معرکہ حق کے وقت ہمارے پاس فیلڈ مارشل عاصم منیر اور شہباز شریف کی صورت میں ایسی قیادت موجود تھی جنہوں نے پاکستان کو اس سے بھی نکالا اور بدلتے ہوئے بین الاقوامی حالات کا درست تجزیہ اور تشخیص کر کے اس کے مطابق اپنی سفارتکاری کی، امریکی صدر پاکستان کی درخواست کو اس حد تک قبول کر رہے ہیں کہ اس پر میمز بنا شروع ہوگئیں ہیں، بھارت فالس فلیگ آپریشنز چاہے وہ پہلگام ہو یا پلوامہ وہ اپنی عدالت میں بھی ان کا کوئی ثبوت پیش نہیں کرسکا

بقیہ 7

پر غور کیا جائے گا۔اجلاس میں وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس امین الدین خان شرکت کریں گے، چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ عالیہ نیلم سمیت کونسل کے دیگر ممبران بھی شریک ہوں گے۔

بقیہ 8

اقدامات علی ڈار نے سابق وزیر اعلیٰ پنجاب حمزہ شہباز شریف سے اہم ملاقات کی۔جس میں پنجاب کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی گفتگو کے ساتھ عوامی فلاح وبہبود کے منصوبوں کو مزید موثر بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر علی ڈار نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت پاکستان کو بحرانوں سے نکالنے میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، قائدین کی موثر حکمتِ عملی سے ملک استحکام اور ترقی کی جانب گامزن ہے، مسلم لیگ (ن) کی قیادت قومی ترقی کے ساتھ عالمی سطح پر بھی موثر کردار ادا کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے قائدین مشکل وقت میں ابھرتے ہوئے عالمی کھلاڑیوں کے طور پر سامنے آئے ہیں، پاکستان کو معاشی وانتظامی بحرانوں سے نکالنے کے لیے مسلم لیگ (ن) کی قیادت کو عوام کا بھرپور اعتماد حاصل ہے، ترقی، استحکام اور بہتر حکمرانی مسلم لیگ (ن) کا واضح وژن ہے۔

بقیہ 9

ریکارڈ صاف نہ ہوا وہ کارروائی کیلئے تیار رہیں۔وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے پیرا اہلکاروں پر باڈی کیم نصب کرنے کے لئے 30 جون کی ڈیڈ لائن دے دی۔وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے پیرا فورس کے 4 ہزار اہلکاروں وافسران کی سکروٹنی کی ہدایت کی اور پیرا انٹرنل انٹیلی جنس اور وسل بلور سسٹم کو اپ ڈیٹ کرنے کا حکم دیا۔وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے پیرا کا نام بدنام کرنے والے عناصر کیخلاف مثالی کارروائی کرنے کا بھی حکم دیا۔وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی زیر صدارت پیرا فورس کا چوتھا اجلاس منعقد ہوا جس میں پیرا کی کارروائیوں سے متعلق بریفنگ لی گئی اور سخت فیصلے کیے گئے۔اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ پیرا فورس نے آئی ایس او سرٹیفکیشن حاصل کر لی ہے۔پیرا فیلڈ فارمیشن کی کل نفری 8 ہزار ہے جس میں سے 4711 نشستیں پُر ہو چکی ہیں۔پیرا فورس میں بھرتی کا عمل پی پی ایس سی کے ذریعے مکمل کیا گیا ہے۔یکم جون سے ایس ڈی او پیرا کی پنجاب ایڈمنسٹریٹو سروس (پی اے ایس) کی ٹریننگ شروع ہوجائے گی۔بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ انفورسمنٹ آفیسر اور انویسٹی گیشن آفیسر کو 1122 اور پی سی چوہنگ میں تربیت دی جائے گی۔جون کے آخر تک مجموعی طور پر 7 ہزار اہلکاروں کی بھرتی مکمل کر لی جائے گی۔کل 155 میں سے 133 انفورسمنٹ سٹیشنز (ای ایس) فعال ہیں، باقی جون تک مکمل کر لیے جائیں گے۔پیرا فورس (15) خصوصی انسٹیٹیوٹ میں بھی خدمات فراہم کر رہی ہے۔پیرا فورس کو میرج ہالز کی انسپکشن، پیٹرول پمپس کی جانچ، مارکیٹ کلوزنگ اور دیگر خصوصی ٹاسک دیئے گئے ہیں۔ذخیرہ اندوزی اور گراں فروشی کیخلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے 11 ایف آئی آر درج کی گئیں، 2 کروڑ روپے سے زائد جرمانے عائد کیے گئے ہیں۔بریفنگ میں بتایا گیا کہ ذخیرہ اندازی کرنے والے 6557 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔تجاوزات کے خلاف آپریشن میں 9036 کنال اراضی واگزار کرائی گئی ہے۔مجموعی طور پر تجاوزات پر 2 لاکھ 62 ہزار سے زائد چھاپے مارے گئے ہیں۔وزیر اعلیٰ کی پالیسی کے مطابق (ایف آئی آر) کے بجائے اصلاح پر زور دیا گیا (صرف 439 ایف آئی آرز) رجسٹرڈ ہوئیں۔15 سے 16 مختلف سافٹ ویئرز کو یکجا کر کے پیرا 360 ڈیش بورڈ بنایا جا رہا ہے۔تمام چالان ڈیجیٹل ہوں گے اور کنووکشن ریٹ 97 فیصد ہے۔ایک ماہ کے اندر اہلکاروں کو باڈی کیم لگا دیے جائیں گے۔وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے اہلکاروں کی سخت نگرانی اور سنٹرل 360 ڈیش بورڈ کے ذریعے مانیٹرنگ کی ہدایت کی ہے۔وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے پیرا فورس کو ایک ڈیڈی کیٹڈ فورس بنانے کا حکم دیا ہے جس کا بنیادی کام صرف ریگولیشن ہوگا۔اجلاس میں کلر کہار یا مری/کوٹلی ستیاں میں پیرا فورس کی اپنی ٹریننگ اکیڈمی بنانے کی تجویز پیش کی گئی۔وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے ایک سال میں پیرا اکیڈمی مکمل کرنے کا حکم دیا۔اجلاس میں وزیر اعلیٰ مریم نواز نے پیرا فورس کی ساکھ اور ڈسپلن پر سخت سوالات اٹھائے۔وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ جو اہلکار کرپشن یا اختیارات کے ناجائز استعمال میں پکڑا جائے، اسے مثال بنا دیا جائے۔پیرا میں ڈسپلن کیخلاف ورزی پر 1356 انکوائریاں لگیں، 304 کو سزائیں ملیں اور 7 اہلکاروں کو فارغ کیا جا رہا ہے۔پیرا کے اندرونی انٹیلی جنس اور خفیہ اطلاع کے نظام کو مزید فعال کیا جائے۔وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ مشکوک شہرت والے افسران کو فوری طور پر ان کے اصل محکموں میں واپس بھیجا جائے۔پبلک سروس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ 10

لوڈنگ والے مسافروں کیلئے اپیل سیکشن اور درخواست کا سیکشن بھی کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔سائلین کسی بھی محکمہ یا فرد کیخلاف درخواست ون ونڈو پر جمع کرا کے ٹریک کر سکیں گے۔وزیر داخلہ محسن نقوی جلد ہی ون ونڈو سیل کا افتتاح کریں گے۔

بقیہ 11

کیا تاریخ اسے یاد رکھے گی، قیام پاکستان کے بعد سے آج وہ موقع آیا ہے خیبر سے کراچی تک پوری قوم متحد ہے۔وہ جمعرات کو یہاں شمسی توانائی کے منصوبوں، دانش سکولوں کے سنگ بنیاد، سیف سٹی گلگت اور سیف سٹی سکردو کے افتتاح، مفت سولر پینلز کی تقسیم، وزیر اعظم یوتھ پروگرام کے تحت طلبا میں لیپ ٹاپس کی تقسیم اور وزیر اعظم یوتھ پروگرام کے تحت کاروباری اور زرعی قرضوں کے چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔اس موقع پر وفاقی وزرا انجینئر امیر مقام، عطاء اللہ تارڑ، اویس لغاری، عبدالعلیم خان، گورنر گلگت بلتستان سید مہدی شاہ اور نگران وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان جسٹس (ر) یار محمد کے علاوہ وزیر اعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ اور چیئرمین وزیر اعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان، بھی موجود تھے۔وزیر اعظم نے کہا کہ آج انہیں ایک بار پھر گلگت بلتستان آکر خوشی محسوس ہو رہی ہے، یہ نہ صرف خوبصورت علاقہ بلکہ قابل محنتی اور ہونہار طلبا وطالبات کا خطہ ہے جو پاکستان کا فخر ہیں۔انہوں نے محنت سے تعلیم حاصل کرنے والے طلبا وطالبات کے والدین اور اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ طلبا میں لیپ ٹاپس کی تقسیم نہ صرف ان کی تعلیمی قابلیت کا اعتراف ہے بلکہ اس کے ذریعے وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل ہوں گے۔وزیر اعظم نے کہا کہ 1997ء میں جب مجھے میرے قائد محمد نواز شریف اور میری جماعت مسلم لیگ (ن) نے پنجاب کا خادم اعلیٰ مقرر کیا تب سے آج تک میں نے میرٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا اور اس وقت میرٹ کو سکہ رائج الوقت بنایا جب کوئی اس تصور سے آشنا نہیں تھا۔وزیر اعظم نے کہا کہ ملکی ترقی کیلئے محنت، امانت اور دیانت کو اپنا شعار بنانا ہوگا، ایچی سن کے معیار کی تعلیم دانش سکولوں میں فراہم کی جارہی ہے، مجھ پر بڑی تنقید ہوئی کہ سرکاری سکولوں کو ٹھیک کرنے کی بجائے دانش سکولوں پر پیسہ خرچ کیا جا رہا ہے لیکن آج ہزاروں طلباء وطالبات ان سکولوں سے پڑھ کر ڈاکٹرز، انجینئرز بن چکے اور غیر ملکی یونیورسٹیوں میں بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں، اگر امرا کے بچے ایچی سن میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکتے ہیں تو ہونہار طلبا وطالبات کو مفت تعلیم کے مواقع کیوں نہیں مل سکتے۔وزیر اعظم نے کہا کہ گلگت بلتستان کے چاروں دانش سکولوں کی طالبات کیلئے نہ صرف تعلیم مفت ہوگی بلکہ کتابیں، یونیفارم، کھانا بھی مفت فراہم کیا جائیگا اور سمارٹ بورڈز، ای-لائبریری سمیت جدید تعلیمی سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔وزیر اعظم نے کہا کہ موجودہ حکومت نے اقتدار میں آتے ہی گلگت بلتستان میں شمسی توانائی کے منصوبے پر کام شروع کیا، 100 میگاواٹ کا منصوبہ آئندہ سال مکمل ہوگا، شفاف اور ڈیجیٹل قرعہ اندازی کے ذریعے 15 ہزار گھرانوں میں مفت سولر پینلز تقسیم کئے جائیں گے۔وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان سب کا سانجھا ہے، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان سمیت ترقی کے عمل میں سب کو ساتھ لے کر چلنا ہوگا، اس کیلئے جو بھی وسائل میسر ہوئے عوام کے قدموں پر نچھاور کریں گے۔وزیر اعظم نے ایران اور امریکا کے مابین جنگ بندی کیلئے پاکستان کے کلیدی کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے بھائی اور ہمسائے کی حیثیت سے خطے میں امن کیلئے جو کردار ادا کیا تاریخ اسے بیان کرے گی، پاکستان کی سیاسی وعسکری قیادت دن رات امریکا اور ایران سے رابطہ میں رہی اور جنگ بندی کرائی۔انہوں نے دیرپا جنگ بندی اور امن کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔وزیر اعظم نے کہا کہ قیام پاکستان کے بعد آج 78 سال بعد یہ موقع آیا ہے کہ خیبر سے کراچی تک خطے میں امن اور جانیں بچانے کیلئے پوری قوم متحد ہے۔وزیر اعظم نے جنگ بندی اور امن کیلئے نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ تاریخ انہیں ہمیشہ یاد رکھے گی۔قبل ازیں وزیر اعظم نے ہونہار طلباء وطالبات میں لیپ ٹاپس اور بزنس اور یوتھ پروگرام کے تحت نوجوانوں میں چیک تقسیم کئے۔وزیر اعظم نے سلطان آباد، گانچھے، استور سمیت گلگت بلتستان میں چار دانش سکولوں کا سنگ بنیاد رکھا۔انہوں نے سیف سٹی گلگت اور سیف سٹی سکردو اور شمسی توانائی کے منصوبوں کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔اس موقع پر وزیر اعظم کو گلگت بلتستان کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔وزیر اعظم نے ہدایت کی کہ غریب ترین بچوں کو مفت تعلیم کی فراہمی یقینی بنائی جائے، اساتذہ کا انتخاب مقامی سطح پر اور 100 فیصد میرٹ پر کیا جائے، لڑکے اور لڑکیوں کیلئے الگ الگ سکول بنائے جائیں جہاں سمارٹ بورڈز، لیپ ٹاپس، ای-لائبریریز کے علاوہ سپورٹس کی جدید سہولیات بھی فراہم کی جائیں، یہ پاکستان کی بہترین تعلیم گاہیں ہونی چاہئیں۔وزیر اعظم نے سیف سٹی منصوبوں کا معیار بھی پنجاب کی طرز پر یقینی بنانے کی ہدایت کی۔وزیر اعظم کو بتایا گیا کہ سیف سٹی منصوبوں کے تحت 385 جدید ترین کیمرے نصب کئے جائیں گے۔وزیر اعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے ہمیشہ گلگت بلتستان کو بڑے تحفے دیئے ہیں، دانش سکولز جن کا آغاز پنجاب سے شہباز شریف نے کیا تھا آج پورے پاکستان میں کھل رہے ہیں جہاں غریب بچے ایچی سن کے معیار کی تعلیم مفت حاصل کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ خدمت اور میرٹ کی سیاست کی ہے۔وفاقی وزیر امور کشمیر وگلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا کہ جب نواز شریف وزیر اعظم تھے تو وہ بھی گلگت بلتستان کیلئے بڑے منصوبے لے کر آتے تھے، آج شہباز شریف بھی بڑے ترقیاتی منصوبے لے کر آئے ہیں۔وفاقی وزیر بجلی اویس لغاری نے کہا کہ 32 ارب روپے کی لاگت سے قابل تجدید وشمسی توانائی منصوبے سے 13 لاکھ لوگ مستفید ہوں گے، ہر ضلع کو اس کی آبادی کے تناسب سے منصوبے میں شامل کیا گیا ہے اور بیٹری سسٹم کی تنصیب بھی اس منصوبے کا حصہ ہے۔انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام کیلئے چین سے برآمدات پر اربوں روپے کی ٹیکس چھوٹ بھی حکومت کا علاقہ کے عوام کیلئے بہت بڑا تحفہ ہے۔چیئرمین وزیر اعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گلگت بلتستان کے تینوں ڈویژنز میں 82 میگاواٹ کے سولر پارکس بنائے جائیں گے جبکہ سولر پینلز کی تقسیم کیلئے 50 ہزار درخواستوں میں سے 15 ہزار کا میرٹ پر انتخاب کیا گیا ہے۔سلطان آباد، بونجی، گانچھے اور سکردو میں چار دانش سکول تعمیر کئے جا رہے ہیں، سکردو میں دانش سکول کے کام کا آغاز 21 اپریل کو ہو چکا ہے جبکہ بونجی اور گانچھے میں تقریباً 50 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے، سیف سٹی کا منصوبہ بھی شہباز شریف کا وژن تھا جو انہوں نے پنجاب میں بطور وزیر اعلیٰ شروع کیا تھا، اب گلگت بلتستان میں بھی اسی معیار کا سیف سٹی ہوگا۔تقریب میں ہونہار طلبا وطالبات کے اعزاز میں گارڈ آف آنر بھی پیش کیا گیا۔

بقیہ 12

ضمانتوں میں 12 جون تک توسیع کر دی۔انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت کے ڈیوٹی جج نے مسلم لیگ (ن) کے دفتر اور کلمہ چوک پر کنٹینرز جلانے سمیت 9 مئی کے چھ مقدمات میں پی ٹی آئی رہنماؤں کی عبوری ضمانتوں پر سماعت کی۔بانی پی ٹی آئی کی بہنیں علیمہ خان اور عظمیٰ خان عدالت میں پیش نہ ہوئیں، وکلاء نے ایک روزہ حاضری معافی کی درخواست دائر کرتے ہوئے موقف اپنایا کہ علیمہ خان اور عظمیٰ خان اسلام آباد کی عدالت میں پیشی کے سلسلے میں گئی ہیں۔سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری کی جانب سے بھی ایک روزہ حاضری معافی کی درخواست دائر کی گئی جبکہ سابق وفاقی وزراء اسد عمر، اعظم سواتی سمیت، جمشید اقبال چیمہ، مسرت جمشید چیمہ سمیت دیگر رہنما عدالت میں پیش ہوئے۔عدالت نے پی ٹی آئی رہنماؤں کی عبوری ضمانتوں میں 12 جون تک توسیع کرتے ہوئے آئندہ سماعت پر وکلاء کو ضمانتوں پر دلائل مکمل کرنے کی ہدایت کی

بقیہ 13

مارشل ظہیر احمد بابر سدھو نے کہا کہ پہلگام فالس فلیگ کے بعد بھارت نے پاکستان پر بے بنیاد الزام لگایا، پاکستان نے بھارت کو غیر جانبدار تحقیقات کی پیشکش کی، بھارت نے پاکستان کی پیشکش کے باوجود جارحیت کی، پاک فضائیہ نے بھارتی جارحیت کا بھرپور اور منہ توڑ جواب دیا، بھارت کے ائیر ڈیفنس سسٹم کو شدید نقصان پہنچایا۔انہوں نے کہا کہ پاک فضائیہ نے دشمن کو دندان شکن شکست دینے میں اہم کردار ادا کیا، قومی دفاع میں پاک فضائیہ کا کردار تاریخی ہے، سری نگر سے بھٹنڈا تک پاک فضائیہ نے دشمن کو سبق سکھایا، پاکستان کے سائبر شاہینوں نے دشمن کی سائبر سکیورٹی کو تباہ کر دیا، بھارتی فضائیہ کو عبرتناک اور تذلیل سے بھرپور شکست دی۔ائیر چیف مارشل نے کہا کہ پاک فضائیہ اپنی فضائی سرحدوں کی محافظ ہے، پاک فضائیہ نے دنیا کے سرفہرست لڑاکا طیاروں کو خاک میں ملا دیا، دشمن کی تمام تنصیبات پاک فضائیہ کے نشانے پر تھیں، ایس 400 ائیر ڈیفنس سسٹم کو لمحوں میں تباہ کر دیا، بنیان مرصوص میں پاکستان نے بہترین ڈرون صلاحیت کا مظاہرہ کیا، پاکستان نے فضائیہ، الیکٹرانک اور سائبر وار فیئر میں دشمن کو دھول چٹائی۔سربراہ پاک فضائیہ ظہیر احمد بابر سدھو نے کہا کہ تھا پاک فضائیہ نے ریکارڈ وقت میں دشمن کی تنصیبات کو تباہ کیا، ہر جوان نے معرکہ حق میں بہترین صلاحیت کا مظاہرہ کیا، ہماری قومی قیادت کی وجہ سے یہ کامیابیاں سمیٹنے کا موقع ملا، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی بہترین قیادت نے کامیابی میں اہم کردار کیا، پاک فضائیہ ہمیشہ قوم کی توقعات پر پورا اترے گی۔

بقیہ 14

بھارتی جنگی طیاروں سمیت مختلف عسکری اہداف کو نشانہ بنایا، فعال سفارتکاری سیدنیا میں پاکستان کا بھرپور موقف پیش کیا، معرکہ حق میں قوم کا اتحاد ہماری سب سے بڑی طاقت ثابت ہوا۔انہوں نے واضح کیا کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی قراردادوں کیمطابق ہونا چاہئے، کشمیر سمیت بنیادی تنازعات کے حل کے بغیر جنوبی ایشیا میں امن ممکن نہیں۔نائب وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان اپنی سالمیت پر سمجھوتہ نہیں کرے گا، ہر جارحیت کا جواب پوری قوت سے دیا جائیگا، پاکستان معیشت، تعلیم سمیت دیگر شعبوں میں بھی مضبوط ہوگا۔اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان خطے میں امن کیفروغ کیلئے بھرپور کردار ادا کررہا ہے۔

بقیہ 15

اصلاحات کر رہے ہیں کہ ایک مثالی پاکستان بن کر سامنے آئے، ثالثی کرا کر پاکستان نے دنیا میں ایک پرامن ملک ہونے کا پیغام دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان نے امن کیلئے بھرپور کوشش کی، جس کا خصوصی سہرا وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل کو جاتا ہے، خدا کرے کہ پاکستان کی کاوشوں کے سبب امن قائم ہو اور پوری دنیا میں امن کا پیغام جائے۔وزیر مملکت برائے اوورسیز پاکستانی نے کہا کہ شہباز شریف تمام اوورسیز پاکستانیوں کے بھی وزیر اعظم ہیں، جولائی میں لندن میں روڈ شو منعقد کریں گے جس میں اوورسیز پاکستانیوں کو سرمایہ کاری کی سہولتوں کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔عون چودھری کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان میں رئیل اسٹیٹ سمیت متعدد شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع موجود ہیں۔

بقیہ 16

چک 3 شمالی کے قریب گاڑی پر پتھراؤ میں روڑا مار کر گرین بس کا ایک لاکھ پچاس ہزار مالیت کا شیشہ توڑ دیا گیا جس میں ملوث ملزم موقع سے فرار ہوگیا جس پر گرین الیکٹرو بس کے روٹ آفیسر نقیب اللہ کی مدعیت میں وقوعہ کا مقدمہ درج کر کے پولیس ملزم کی تلاش میں مصروف تفتیش ہے۔

بقیہ 17

اتھارٹی کے معاملات پر پریذینٹیشن دی۔وزیر بلدیات ذیشان رفیق نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق اتھارٹی کو مکمل طور ڈیجیٹائز بنایا جائے گا۔پی ایس پی اے کا پلاننگ سپورٹ سسٹم (پی ایس ایس) پنجاب حکومت کے ای بز پورٹل کے ساتھ منسلک ہے۔اب رہائشی سکیموں کی منظوری کے لئے آن لائن اپلائی کیا جا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ اے آئی کا دور ہے اسی لئے پی ایس پی اے کی ساری خدمات بھی ڈیجیٹل ہیں۔ذیشان رفیق نے کہا کہ سپیشل پلاننگ اتھارٹی کیلئے اضلاع میں اضافی سٹاف بھرتی کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ اتھارٹی کی پالیسیوں کا نفاذ ضلعی انتظامیہ اور میونسپل عملے کے ذریعے کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ پی ایس ایس کے ذریعے خلاف ورزی کی نشاندہی کی جاسکے گی۔وزیر بلدیات نے کہا کہ پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (پی ایم یو) نے صرف دو سال میں پنجاب کے تمام شہروں کی ماسٹر پلاننگ مکمل کی۔الحمدللہ آج پنجاب کے شہروں کا مستند ڈیٹا بیس تیار ہوچکا ہے۔اتھارٹی کی منظوری کے بغیر اراضی کے کمرشل استعمال کی اجازت نہیں ہوگی۔ذیشان رفیق نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مریم نواز صوبے میں نئے معیارات کا عملی نفاذ چاہتی ہیں۔اسی لئے وزیر اعلیٰ پنجاب نے گرین ایریاز کی حفاظت کیلئے پی ایس پی اے تشکیل دی۔اجلاس کے دوران سیکرٹری لوکل گورنمنٹ پنجاب شکیل احمد میاں نے کہا کہ پی ایس پی اے ایکٹ کے تحت اتھارٹی کا مالیاتی انتظام تشکیل دیا جائے۔انہوں نے یہ ہدایت بھی کی کہ اتھارٹی کے معاملات میں شفافیت یقینی بنائی جائے۔

بقیہ 18

اوور اسپیڈنگ، ون وے کی خلاف ورزی، ون ویکنگ اور لین لائن کی خلاف ورزی پر بھرپور کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔دوران ڈرائیونگ موبائل فون کے استعمال اور اوور لوڈنگ کے خلاف بھی سخت اقدامات کیے جائیں گے۔مزید کہا گیا ہے کہ سگنل وائلیشن، ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کے استعمال میں غفلت سمیت دیگر سنگین خلاف ورزیوں پر زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے گی۔مراسلے میں تمام سی ٹی اوز اور ڈی ٹی اوز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس مہم کی خود نگرانی کریں اور قانون کے یکساں نفاذ کو 100 فیصد یقینی بنائیں۔ڈی آئی جی ٹریفک پنجاب نے واضح کیا ہے کہ شہریوں کے ساتھ بدسلوکی یا ناروا رویہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ ٹریفک ایجوکیشن ٹیمیں شہریوں میں ڈرائیونگ لائسنس اور ٹریفک قوانین سے متعلق آگاہی کو مزید موثر بنائیں۔انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے ٹریفک قوانین کی مکمل پابندی کریں تاکہ سڑکوں پر محفوظ اور منظم ٹریفک کو یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ 19

آئی ایم ایف بورڈ پر منحصر ہے۔قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی خزانہ کا اجلاس ہوا جس میں وزیر خزانہ محمد اورنگزیب سے سوال کیا گیا کہ بجلی پر سبسڈی ختم ہو رہی ہے؟ اس پر محمد اورنگزیب نے کہا کہ وزیر توانائی اویس لغاری اور وزیر اعظم مسلسل اس پر کام کر رہے ہیں، آئندہ دنوں میں بجلی سبسڈی پر مزید بات چیت ہوگی۔کمیٹی میں وزیر خزانہ سے پوچھا گیا کہ بجلی سستی ہوگی یا مہنگی؟ اس پر وزیر خزانہ نے واضح جواب دینے سے گریز کرتے ہوئے کہا کہ اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف بورڈ کا اجلاس (آج) جمعہ کو ہوگا، ہمارے اہداف پورے ہیں، قرض منظوری آئی ایم ایف بورڈ پر منحصر ہے۔

بقیہ 20

دوہرا کردار سختی سے حوصلہ شکنی کے مترادف ہے، مدعی ہمیشہ سزا دلوانے کی جانب مائل ہوتا ہے جس سے غیر جانبدار تفتیش ممکن نہیں رہتی، اپنی ہی ایف آئی آر کی کھلے ذہن سے تفتیش تقریباً ناممکن ہے۔فیصلے میں مزید بتایا گیا کہ مدعی بطور آئی او صرف اپنے الزام ثابت کرنے والا ثبوت تلاش کر سکتا ہے، ایسی تفتیش انصاف کی فراہمی کے لیے نقصان دہ سمجھی جاتی ہے، مدعی کو آئی او مقرر کرنے کی ٹھوس وجوہ دینا لازمی ہیں بصورت دیگر استغاثہ کا مقدمہ کمزور ہو جاتا ہے۔سپریم کورٹ نے لکھا کہ تفتیش شفاف، غیر جانبدار اور قانون کے مطابق ہونا آئینی تقاضا ہے، آرٹیکل 10 اے کے تحت منصفانہ ٹرائل ہر ملزم کا بنیادی حق ہے جس پر سپریم کورٹ نے تفتیشی عمل، شواہد اور فرانزک طریقہ کار پر سنگین سوالات اٹھا دیے۔فیصلے میں مزید لکھا گیا کہ عدالت میں پیش پارسلز پر ریکوری گواہ کے دستخط واضح نہ تھے، پراسیکیوشن یہ ثابت نہ کرسکی کہ عدالت میں پیش مواد وہی تھا جو برآمد ہوا، کیس پراپرٹی کی محفوظ تحویل اور لیبارٹری منتقلی کو بھی مشکوک قرار دے دیا گیا۔سپریم کورٹ نے فیصلہ میں بتایا کہ معمولی شک کا فائدہ بھی ملزم کو دینا فوجداری قانون کا مسلمہ اصول ہے، نچلی عدالتوں نے شواہد کا درست جائزہ نہیں لیا، ہائی کورٹ اور ٹرائل کورٹ کے فیصلے کالعدم قرار دے دیے گئے۔

بقیہ 21

کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔وفد کی قیادت کورس کمانڈر ایس پی اورنگزیب کر رہے تھے۔ڈی آئی جی ایڈمن عمران کشور نے وفد کو لاہور پولیس کے تنظیمی ڈھانچے، ورکنگ، پیشہ ورانہ تربیت، کارکردگی اور کرائم کنٹرول اقدامات سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔اس موقع پر زیرِ تربیت افسران کو لاہور پولیس کی مختلف ذمہ داریوں اور جدید پولیسنگ کے طریقہ کار سے بھی آگاہ کیا گیا۔سی سی پی او لاہور نے کہا کہ جدید پولیسنگ کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو کر پیشہ ورانہ مہارت، عوامی رابطے اور جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے جرائم پر قابو پایا جا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ فیلڈ افسران عوام سے مضبوط رابطہ استوار کرتے ہوئے پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کریں۔انہوں نے کہا کہ زیرِ تربیت افسران بلوچستان میں پُرامن ماحول کے قیام اور صوبے کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کریں۔بلال صدیق کمیانہ نے کہا کہ سائبر کرائم کے بڑھتے ہوئے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے موثر اور جدید حکمت عملی اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ محنتی، قابل اور فرض شناس افسران ہی پولیس فورس کا اصل سرمایہ ہیں۔بلوچستان پولیس کے وفد نے لاہور پولیس کی پیشہ ورانہ خدمات کو سراہا۔اس موقع پر سی سی پی او لاہور اور وفد کے سربراہ کے درمیان یادگاری سونیئرز کا تبادلہ ہوا۔

بقیہ 22

سے خریدتا ہے۔اگر یہ ففتھ جنریشن اسٹیلتھ طیارہ پاکستان کو مل گیا تو نہ صرف قومی دفاع مضبوط ہوگا بلکہ وہ یہ صلاحیت حاصل کرلے گا کہ اس میں نصب جدید ترین آلات کی مدد سے بھارتی ریڈار جام کر سکے اور دشمن کی دور واقع اہم عسکری تنصیبات J-35AE کے کارگر میزائلوں کی بدولت تباہ کر سکے۔پاک فضائیہ میں اس طیارے کی شمولیت قومی دفاع مستحکم بنا کر پاک چین دوستی و شراکت کی تاریخ میں نیا باب رقم کرے گی۔

بقیہ 23

صابر علی سمیت دیگر تھیٹر ٹھیکیداروں کی درخواست پر سماعت کی۔درخواست گزاروں کی جانب سے موقف اپنایا گیا کہ حکومت نے خود تھیٹروں کا وقت رات 11 بجے تا 1 بجے تک مقرر رکھا ہے، تھیٹر اور ڈرامہ ہالز 2 گھنٹوں کے علاوہ بجلی ودیگر وسائل استعمال ہی نہیں کرتے، موجودہ کفایت شعاری مہم کے تحت بھی حکومت نے تھیٹروں اور ڈرامہ ہالز پر کوئی پابندی عائد نہیں کی، پابندی نہ ہونے کے باوجود پولیس اور پیرا فورس زبانی حکم کے تحت چھاپے مار کر تھیٹرز ہالز سیل کئے جاتے ہیں۔استدعا ہے کہ لاہور ہائیکورٹ پیرا فورس اور پولیس کو چھاپوں اور ہالز سیل کرنے سے روکے اور یہ چھاپے غیر قانونی قرار دیئے جائیں۔عدالت نے پیرا فورس اور پولیس کے چھاپوں کے خلاف درخواست پر چیف سیکرٹری پنجاب سے 13 مئی تک جواب طلب کر لیا۔

بقیہ 24

دائرہ تمام نیو انرجی وہیکلز تک بڑھانے کی تجویز ہے۔ای وی، پلگ ان ہائبرڈ اور فیول سیل وہیکلز کو بھی رعایتی ٹیرف میں شامل کرنے کی تجویز دی گئی ہے، نیشنل ٹیرف پالیسی کے تحت اضافی کسٹمز ڈیوٹی ختم اور ریگولیٹری ڈیوٹی میں کمی کی تجویز ہے، مقامی اسمبل ای وی گاڑیوں کو درآمدی اور مکمل تیار گاڑیوں پر ترجیحی تحفظ دینے کی تجویز پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ذرائع نے بتایا کہ مقامی طور پر تیار گاڑیوں کیلئے نیشنل ایوریج ٹیرف 6 فیصد سے کم رکھنے کی تجویز ہے، سی کے ڈی پارٹس پر مجوزہ رعایتی کسٹمز ڈیوٹی 30 جون 2028 تک نافذ رکھنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔حکومت کی جانب سے آٹو سیکٹر مراعات کو مرحلہ وار نارمل رجیم میں منتقل کرنے کی تجویز بھی دی گئی ہے۔

بقیہ 25

کیا تھا۔یاد رہے کہ میڈیکل کی طالبہ سے زیادتی کی کوشش کرنے والے مجرم کو ایڈیشنل سیشن جج نے 5 سال قید بامشقت اور 3 لاکھ روپے معاوضہ متاثرہ لڑکی کو ادا کرنے کا حکم دیا تھا، معاوضہ کی عدم ادائیگی کے باوجود بنیادی سزا مکمل ہونے پر مجرم کو جیل سے رہا کر دیا گیا۔جیل حکام کا مؤقف تھا کہ عدم ادائیگی معاوضہ پر چونکہ مجرم کو عدالت سے مزید قید کا حکم نہ سنایا گیا تھا اسلئے بنیادی سزا مکمل ہونے پر مجرم کو جیل سے رہا کر دیا گیا۔عدالت نے مجرم سے معاوضہ کی ادائیگی لینڈ ریونیو ایکٹ کے بقایاجات کے طور پر وصول کرنے کا حکم دے رکھا تھا۔فاضل جج شازیہ چیمہ نے ڈپٹی کمشنر نوید احمد سے اس بارے میں رپورٹ طلب کی تو تعمیل کے باوجود عدالت کو کوئی رپورٹ نہ بھجوائی گئی، عدالت نے معاملہ بارے مفصل رپورٹ دوبارہ طلب کی لیکن نہ تو رپورٹ بھجوائی گئی اور نہ ہی ڈی سی کی طرف سے شوکاز نوٹس کا جواب دیا گیا۔ایڈیشنل سیشن جج نے مسلسل عدالتی حکم عدولی کا سخت نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ کی تنخواہ تاحکم ثانی ضبط کرنے کا حکم جاری کر دیا۔

بقیہ 26

وسطی پنجاب کے علاقوں میں معمول کے مطابق بارشیں متوقع ہیں۔پی ڈی ایم اے کا کہنا ہے کہ مئی کے دوران صوبے بھر میں درجہ حرارت معمول سے زیادہ رہنے کا امکان ہے، جبکہ 7 سے 11 مئی تک پنجاب کے بیشتر اضلاع میں ہیٹ ویو اور شدید گرمی کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔پی ڈی ایم اے کی جانب سے مراسلہ لوکل گورنمنٹ، ماحولیات، صحت، جنگلات، سیاحت، ٹرانسپورٹ اور تعلیم سمیت مختلف محکموں کو ارسال کیا گیا ہے، جبکہ کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، پولیس، واسا اور ریسکیو 1122 کو بھی الرٹ رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ڈی جی پی ڈی ایم اے کا کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی ہدایات کے مطابق تمام ادارے ممکنہ موسمی صورتحال سے نمٹنے کیلئے پیشگی انتظامات مکمل کریں۔

بقیہ 27

پیشرفت سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ابتدائی فہرست میں شامل کیے گئے مقامات میں قلعہ نواں کوٹ، عمر کوٹ اور کوٹ ڈیجی خیر پور شامل ہیں، جو اپنی تاریخی اہمیت، قدیم طرز تعمیر اور ثقافتی ورثے کے حوالے سے نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔سندھ کے محکمہ ثقافت میں ڈائریکٹر جنرل نوادرات و آثار قدیمہ فتح شیخ نے کہا کہ تاریخی مقامات کو عالمی ورثہ کی حتمی فہرست میں شامل کرنے سے قبل ابتدائی فہرست میں رکھا جاتا ہے، جہاں ان کے تاریخی، ثقافتی اور سائنسی پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا جاتا ہے۔فتح شیخ نے کہا کہ ان قلعوں کی شمولیت سے نہ صرف سندھ کی تاریخ کو عالمی سطح پر پذیرائی ملے گی بلکہ سیاحت کے فروغ اور مقامی معیشت کو بھی تقویت حاصل ہوگی۔انہوں نے مزید بتایا کہ اب تک پاکستان کی 30 ہیریٹیج سائٹس ابتدائی فہرست میں شامل ہیں، جب کہ موہن جودڑو، ٹھٹھہ میں واقع مکلی سمیت 6 مقامات حتمی فہرست میں شامل ہوچکے ہیں۔

بقیہ 28

عوامل سے متعلق جامع ڈیٹا موجود ہوگا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں منعقدہ بریتھ پاکستان انٹرنیشنل کلائمیٹ چیلنج کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔کانفرنس میں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے پالیسی سازوں، ماہرین، محققین اور اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب نے کہا کہ پنجاب آبادی کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے اور وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی حکومت نے ماحولیاتی تحفظ، فضائی آلودگی کے خاتمے اور کلائمیٹ ایکشن کے لیے متعدد انقلابی اقدامات کیے ہیں۔انہوں نے کہا کہ صوبہ بھر میں الیکٹرک بسیں چلائی جا رہی ہیں جبکہ ائیر کوالٹی اور کلائمیٹ وژن کو ایک باقاعدہ پالیسی فیصلے کے طور پر لانچ کیا گیا ہے، جس کا مستقل جائزہ لیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں انوائرمنٹل پروٹیکشن فورس قائم کی جا چکی ہے جبکہ وزیر اعلی پنجاب کی ہدایت پر خصوصی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو ماحولیاتی تبدیلی اور فضائی آلودگی سے متعلق معاملات کا مسلسل جائزہ لے رہی ہے۔مریم اورنگزیب نے کہا کہ رہائشی علاقوں سے صنعتوں کی منتقلی پر کام جاری ہے، فیصل آباد میں تیس سے زائد صنعتی یونٹس پر کام مکمل کیا جا چکا ہے جبکہ سیالکوٹ میں 40 ٹینریز کو رہائشی علاقوں سے باہر منتقل کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اسموگ پنجاب کے لیے ایک بڑا چیلنج تھا اور جب موجودہ حکومت آئی تو ائیر کوالٹی مانیٹرنگ کا مؤثر نظام موجود نہیں تھا، تاہم اب پنجاب بھر میں 59 ائیر کوالٹی مانیٹرز نصب کیے جا چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 9 ہزار صنعتی یونٹس میں انوائرمنٹل کنٹرول یونٹس قائم کیے گئے ہیں جبکہ اینٹوں کے بھٹوں کو کیو آر کوڈز جاری کیے گئے ہیں اور ان کی مسلسل مانیٹرنگ کی جا رہی ہے۔اس حوالے سے زیرو ٹالرنس پالیسی پر سختی سے عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔سینئر صوبائی وزیر نے کہا کہ پنجاب میں ڈرینج سسٹم کی تعمیر و بحالی پر کام جاری ہے جبکہ 6 ہزار سپر سیڈرز صوبے بھر میں کام کر رہے ہیں جس سے فصلوں کی باقیات جلانے میں نمایاں کمی آئی ہے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب نے کو نو پلاسٹک زون سمیت مختلف ماحولیاتی زونز میں تقسیم کیا جا رہا ہے تاکہ ماحول کو انسان دوست بنایا جا سکے۔مری میں تعمیرات کے لیے بائی لاز بنائے گئے ہیں اور مری ماسٹر پلان پر عملدرآمد جاری ہے۔مریم اورنگزیب نے کہا کہ پنجاب حکومت نے صحت کے شعبے میں بھی بڑے اقدامات کیے ہیں اور 60 ہزار ہیلتھ ورکرز بھرتی کیے گئے ہیں جو گھر گھر جا کر طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔دھوئیں اور فضائی آلودگی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی بروقت نشاندہی بھی کی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب نے فضائی آلودگی اور ماحولیاتی مسائل پر جس انداز میں کام کیا، اس پر کئی ممالک نے رابطہ کیا ہے۔موبائل ائیر کوالٹی مانیٹرز گلی گلی جا کر فضائی معیار کی نگرانی کریں گے جبکہ نجی شعبے کے ساتھ مل کر بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے ریسرچرز اور طلبہ کو دعوت دیتے ہوئے کہا کہ وہ حکومت پنجاب کے ماحولیاتی اقدامات کا جائزہ لینے آئیں۔انہوں نے کہا کہ پنجاب سوشو اکنامک رجسٹری بھی تیار کی جا رہی ہے۔سینئر صوبائی وزیر نے کہا کہ سموگ سے پاک ماحول کے لیے گزشتہ دو سالوں میں ائیر کوالٹی انڈیکس میں نمایاں بہتری آئی ہے۔دو سالوں میں 30 ہزار سڑکیں تعمیر یا مرمت کی گئی ہیں جبکہ سڑکوں کے اطراف شجرکاری بھی کی گئی ہے۔ستھرا پنجاب پروگرام شہروں کے ساتھ ساتھ دیہاتوں میں بھی کامیابی سے جاری ہے جبکہ غیر قانونی تجاوزات کے خلاف صوبہ بھر میں بلاامتیاز آپریشن کیا گیا ہے۔

بقیہ 29

جب پاکستان نے پانی کے معاملے پر بھارت کو دو ٹوک موقف دیا تو وہ ”بھیگی بلی“ بن گیا۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کی جانب سے دی گئی سخت دھمکی کے نتیجے میں بھارت نے ”اچھے بچوں“ کی طرح بگلیار ڈیم کے دروازے کھول دیے۔یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ بھارت صرف طاقت کی زبان سمجھتا ہے۔صوبائی وزیر نے بھارتی جارحیت پر بات کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے بھرپور جواب سے بھارت کے ایک سال پرانے زخم اب تک تازہ ہیں۔انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر بھارت نے دوبارہ کسی قسم کی شرارت کی تو اسے پہلے سے بھی زیادہ سخت مار پڑے گی۔عظمیٰ بخاری کا کہنا تھا کہ بھارت اب حقیقی میدان میں پاکستان کا مقابلہ کرنے کی سکت کھو چکا ہے، اسی لیے وہ اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے پاکستان کے خلاف فلمیں بنا کر دل پشوری کر رہا ہے۔اب پاکستان نے فیصلہ کر لیا ہے کہ بھارت کی کھوکھلی دھمکیوں کو سنجیدہ لینے کے بجائے صرف ”میمز“ کی حد تک رکھا جائے گا۔خطے کی مجموعی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے عظمیٰ بخاری نے واضح کیا کہ جنگیں کسی بھی مسئلے کا پائیدار حل نہیں ہوتیں۔انہوں نے ایران اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ یہ جنگ فوری طور پر ختم ہو۔انہوں نے زور دیا کہ یہ خطہ مزید جنگوں اور بدامنی کا متحمل نہیں ہوسکتا، اس لیے تمام عالمی طاقتوں کو ہوشمندی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

بقیہ 30

کرنے کے خلاف درخواست پر سماعت کی۔عدالت نے کہا کہ آپ نے کوئی دستاویزات لف نہیں کئے جس سے معلوم ہو سکے کہ آتش بازی ہوئی۔درخواست گزار نے عدالت سے دستاویزات لف کرنے کی مہلت کی اجازت طلب کر لی۔درخواست گزار نے موقف اپنایا کہ پی ایس ایل کا 3 مئی 2026ء کو قذافی سٹیڈیم میں فائنل میچ کھیلا گیا، فائنل کے موقع پر آتش بازی کر کے آئین کے آرٹیکل 9 کی خلاف ورزی کی گئی، حکومت نے شہریوں اور کسانوں پر اینٹی سموگ لاک ڈاؤن نافذ کر رکھا ہے۔درخواست گزار مزید کہا کہ لاہور شہر میں فضائی آلودگی پہلے ہی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے، پی ایس ایل فائنل میں آتش بازی کی اجازت دینا غیر امتیازی سلوک ہے۔

بقیہ 31

رہے کہ ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ نے ہائیکورٹ کے عبوری حکم نامے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر رکھا ہے۔

بقیہ 32

ہائی کورٹس نے سیکشن 7E کو آئین کے مطابق قرار دیا تھا۔آئینی عدالت نے اسلام آباد اور لاہور ہائی کورٹس کے فیصلوں کے خلاف شہریوں کی اپیلیں منظور کرلیں۔وفاقی آئینی عدالت نے سیکشن 7E سے متعلق کیس کا فیصلہ 30 اپریل کو محفوظ کیا تھا۔عدالتی فیصلے سے رئیل اسٹیٹ سیکٹر کو براہ راست فائدہ پہنچے گا، چیف جسٹس آئینی عدالت امین الدین خان نے مختصر فیصلہ پڑھ کر سنایا۔

بقیہ 33

ون وے خلاف ورزی کی سزا 50 ہزار یا 6 ماہ قید یا دونوں تھی جبکہ نئی قانون سازی میں جرمانہ 5 ہزار اور قید ختم کر دی گئی ہے۔صوبائی موٹر وہیکلز آرڈیننس میں مجوزہ ترامیم کے مطابق ڈرائیونگ لائسنس، غلط سمت میں گاڑی چلانے، عمر کی حد کی خلاف ورزی، فٹنس سرٹیفکیٹ کے بغیر گاڑی استعمال کرنے اور اوور لوڈنگ جیسے ٹریفک جرائم میں پہلے سے موجود قید اور لاکھوں روپے کے جرمانوں کو ختم یا کم کر دیا گیا ہے۔لائسنس کی خلاف ورزی پر آرڈیننس 2025ء میں پچاس ہزار روپے جرمانے کی تجویز تھی جبکہ نئے بل میں یہ صرف پانچ ہزار روپے کر دیا گیا جبکہ قید کی سزا ختم کر دی گئی ہے۔غلط سمت میں گاڑی چلانے پر آرڈیننس میں چھ ماہ قید یا پچاس ہزار روپے جرمانے کی دفعات تھیں، نیا بل صرف پانچ ہزار روپے جرمانے کی دفعات رکھتا ہے۔عمر کی حد کی خلاف ورزی پر آرڈیننس میں چھ ماہ قید اور پچاس ہزار روپے کی سزا تھی، نیا بل میں دس ہزار روپے جرمانہ تجویز کرتا ہے۔تاہم ایسی صورت میں گاڑی ضبط کر کے مالک یا مجاز شخص کے حوالے کی جائے گی، جو واجب الڈرائیونگ لائسنس رکھتا ہو۔بغیر فٹنس سرٹیفکیٹ گاڑی پر پرانے آرڈیننس میں چھ ماہ قید یا پچاس ہزار روپے اور سابقہ سزا کی صورت میں دو سال قید یا ایک لاکھ روپے جرمانے کی دفعات تھیں۔نئے بل میں پانچ ہزار روپے جرمانے کی سزا ہے۔گاڑی کو صرف انسپکشن سٹیشن تک چلانے کی اجازت ہوگی۔پبلک سروس گاڑی میں حد سے زائد مسافر پر پہلے چھ ماہ قید یا پچاس ہزار روپے کی سزا تھی، اب پانچ ہزار روپے جرمانہ۔خاص طور پر چھت پر سوار مسافروں یا گاڑی کے اطراف لٹکنے والوں پر یہ لاگو ہوگا۔اس حوالے سے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ پیپلز پارٹی عوامی جماعت ہے، عوام پہلے ہی مہنگائی سے تنگ ہیں اور ٹریفک قوانین کی مد میں اضافی جرمانے مناسب نہیں، پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوامی خدمت کے فیصلے کئے۔موجودہ بل میں جرمانوں اور سزاؤں میں ترمیم سے غریب افراد، موٹر سائیکل سوار، رکشہ ڈرائیوروں کا ریلیف دیا گیا ہے۔پرانے آرڈیننس میں غریب مختلف ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں پر بھاری جرمانے غریب لوگوں پر بہت بڑا ظلم تھا۔واضح رہے کہ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان کے دستخط کے بعد پراونشل موٹر وہیکل (فورتھ امینڈمنٹ) آرڈیننس 2025ء منسوخ ہوگیا۔

بقیہ 34

کرایا جا رہا ہے اس اقدام سے گاڑیوں کی طویل قطاریں لگنے کا سلسلہ ختم ہوجائے گا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے کنسٹریکٹو تھنکرز نیٹ کے زیر اہتمام ”پولیس کو درپیش چیلنجز اور اصلاحات“ کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر سی ٹی این کے چیئرمین مسعود علی خان، انجینئر شہلا صفوان، شاہد قادر، نجم مزاری، اسد قادر، شعیب بن عزیز اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ نامور شخصیات موجود تھیں۔سوال وجواب کے سیشن میں ڈی آئی جی ایڈمن عمران کشور نے شرکا کے سوالوں کے مدلل جواب دیئے۔ڈی آئی جی عمران کشور نے کہا کہ پولیس معاشرے میں سب سے زیادہ زیر بحث آنے والا موضوع ہے اور آج بھی تھانہ کلچر کی بات ہوتی ہے، اچھے برے لوگ ہر جگہ موجود ہوتے ہیں، پنجاب پولیس کے افسران اور اہلکار نا مساعد حالات اور کم وسائل کے باوجود بہترین فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔انہوں نے انکشاف کیا کہ ترقی یافتہ ممالک میں قتل کے ایک کیس کو ٹریس کرنے اور اس کی تحقیقات کیلئے تفتیشی آفیسر کو ایک کروڑ روپے تک کے وسائل دستیاب ہوتے ہیں جبکہ ہمارے ہاں محدود وسائل میں ہی کیسز کو ٹریس کرکے بہتر نتائج حاصل کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پنجاب پولیس میں احتساب اور مانیٹرنگ کا کڑا انتظام ہے، ایمرجنسی سروس 15 پر کال، مقدمے کے اندراج اور تفتیش کے مکمل ہونے کے عمل کو باقاعدہ مانیٹر کیا جاتا ہے، تھانوں میں کیمرے نصب کئے گئے ہیں جن کی چوبیس گھنٹے سنٹرلائز مانیٹرنگ ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے، انصاف اور پراسیکیوشن کے اداروں کو ڈیجیٹل کے ذریعے مربوط کرنا وقت کی ضرورت ہے۔شاہد قادر نے کہا کہ ڈی آئی جی عمران کشور جیسے قابل افسران پولیس کا مثبت چہرہ ہیں، پولیس کے محکمے کے بارے میں پائی جانے والی غلط فہمیاں دور کرنے کیلئے پولیس اور معاشرے کے طبقات کو اس طرح کے فورمز پر اکٹھا ہونا چاہیے۔اس موقع پر چیئرمین مسعود علی خان نے ڈی آئی جی عمران کشور کو ادارے کی جانب سے کتاب کا تحفہ پیش کیا۔

بقیہ 35

گھر میں قائم غیر قانونی سلاٹر ہاوس پر چھاپہ مار کر 300 کلو ناقص گوشت برآمد کر کے تلف کر دیا۔جس پر پولیس ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے مصروف تفتیش ہے۔

بقیہ 36

جس مطابق موسم گرما کی تعطیلات 25 مئی سے 16 اگست تک جاری رہیں گی اس دوران تمام سرکاری و نجی تعلیمی ادارے، کالجز اور یونیورسٹیز بند رہیں گی محکمہ تعلیم پنجاب نے خبردار کیا ہیکہ محکمہ تعلیم پنجاب کی ہدایات/نوٹیفکیشن کی خلاف ورزی کرنے والے نجی تعلیمی اداروں کے خلاف سخت تادیبی کارروائی/بھاری جرمانے کرنے کیساتھ ساتھ این او سی بھی منسوخ کی جاسکتی ہے تعلیمی ذرائع کے مطابق اگر گرمی کی شدت میں اضافہ ہوا تو گرمی کی تعطیلات میں بھی ردوبدل ممکن ہے۔

بقیہ 37

میں تعیناتی پر پبلک اکاؤنٹس کمیٹی ون نے آڈٹ پیروں پر سخت سوالات اٹھاتے ہوئے آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کے افسر کے ڈیپوٹیشن پر انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پنجاب میں تعیناتی پر شدید ردعمل کا اظہار کیا۔پبلک اکاؤنٹس کمیٹی ون نے انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی میں مالی بے ضابطگیوں کے آڈٹ کو رسمی کارروائی قرار دے کر معاملہ کی تحقیقات کی ہدایت کردی۔کمیٹی کے رکن سعید اکبر نے کہا کہ آڈٹ افسر کی انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پنجاب میں تعیناتی کے بعد یہ آڈٹ پیرے قرار نہیں دیئے جاسکتے۔حیرت ہے کہ آڈٹ کرنے والے افسر کو ڈیپوٹیشن پر انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پنجاب میں ڈیپوٹیشن پر تعینات کر دیا گیا۔چیئرمین پی اے سی ون افتخار چھچھر نے کہا کہ اس معاملہ کی تحقیقات کی جائیں۔

بقیہ 38

خطرہ ہمارے لیے بھی خطرہ ہے، پاکستان کو سعودی عرب اور سعودی عرب کو پاکستان کی سکیورٹی اور سلامتی عزیز ہے، پاک فوج کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں، سیاست دان اپنے معاملات بات چیت سے حل کریں، دہشت گردوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، پاکستان کا سادہ سا مطالبہ ہے کہ افغانستان اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہونے دے، افغان طالبان رجیم بطور ریاست برتا نہیں کررہی۔معرکہ حق کا ایک سال مکمل ہونے پر پاک فضائیہ اور بحریہ کے افسران کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ معرکہ حق میں اللہ کے فضل سے مسلح افواج قوم کی امنگوں پر پورا اتری۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ ہم نے اپنے سے 5 گنا بڑے دشمن کو ملٹی ڈومین وار میں شکست دی، یہ بات پاکستانی بچوں کے ساتھ ہندوستانی بچے بھی جانتے ہیں، یہ الگ بات ہے کہ وہ اسے مانتے نہیں۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے بہت مکاری سے بیانیہ بنایا کہ پاکستان دہشتگردی میں ملوث ہے لیکن اصل حقیقت یہ ہے کہ بھارت خود دہشتگردی میں ملوث ہے، دنیا بھارت کی من گھڑت باتوں پر کان دھرنے سے کے لیے تیار نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ پہلگام واقعے کو ایک سال مکمل ہو گیا لیکن پاکستان نے جو سوالات اٹھائے تھے وہ اب بھی جوں کے توں موجود ہیں، جواب دیں کون لوگ تھے جنہوں نے یہ کروایا، بھارت بتائے کس دہشتگرد کیمپ کو نشانہ بنایا، فائرنگ کے واقعے کے 15 منٹ کے اندر ایف آئی آر ہوگئی کہ دہشتگرد سرحد پار سے آئے تھے لیکن بھارت کی انٹیلی جنس ایجنسیاں دہشتگردوں کو روکنے میں ناکام رہیں۔ترجمان پاک فوج نے کہا کشمیر بھارت کا حصہ نہیں بلکہ یہ ایک بین الاقوامی تسلیم شدہ تنازع ہے، بھارت اپنے لوگوں پر دہشتگردی کراتا ہے اور الزام دوسروں پر عائد کر دیتا ہے، بھارت کے لیے نصیحت کے لیے سچ بولنا سیکھے۔لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ بھارت کے سیاستدان، سیاستدان کم اور جنگجو زیادہ لگتے ہیں، اگر یہی زبان استعمال کرنی ہے تو پھر آؤ سامنے، بھارت کے لیے واضح اور دوٹوک پیغام ہے کہ جو کرنا ہے کرو، روایتی یا غیر روایتی، ہم پہلے بھی تیار تھے اور اب بھی تیار ہیں، ہم کھڑے ہیں اور بھرپور طاقت سے جواب دیں گے، یہ جنگ زمین، فضا، سمندر، سائبر اور ذہنوں کی جنگ ہے، کسی کا باپ بھی پاکستان پر آنچ نہیں لاسکتا، اگر کسی کو شک ہے تو اس کی ایک قسط ہم دکھا چکے ہیں، پاکستان کی سلامتی اور دفاع کا ہر قیمت پر دفاع کریں گے۔انہوں نے کہا کہ معرکہ حق میں جو آپ نے دیکھا ہے وہ ہماری مجموعی پاور پوٹینشل کا 10 سے 15 فیصد ہے، 14 اگست کو عظیم الشان پریڈ ہوگی، پاور پوٹینشل کی چھوٹی سی جھلک عوام کو دکھائیں گے، مقصد یہ ہے کہ وہ بعد میں یہ نہ کہیں کہ بتایا نہیں تھا۔ڈی جی آئی ایس پی

بقیہ 39

لیپ ٹاپس کی تقسیم اور وزیر اعظم یوتھ پروگرام کے تحت کاروباری اور زرعی قرضوں کے چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔اس موقع پر وفاقی وزرا انجینئر امیر مقام، عطاء اللہ تارڑ، اویس لغاری، عبدالعلیم خان، گورنر گلگت بلتستان سید مہدی شاہ اور نگران وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان جسٹس (ر) یار محمد کے علاوہ وزیر اعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ اور چیئرمین وزیر اعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان، بھی موجود تھے۔وزیر اعظم نے کہا کہ آج انہیں ایک بار پھر گلگت بلتستان آکر خوشی محسوس ہو رہی ہے، یہ نہ صرف خوبصورت علاقہ بلکہ قابل محنتی اور ہونہار طلبا وطالبات کا خطہ ہے جو پاکستان کا فخر ہیں۔انہوں نے محنت سے تعلیم حاصل کرنے والے طلبا وطالبات کے والدین اور اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ طلبا میں لیپ ٹاپس کی تقسیم نہ صرف ان کی تعلیمی قابلیت کا اعتراف ہے بلکہ اس کے ذریعے وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل ہوں گے۔وزیر اعظم نے کہا کہ 1997ء میں جب مجھے میرے قائد محمد نواز شریف اور میری جماعت مسلم لیگ (ن) نے پنجاب کا خادم اعلیٰ مقرر کیا تب سے آج تک میں نے میرٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا اور اس وقت میرٹ کو سکہ رائج الوقت بنایا جب کوئی اس تصور سے آشنا نہیں تھا۔وزیر اعظم نے کہا کہ ملکی ترقی کیلئے محنت، امانت اور دیانت کو اپنا شعار بنانا ہوگا

نواب شاہ کی تاجر برادری کے حقوق کی جنگ لڑتے ہوئے اپنی زندگی وقف کر دینے والی شخصیت کا نام مورائی غلام مرتضٰی سموں ہے

آج کل کے منافقانہ دور میں جہاں ہر انسان کو اپنی اپنی فکر لگی ہوئی ہے اس اندھیرے بھرے ماحول میں مورائی غلام مرتضٰی سموں ہمارے روشن مستقبل کی ضمانت ھیں

مورو۔(رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) نواب شاہ کی تاجر برادری کے حقوق کی جنگ لڑتے ہوئے اپنی زندگی وقف کر دینے والی شخصیت کا نام مورائی غلام مرتضٰی سموں ہے۔ آج کل کے منافقانہ دور میں جہاں ہر انسان کو اپنی اپنی فکر لگی ہوئی ہے اس اندھیرے بھرے ماحول میں مورائی غلام مرتضٰی سموں ھمارے روشن مستقبل کی ضمانت ھیں، تاجر برادری کی خدمات کے لیے 15 سالہ طویل جدوجہد کرنے والی شخصیت کا نام مورائی غلام مرتضٰی سموں ھے، ان تمام باتوں کا منہ بولتا ثبوت آج انجمن تاجران کچہری روڈ کے اھم اجلاس ہوا، اس ہنگامی اجلاس میں تمام ممبران نے بھرپور انداز سے شرکت کی جس میں کچہری روڈ یونین کے سابق صدر مورائی غلام مرتضٰی سموں نے کچہری روڈ کے تمام دکانداروں کو ایک ساتھ بٹھا کر پاور شو کیا، آج ہونے والے اہم اجلاس میں طے پایا ہے کہ نئی الیکشن کمیٹی فوری طور پر تشکیل دی جائے جو جلد از جلد انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنائے گی، اس سلسلے میں تمام مراحل کو شفاف اور منظم انداز میں مکمل کرنے پر زور دیا گیا ہے تا کہ تاجروں کا اعتماد برقرار رہے، آج کے اس اہم اجلاس میں مورائی غلام مرتضٰی سموں نے کچہری روڈ یونین کے تمام ممبران "ووٹرز" کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا کہ جنھوں نے ھمیشہ کی طرح اس مرتبہ بھی مورائی غلام مرتضٰی سموں کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا۔

معصوم بچے کے اغوا، زیادتی اور بہیمانہ قتل میں ملوث مرکزی ملزم گرفتار

ہنگو تھانہ ٹل پولیس نے اندھے قتل کیس کا سراغ لگا لیا چند روز قبل تھانہ ٹل کی حدود میں ایک نہایت افسوسناک اور دلخراش واقعہ پیش آیا

ہنگو) بیورو رپورٹ) معصوم بچے کے اغوا، زیادتی اور بہیمانہ قتل میں ملوث مرکزی ملزم گرفتار، ہنگو تھانہ ٹل پولیس نے اندھے قتل کیس کا سراغ لگا لیا چند روز قبل تھانہ ٹل کی حدود میں ایک نہایت افسوسناک اور دلخراش واقعہ پیش آیا، جس میں تقریباً 12/11 سالہ بچہ طفیل محمد شاہ ولد نعیم شاہ، سکنہ محلہ حاجی فقیر گل ٹل، لاپتہ ہو گیا تھا۔ بچے کے والدین نے مورخہ 29-04-2026 کو تھانہ ٹل میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی، جس کے بعد پولیس نے فوری طور پر بچے کی تلاش شروع کر دی۔ بعد ازاں مورخہ 30-04-2026 کو بچے کی تشدد زدہ اور مسخ شدہ لاش علاقہ الگڈہ ٹل سے برآمد ہوئی۔ واقعے کے بعد تھانہ ٹل میں علت نمبر 169 مورخہ 30-04-2026 بجرائم دفعات A-364 اور 302 کے تحت مقدمہ والد مقتول کی مدعیت میں درج رجسٹر کیا گیا۔ ڈی پی او ہنگو طارق حبیب خان (PSP,QPM) نے واقعے کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے ڈی آئی جی کوہاٹ کے احکامات کی روشنی میں ایس پی انویسٹی گیشن صنوبر خان کی نگرانی میں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی، جس میں ڈی ایس پی ٹل مجاہد خان، ایس ایچ او ٹل نبی خان، PASI رحیم الدین خان، جمین گل اور دیگر افسران شامل تھے۔ پولیس نے جدید تفتیشی ذرائع، تکنیکی شواہد اور ہیومن انٹیلی جنس کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے مرکزی ملزم حسن ولد زاہد حسین، سکنہ تاج آباد پشاور، کو گرفتار کر لیا۔ دورانِ تفتیش ملزم نے نہ صرف جرم کا اعتراف کیا بلکہ اپنے دیگر ساتھیوں کے نام بھی ظاہر کیے، جن میں دلشاد ولد شریف، سکنہ رحمت شاہ بانڈہ، اور امان عرف ٹی ٹی پی ولد حمید، سکنہ ٹل شامل ہیں۔ ملزم کے انکشافات کے مطابق مقتول طفیل محمد شاہ کو بہلا پھسلا کر دلشاد کی بیٹھک پر لے جایا گیا، جہاں ملزمان نے اس کے ساتھ زیادتی کی۔ بعد ازاں مقتول کو بے دردی سے قتل کر کے لاش کو کپڑے میں لپیٹ کر موٹر سائیکل کے ذریعے علاقہ الگڈہ میں پھینک دیا گیا۔ اس مقدمے میں مرکزی ملزم گرفتار ہے، جبکہ دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے مختلف علاقوں میں چھاپہ مار کارروائیاں جاری ہیں، اور انہیں جلد قانون کی گرفت میں لایا جائے گا۔ ڈی پی او ہنگو طارق حبیب خان نے کہا ہے کہ ہنگو پولیس اس افسوسناک واقعے کی مکمل، شفاف اور غیر جانبدارانہ تفتیش جاری رکھے ہوئے ہے، اور اس گھناؤنے جرم میں ملوث تمام عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لا کر قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی۔

معرکۂ حق کی پہلی سالگرہ کے موقع پر اقوامِ متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب، سفیر عاصم افتخار احمد کا پیغام

ہم اُن کے نظم وضبط، تیاری اور قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، اور پاکستان کے عوام کے اتحاد، استقامت اور غیر متزلزل عزم کو سراہتے ہیں

امریکہ (شیراز حسین) معرکۂ حق کی پہلی سالگرہ پر ہم پاکستان کی بہادر مسلح افواج کو اُن کی جرأت، پیشہ ورانہ مہارت اور مادرِ وطن کے خلاف بلااشتعال جارحیت کے مقابلے میں مثالی دفاع پر بھرپور خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔ ہم اُن کے نظم وضبط، تیاری اور قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، اور پاکستان کے عوام کے اتحاد، استقامت اور غیر متزلزل عزم کو سراہتے ہیں، جنہوں نے پورے اعتماد اور ثابت قدمی کے ساتھ یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔ معرکۂ حق قومی قوت اور اسٹریٹجک بصیرت کا ایک فیصلہ کن لمحہ تھا۔ اس نے یہ حقیقت ایک بار پھر واضح کر دی کہ پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی وقار مقدس اور ناقابلِ تسخیر ہیں۔ اس نے یہ بھی ثابت کیا کہ جارحیت کو کسی "نئے معمول" کے پردے میں نہیں چھپایا جا سکتا، اور نہ ہی جھوٹے بیانیوں کے ذریعے جنوبی ایشیا میں جبر یا تنازع کو جائز قرار دیا جا سکتا ہے۔ پاکستان ہمیشہ امن کا خواہاں رہا ہے، لیکن امن کی بنیاد انکارِ حقائق، بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی اور یکطرفہ اقدامات پر نہیں رکھی جا سکتی۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار استحکام کے لیے تمام تنازعات، بالخصوص جموں و کشمیر کے مسئلے، کا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق پُرامن حل ناگزیر ہے۔ پاکستان اقوام متحدہ کے منشور کے مقاصد اور اصولوں کی روشنی میں مکالمے، سفارت کاری، تعاون اور پُرامن بقائے باہمی کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ اسی عزم کا اظہار جولائی 2025 میں پاکستان کی قیادت میں سلامتی کونسل کی متفقہ طور پر منظور کردہ قرارداد 2788 میں بھی ہوا، جس کا مقصد تنازعات کے پُرامن حل کے طریقۂ کار کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ معرکۂ حق کی یاد مناتے ہوئے ہم اپنی مسلح افواج پر فخر، اپنے عوام پر اعتماد، اور پاکستان کی اصولی سفارت کاری پر کامل یقین کا اظہار کرتے ہیں۔ پاکستان انصاف کے ساتھ امن، تیاری کے ساتھ تحمل، اور وقار کے ساتھ مکالمے پر یقین رکھتا ہے۔ ہمارا پیغام واضح ہے: ہم خلوصِ نیت کے ساتھ امن کی کوشش جاری رکھیں گے، اور اپنے اقتدارِ اعلیٰ کے دفاع کے لیے پُرعزم رہیں گے۔

فتنہ الخوارج کے خلاف سیکیورٹی فورسز اور پولیس کی کارروائیوں کو عوام کی مکمل حمایت حاصل ہے

ہنگو اور اورکزئی میں دہشت گردوں کا صفایا کر کے دم لیں گے

ہنگو (بیورو رپورٹ) فتنہ الخوارج کے خلاف سیکیورٹی فورسز اور پولیس کی کارروائیوں کو عوام کی مکمل حمایت حاصل ہے، ہنگو اور اورکزئی میں دہشت گردوں کا صفایا کر کے دم لیں گے، خیبر پختون خواہ پولیس قبائلی ضلع اورکزئی میں ڈرائیونگ نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں کامیاب ہوئی ہے، ٹریفک قوانین کی پابندی یقینی بنانے کے لیے ڈرائیونگ سکول قائم کیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ریجنل پولیس افیسر کوہاٹ عرفان طارق نے اورکزئی ہیڈ کوارٹر میں جدید ڈرائیونگ سکول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ار پی او کوہاٹ ریجن عرفان طارق کا اورکزئی ہیڈ کوارٹر میں ڈسٹرکٹ پولیس افیسر شوکت علی خان، ایس پی انویسٹیگیشن اور دیگر پولیس افسران نے استقبال کیا۔ آر پی او کوہاٹ نے پولیس ڈرائیونگ سکول کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا، انہوں نے سکول کے مختلف حصے دیکھے۔ خاص طور پر کمپیوٹرائزڈ ڈرائیونگ کے عمل کی تنصیب کو بڑی پیش رفت قرار دیا۔ اس موقع پر انہیں سکول میں ہونے والی سرگرمیوں اور مختلف کورسز کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ار پی او کوہاٹ عرفان طارق نے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ قبائلی ضلع اورکزئی میں جدید ٹریفک سکول کا قیام ایک بہت بڑی پیشرفت ہے اس سکول کے تحت امیدوار نہ صرف ڈرائیونگ لائسنس کم وقت میں حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے بلکہ یہاں سے حاصل کی جانے والی تربیت کو وہ دوسرے ممالک میں بھی لائسنس کے اصول میں بروئے کار لا سکیں گے اس سے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کی حوصلہ شکنی ہوگی اور ٹریفک حادثات میں بھی خاطر خاک کمی واقع ہوگی۔ ریجنل پولیس افیسر عرفان طارق نے ہنگو اور اورکزئی میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات پر اپنے ردعمل میں کہا کہ پولیس عوام کے جان مال ابرو کے تحفظ کے لیے 24 گھنٹے حالت جنگ میں ہے انہوں نے کہا کہ ہنگو میں ماڈر گولے کے حملے میں بے گناہ شہریوں کی شہادت پر افسوس ہوا ہے اور کے پی کے پولیس جوان وطن اور عوام کے تحفظ کے لیے کام شہادت نوش کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ فتنہ الخوارج حکومتی ریٹ کو چیلنج کر کے اپنا نظام اور اپنی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں لیکن انہیں کبھی بھی اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے ار پی او نے کہا کہ خوشی اس بات کی ہے کہ عوام پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور اور فورسز کو عوام کی مکمل حمایت حاصل ہے انہوں نے کہا کہ دشمن پاکستان میں بدامنی کے لیے ان عناصر کو استعمال کر رہا ہے مگر پاکستان کی بہادر سیکیورٹی فورسز اور پولیس ان ملک دشمنوں کا قلع قمع کرنے کے لیے انتہائی مہارت بہادری اور اور جرات کے ساتھ ان عناصر کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑے ہیں اور ان کا نام ونشان مٹا کر دم لیں گے انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ کسی بھی شر پسند کو دیکھنے کی صورت میں پولیس کے ساتھ رابطہ کیا جائے انشاء اللہ ہر جگہ عوام کی جان مال ابرو کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا اور سماجی زندگی کو متاثر کرنے کی کسی بھی سازش کو سختی سے کچل دیا جائے گا اس موقع پر ڈی پی او اورکزئی شوکت علی خان نے ضلع اورکزئی میں امن و امان کی صورتحال کے متعلق ار پی او کوہاٹ کو تفصیل سے بریف کیا ار پی او کوہاٹ نے ہنگو میں امن جرگے میں بھی شرکت کی

صدہ، لوئر کرم: علاقے میں امن واستحکام، ترقی اور خوشحالی کے فروغ کے لیے حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کا اعادہ

چنار ہاؤس صدہ میں لوئر اور سنٹرل کرم سے تعلق رکھنے والے قبائلی مشران اور اساتذہ کرام کے ساتھ تفصیلی ملاقاتیں کی گئیں

کرم) بیورو رپورٹ) صدہ، لوئر کرم: علاقے میں امن واستحکام، ترقی اور خوشحالی کے فروغ کے لیے حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کا اعادہ۔ صوبائی حکومت کی اوپن ڈور پالیسی کے تحت عوامی مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر کرم اشفاق خان اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر کرم ملک حبیب خان نے صدہ میں مصروف دن گزارا۔ اس سلسلے میں چنار ہاؤس صدہ میں لوئر اور سنٹرل کرم سے تعلق رکھنے والے قبائلی مشران اور اساتذہ کرام کے ساتھ تفصیلی ملاقاتیں کی گئیں۔ ملاقاتوں کے دوران مختلف عوامی مسائل پر تفصیل سے گفت وشنید کی گئی۔ اس موقع پر حکام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علاقے میں امن و استحکام کا قیام اولین ترجیح ہے اور اس ضمن میں تمام ممکنہ اقدامات بروئے کار لائے جائیں گے۔ قبائلی مشران نے بھی اس بات کا اعادہ کیا کہ علاقے میں امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے لیے وہ ضلعی انتظامیہ، پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھیں گے۔ مزید برآں، بعض اہم مسائل کے فوری حل کے لیے موقع پر احکامات بھی جاری کیے گئے تا کہ عوام کو درپیش مشکلات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جا سکے۔

حجرہ شاہ مقیم، مویشی ڈکیت گینگ گرفتار، لاکھوں مالیت کا مال برآمد

حجرہ شاہ مقیم (این این آئی) تھانہ ڈھلیانہ پولیس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے مویشی ڈکیتی میں ملوث صابر عرف صابری اوڈ گینگ کے پانچ ملزمان کو گرفتار کر کے لاکھوں روپے مالیت کا مال مسروقہ برآمد کر لیا۔ پولیس کے مطابق ڈی پی او ڈاکٹر اسد اعجاز ملہی کی ہدایات اور اے ایس پی واحد بخش کی نگرانی میں ایس ایچ او نوید نذیر نے ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے بین الاضلاعی گینگ کے ارکان کو گرفتار کیا۔ گرفتار ملزمان میں محمد اکرم، ہارون اقبال اور محمد تنویر شامل ہیں۔

قصور: سیکرٹری پبلک پراسیکیوشن سلمان غنی قصور میں ڈسٹرکٹ پراسیکیوشن آفس کی نئی عمارت کی مجوزہ جگہ کا معائنہ کر رہے ہیں۔

سندھ کابینہ نے کراچی میں 500 ایکڑ پر مشتمل میگا قبرستان بنانے کی منظوری دے دی

کابینہ نے شہید بینظیر آباد ڈویژن میں انسدادِ تجاوزات ٹریبونل قائم کرنے کی منظوری دے دی۔

کراچی (بیورو رپورٹ) سندھ کابینہ نے کراچی میں 500 ایکڑ پر مشتمل میگا قبرستان بنانے کی منظوری دے دی۔ وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کی زیر صدارت وزیر اعلیٰ ہاؤس میں صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس ہوا جس میں عوامی ریلیف، انفراسٹرکچر اور انتظامی معاملات سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ کابینہ نے شہید بینظیر آباد ڈویژن میں انسدادِ تجاوزات ٹریبونل قائم کرنے کی منظوری دے دی۔

لاہور: پرنسپل لاہور جنرل ہسپتال ڈاکٹر فاروق افضل شعبہ ای این ٹی کے لئے عطیہ کیے گئے جدید اینڈوسکوپ آلات وصول کرنے کی تقریب کے دوران شریک ہیں۔

داتا دربار ہسپتال میں جدید سہولیات سے آراستہ شعب اطفال کا افتتاح

ننھے بچوں، ماں کو بہترین طبی سہولیات، خوشگوار ماحول کی فراہمی کیلئے پرعزم ہیں' ڈاکٹر احسان بھٹہ

لاہور (این این آئی) محفوظ، شفقت بھرا اور صحت مند ماحول ہر بچے کا بنیادی حق ہے اور محکمہ اوقاف داتا دربار ہسپتال میں بچوں اور ان کی ماں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔ یہ بات سیکرٹری/ چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب، ڈاکٹر احسان بھٹہ نے داتا دربار ہسپتال کے نوتزئین وآرائش شدہ اور جدید سہولیات سے آراستہ شعب اطفال (پیڈز وارڈ) کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر پراجیکٹس اوقاف رفیق نور وٹو، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر محمد لطیف، سینئر ڈاکٹرز اور محکمہ اوقاف کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر احسان بھٹہ نے کہا کہ جدید، مریض دوست اور عالمی معیار کی طبی سہولیات کی فراہمی محکمہ اوقاف پنجاب کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے پیڈز وارڈ کی مکمل تزئین وآرائش اور اپ گریڈیشن عمل میں لائی گئی ہے تا کہ ننھے مریضوں اور ان کے تیمارداروں کو ایک ایسا ماحول فراہم کیا جا سکے

معرکہ حق کے حوالے سے قائداعظم یونیورسٹی میں کیمپس ٹاک کا انعقاد

معرکہ حق کی عظیم فتح کو ایک سال مکمل ہو چکا ہے اور ہم اس پر فخر کرتے ہیں، شرکاء

اسلام آباد (این این آئی) ڈیجیٹل ڈیبیٹ کی جانب سے قائداعظم یونیورسٹی میں منعقدہ کیمپس ٹاک میں علمی شخصیات، دانشوروں اور طلبا وطالبات نے بھرپور شرکت کی۔ مباحثہ کا عنوان "معرکہ حق سے عالمی ثالثی تک پاکستان کیلئے سب سے بڑی کامیابیاں کیا ہیں" رکھا گیا۔ مقررین نے پاکستان کی موثر سفارتکاری، عالمی سطح پر ثالثی کے بڑھتے کردار اور بین الاقوامی اہمیت میں اضافہ کو نمایاں کامیابیاں قرار دیا۔ مباحثہ میں ماہرین تعلیم نے کہا کہ پاکستان دنیا کیلئے امن کا ضامن اور بااثر ثالث کے طور پر ابھر کر سامنے آیا ہے، معرکہ حق کے بعد پاکستان عالمی سطح پر خود کو ایک ذمہ دار، باوقار اور نیٹ ریجنل اسٹیبلائزر کے طور پر منوایا ہے۔ تقریب کے شرکاء نے بہتری سفارتکاری اور شاندار ملٹری ڈپلومیسی پر پاکستانی قیادت کو خراج تحسین پیش کیا۔ مباحثہ کے شرکاء نے کہا کہ معرکہ حق میں پاکستان نے بہترین حکمت عملی سے بھارت کو جنگی میدان، ڈیجیٹل اور سفارتکاری میں بھی شکست دی۔ بھارت نے پاکستان کے خلاف جتنی بھی سازشیں کی ہیں اس میں ہر بار ناکام رہا ہے۔

لاہور صوبائی وزیر صحت وآبادی خواجہ عمران نذیر کو وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاک گاہی سیمینار میں سووینئر پیش کر رہے ہیں۔

کراچی، طلبہ وطالبات کو آن لائن منشیات فروخت کرنے والا ملزم گرفتار

چھاپہ مار کارروائی کے دوران ایک کروڑ روپے سے زائد مالیت کی منشیات برآمد کر لی

کراچی (این این آئی) شہر قائد میں شاہ لطیف ٹاؤن پولیس نے طلبہ وطالبات کو آن لائن منشیات فروخت کرنے میں ملوث ملزم احمد علی عرف زیشان کو گرفتار کر لیا۔ ترجمان ڈسٹرکٹ ملیر پولیس کے مطابق شاہ لطیف ٹاؤن پولیس نے سیکٹر بی میں چھاپہ مار کارروائی کے دوران ایک کروڑ روپے سے زائد مالیت کی منشیات برآمد کر لی جس میں 750 سے زائد ڈانسنگ پلز، 250 گرام ویڈ اور 200 گرام آئس شامل ہے۔ گرفتار ملزم نے دوران تفتیش انکشاف کیا ہے کہ وہ ڈانسنگ پلز اور دیگر منشیات آن لائن فروخت کرتا تھا جبکہ برآمد کی جانے والی منشیات مرد اور خواتین سمیت اسکول، کالجز اور یونیورسٹی کے طلبہ کو فروخت کرنے کا منصوبہ رکھتا تھا جبکہ گرفتار ملزم انکشاف کیا کہ وہ بلوچستان سے کمپیوٹر پارٹس کے اندر خفیہ خانوں میں ڈانسنگ پلز آئس اور ویڈ منگواتا ہے۔ پولیس نے گرفتار ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش کے لیے انویسٹی گیشن پولیس کے حوالے کر دیا ہے۔

لاہور: سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن غلام فرید شیخ سائنس کالج وحدت روڈ لاہور میں ڈے کیئر سینٹر اور سٹوڈنٹ کیریئر گائیڈنس سینٹر کا افتتاح کر رہے ہیں۔

امن کو انسانیت کو شہ رگ کہنا بیجا نہیں ہو گا' چوہدری محمد سرور

معدنیات اور مادی مفادات کیلئے انسانیت کا قتل عام ناقابل فہم اور عالمی سانحہ ہے

لاہور (این این آئی)) سابق گورنر پنجاب اور سرور فاؤنڈیشن کے چیئرمین چوہدری محمد سرور نے کہا ہے کہ امن کو انسانیت کو شہ رگ کہنا بیجا نہیں ہو گا، معدنیات اور مادی مفادات کے لئے انسانیت کا قتل عام ناقابل فہم اور عالمی سانحہ ہے، دنیا کی کوئی ریاست، معاشرت اور معیشت امن وآشتی اور مفاہمت کی اہمیت سے انکار نہیں کر سکتی، رواداری، بردباری اور مکالمے کی بنیاد پر عالمی تنازعات کا پائیدار حل تلاش کیا جائے، دو ملکوں کے درمیان تصادم سے دنیا بھر میں معاشی عدم استحکام پیدا ہوتا ہے، عالمی ضمیر کو عالمی امن کیلئے کلیدی کردار ادا کرنا ہو گا۔ اپنے ایک بیان میں چوہدری محمد سرور نے مزید کہا کہ ذیابیطس خطرناک مرض ہے، لوگ اس روگ سے بچاؤ کیلئے سادہ خوراک استعمال کریں۔ زندگی میں آسودگی کیلئے ہر سطح پر سادگی کو شعار بنانا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ ذیابیطس کے معاملے میں پاکستان کا ٹاپ ٹین میں ہونا تشویشناک ہے۔ طلبہ وطالبات کے تعلیمی نصاب میں ذیابیطس سمیت دوسرے امراض سے بچاؤ کا مواد شامل کیا جائے

پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کی اہم کامیابی، 4 سال سے گمشدہ بچی کو اہلِ خانہ سے ملا دیا

میرا پیارا ٹیم اب تک 70 ہزار سے زائد گمشدہ اور لاوارث افراد کو ان کے خاندانوں سے ملوا چکی' ترجمان

لاہور (این این آئی) پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کے ورچوئل سینٹر فار چائلڈ سیفٹی نے ایک اور اہم کامیابی حاصل کر لی۔ سیف سٹی کی میرا پیارا ٹیم کی کاوشوں سے 4 سال سے گمشدہ بچی ناہیدہ کو بالآخر اس کے اہلِ خانہ سے ملا دیا گیا۔ بچی جولائی 2022ء میں گوجرانوالہ میں لاوارث حالت میں ملی تھی، جس کے بعد اسے شیلٹر ہوم منتقل کر دیا گیا تھا۔ ابتدائی طور پر بچی اپنی مکمل شناخت بتانے سے قاصر تھی اور صرف اپنی والدہ کا نام بشریٰ اور والد کا نام بھولا بتاتی تھی۔ بعد ازاں گمشدگی کا کیس ورچوئل سینٹر فار چائلڈ سیفٹی کی میرا پیارا ٹیم کو سونپا گیا، جس نے مختلف ذرائع اور مسلسل رابطوں کے ذریعے معلومات اکٹھی کرنے کی کوشش جاری رکھی۔ ٹیم نے بچی کا ویڈیو انٹرویو ریکارڈ کر کے سوشل میڈیا پر شیئر کیا، جسے دیکھ کر اس کی بہن ردا نے رابطہ کیا۔ اہلِ خانہ نے تصدیق کی کہ یہ بچی 2022ء میں شیخوپورہ سے لاپتہ ہوئی تھی۔ ابتدائی ویریفکیشن اور مکمل تصدیق کے بعد بچی کو بحفاظت اہلِ خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔

لاہور: صوبائی وزیر قانون رانا محمد اقبال خان کا تحصیل رینالہ خورد بار کے عہدیداران سے ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو۔

طالبان رجیم کیخلاف افغان شہری نے پاکستانی عسکری قیادت سے مدد مانگ لی

پاکستانی عسکری قیادت ہمیں افغان طالبان سے آزادی دلوائے، کابل پر پاکستانی جھنڈا الہرائیں، افغان شہری

اسلام آباد (این این آئی) کابل سے افغان شہری کی پاکستانی عسکری قیادت سے غیر معمولی اپیل پر مبنی ویڈیو سامنے آئی ہے۔ ویڈیو پیغام میں افغان شہری کو کہتے ہوئے سنا جا سکتا ہے کہ پاکستانی عسکری قیادت ہمیں افغان طالبان سے آزادی دلوائے، کابل پر پاکستانی جھنڈا لہرائیں۔ شہری نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ کابل شہر پاکستان کا حصہ بن جائے، افغان عوام جلد طالبان رجیم سے نجات حاصل کر لیں گے۔ ماہرین کے مطابق افغان طالبان رجیم مذہبی تشریحات اور سیاسی اجارہ داری کے باعث افغانستان کو مزید تنہائی اور عدم استحکام کی طرف دھکیل رہی ہے۔ افغان طالبان کی آمرانہ طرزِ حکمرانی اور طاقت کے بل پر اقتدار برقرار رکھنے کی کوششیں منفی جذبات کو مزید ہوا دے رہی ہیں۔

پاک ترکیہ عدالتی تعاون معاہدے کے تحت اہم پیشرفت، پاکستانی وفد کا استنبول دورہ

حکام کے مطابق اس دورے کا مقصد پاکستان کے عدالتی نظام کو مزید جدید اور مؤثر بنانا ہے۔

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاک ترکیہ عدالتی تعاون کے معاہدے کے تحت اہم پیش رفت سامنے آئی ہے جس کے تحت پاکستانی جوڈیشل وفد نے ترکیہ کا دورہ کیا۔ ذرائع کے مطابق وفد میں سپریم کورٹ کے جسٹس محمد علی مظہر، گلگت بلتستان کے چیف جسٹس علی بیگ اور ضلعی عدلیہ کے ججز شامل تھے۔ دورے کے دوران پاکستانی ججز نے استنبول میں ترکیہ کی آئینی عدالت کے حکام سے ملاقاتیں کیں، جدید عدالتی نظام اور ٹیکنالوجی کے استعمال پر خصوصی سیشنز کا انعقاد کیا گیا۔

شارع فیصل پر کار اور موٹر سائیکل کے لیے نئی اسپیڈ لمٹ مقرر

کراچی (این این آئی) کراچی میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے اور شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے شارع فیصل پر نئی اسپیڈ لمٹ نافذ کر دی گئی ہے۔ ڈی آئی جی پی ٹریفک آفس کراچی سے جاری ہونے والے نظر ثانی شدہ نوٹیفکیشن کے مطابق ہیوی ٹرانسپورٹ کے لیے رفتار 30 کلومیٹر فی گھنٹہ مقرر کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق کاروں اور موٹر سائیکلوں کے لیے رفتار 70 کلومیٹر فی گھنٹہ مقرر کی گئی ہے۔

کراچی؛ منشیات فروشوں کیخلاف بڑی کارروائی، گینگ کی سرغنہ انمول عرف پنکی گرفتار

ملزمہ طویل عرصے سے شہر کے پوش علاقوں میں آئس اور کوکین کی فراہمی میں ملوث رہی ہے، پولیس حکام

کراچی (این این آئی) قانون نافذ کرنے والے اداروں نے منشیات فروش گروہ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے بڑی کامیابی حاصل کر لی۔ ذرائع کے مطابق کارروائی کے دوران پوش علاقوں میں مہنگی منشیات فراہم کرنے والے گروہ کی سرغنہ انمول عرف پنکی کو حراست میں لے لیا گیا۔ ملزمہ طویل عرصے سے شہر کے پوش علاقوں میں آئس اور کوکین کی فراہمی میں ملوث رہی ہے۔ ذرائع نے کہا کہ ملزمہ کراچی میں منشیات فروشی کا منظم نیٹ ورک چلا رہی تھی اور گزشتہ کئی برسوں سے اس غیر قانونی دھندے میں سرگرم تھی۔ ابتدائی معلومات کے مطابق ملزمہ ماہانہ کروڑوں روپے مالیت کی منشیات کی خرید وفروخت میں ملوث رہی ہے۔ ملزمہ انمول عرف پنکی کوکین، آئس، ایکسٹیسی اور پارٹی پلز کا دھندہ کرتی تھی۔ ملزمہ نے نشہ آور اشیا کی فروخت میں استعمال کئے جانے والے باکس پر اپنے نام کی برینڈنگ بھی کروائی ہوئی تھی۔

لاہور کمشنر لاہور ڈویژن مریم خان 8 مئی معرکہ حق تقریبات انتظامات جائزہ کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں۔

کراچی: نامعلوم افراد نے لڑکے پر تیزاب پھینک دیا

کراچی (این این آئی) شہرِ قائد کے علاقے کورنگی روڈ کے قریب نامعلوم افراد نے ایک نوجوان پر تیزاب پھینک دیا جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا۔ پولیس حکام کے مطابق متاثرہ نوجوان ایک نجی کمپنی کی موبائل سم فروخت کرنے کا کام کرتا تھا۔ واقعے کے وقت موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم ملزمان نے اس پر تیزاب پھینکا اور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ نوجوان کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا

مالی تنازع کے مقدمے میں شناختی کارڈ بلاک کرنے کا حکم کالعدم قرار

شہریوں کا شناختی کارڈ بلاک کرنا غیر قانونی اور بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے، عدالت عالیہ

کراچی (این این آئی) سندھ ہائیکورٹ نے مالی تنازع کے مقدمے میں شہری کے شناختی کارڈ بلاک کرنے کیخلاف درخواست پر ماتحت عدالت نے شناختی کارڈ بلاک کرنے کا حکم کالعدم قرار دیدیا۔ ہفتہ کو ہائیکورٹ میں مالی تنازع کے مقدمے میں شہری کی شناختی کارڈ بلاک کرنے کیخلاف درخواست کی سماعت ہوئی۔ سندھ ہائیکورٹ نے ماتحت عدالت کا شناختی کارڈ بلاک کرنے کا حکم کالعدم قرار دیدیا۔ جسٹس حسن اکبر نے تحریری حکم نامہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کا شناختی کارڈ بلاک کرنا غیر قانونی اور بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ کسی قانون میں شناختی کارڈ بلاک کرنے کی واضح گنجائش موجود نہیں۔ سپریم کورٹ واضح کر چکی ہے کہ سندھ میں نافذ سول پروسیجر کوڈ 1908 میں شناختی کارڈ بلاک کرنے کی کوئی شق موجود نہیں۔

پشاور میں دو فلائنگ کوچز دیوار سے ٹکرا گئیں 6 افراد ہلاک وزخمی

ٹریفک حادثے کے نتیجے میں 06 افراد کو نکالا گیا جن میں 1 لڑکا موقع پر جاں بحق جبکہ 5 افراد زخمی ہوئے

(بیورو رپورٹ) پشاور میں بڈھ بیر زنگلی کے مقام پر دو فلائنگ کوچز دیوار سے ٹکرا گئیں۔ ریسکیو 1122 کے مطابق ریسکیو 1122 پشاور کنٹرول روم کو اطلاع موصول ہوتے ہی فوری طور پر میڈیکل ٹیمیں اور ایمبولینسز جائے حادثہ کی جانب روانہ کر دی گئیں۔ ریسکیو 1122 اہلکاروں نے موقع پر پہنچ کر منظم اور پیشہ وارانہ طریقے سے امدادی کارروائیاں شروع کیں۔ ریسکیو 1122 نے تمام زخمیوں کو نکال کر انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔

کراچی: خاتون ایس پی کا بیٹا آپے سے باہر ہو گیا، پولیس اہلکاروں سے بدسلوکی ویڈیو وائرل ہو گئی

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے ڈیفنس فیز 7 ایکسٹینشن میں اسنیپ چیکنگ کے دوران پولیس کے ساتھ بدتمیزی کا واقعہ سامنے آیا ہے، جس کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی۔ رپورٹس کے مطابق ایک خاتون پولیس افسر کے بیٹے کو جب اسنیپ چیکنگ پر روکا گیا تو وہ مشتعل ہو گیا اور ڈیوٹی پر موجود اہلکاروں سے بدسلوکی شروع کر دی۔ بتایا جاتا ہے کہ اس نے سب انسپکٹر کا گریبان پکڑا اور گالم گلوچ بھی کی۔ پولیس کے مطابق مذکورہ شخص کی گاڑی پر پولیس لائٹس اور نمبر پلیٹ لگی ہوئی تھی۔

یوکرین کے روس میں آئل ریفائنریز پر حملے، فضا اور ماحول آلودہ، سیاہ بارش

روسی حکام کی شہریوں کو گھروں میں رہنے، ماسک پہننے اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت

ماسکو (این این آئی) روس کے بحیرہ اسود کے ساحلی شہر توآپسے میں یوکرینی ڈرون حملوں کے بعد شدید ماحولیاتی بحران پیدا ہو گیا ہے، تیل صاف کرنے کی بڑی تنصیب پر مسلسل تین حملوں کے بعد بڑے پیمانے پر آگ بھڑک اٹھی اور تیل کا اخراج ہوا جس سے شہر اور قریبی علاقوں میں سیاہ بارش برسنے لگی۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق مقامی رضاکاروں کا بتانا ہے کہ فضا میں تیل جیسی بدبو پھیل گئی ہے جبکہ ہر چیز پر سیاہ تہہ جم گئی ہے، متاثرہ علاقے میں جانور بھی تیل سے متاثر ہو گئے ہیں اور متعدد رضاکار انہیں صاف کرنے میں مصروف ہیں۔ روسی حکام نے شہریوں کو گھروں میں رہنے، ماسک پہننے اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق حملوں کے دوران کئی تیل ذخیرہ کرنے والے ٹینک تباہ ہوئے جس کے باعث تیل دریا میں بہہ کر بحیرہ اسود تک پہنچ گیا، ساحلی علاقوں میں تیل پھیلنے سے ماحولیاتی نظام شدید خطرے سے دوچار ہو گیا ہے۔

سانگھڑ: 2 روز قبل لاپتہ ہونے والے نوجوان کی تشدد زدہ لاش برآمد

سانگھڑ (این این آئی) منگلی تھانے کی حدود سے نوجوان کی تشدد زدہ لاش برآمد ہوئی۔ 38 چک کے رہائشی احمد محمود کو بے دردی سے قتل کر دیا گیا، نوجوان کو کلہاڑیوں کے وار سے قتل کر کے چہرے پر تیزاب ڈال کر جلایا گیا، احمد محمود دو روز سے لاپتہ تھا، جس کی لاش گزشتہ روز 42 چک کے قریب لاش ملی۔ ورثا کے مطابق مقتول شفیع آباد جانے کا کہہ کر گھر سے نکلا تھا، پولیس کے مطابق لاش پر تشدد کے واضح نشانات موجود ہیں۔

مذاکرات میں پاکستان باضابطہ ثالث رہے گا، ایران کی تصدیق

امریکہ کے ساتھ مذاکرات سے فوری نتائج کی توقع رکھنا غیر حقیقی ہے، ترجمان وزارت خارجہ

تہران (این این آئی) ترجمان ایرانی وزارت خارجہ اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات میں پاکستان ہی ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کئی ممالک مدد کے لیے تیار ہیں، تاہم مذاکرات میں باضابطہ ثالث کی حیثیت پاکستان کو حاصل ہے۔ اسماعیل بقائی کے مطابق اگر مذاکرات کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا تو اس حوالے سے باضابطہ طور پر آگاہ کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ایران اور روس کے درمیان اسٹریٹجک پارٹنر شپ معاہدہ موجود ہے، جس کے تحت دونوں ممالک کے درمیان سیاسی، سیکیورٹی اور معاشی شعبوں میں وسیع تعاون جاری ہے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ موجودہ حالات میں ایران مختلف ممالک کے ساتھ رابطے میں ہے اور اپنے مقف کی وضاحت کر رہا ہے۔

کراچی: سندھ اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین نثار احمد کھوڑو کی صدارت میں ہو رہا ہے۔

پی ڈی ایم اے نے پنجاب بھر میں ہیٹ ویو کا الرٹ جاری کر دیا

ترجمان پی ڈی ایم اے کے مطابق بالائی پنجاب میں درجہ حرارت 39 سے 43 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا امکان ہے

لاہور (بیورو رپورٹ) پی ڈی ایم اے پنجاب نے صوبے بھر میں 7 سے 11 مئی کے دوران ہیٹ ویو کا الرٹ جاری کر دیا ہے۔ ترجمان کے مطابق بالائی پنجاب میں درجہ حرارت 39 سے 43 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا امکان ہے۔ لاہور، راولپنڈی، اٹک، جہلم، چکوال، سرگودھا، میانوالی، فیصل آباد، جھنگ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، خوشاب، گجرات، گجرانوالہ، حافظ آباد، منڈی بہاؤالدین، سیالکوٹ، نارووال اور قصور میں درجہ حرارت میں نمایاں اضافے کی پیشگوئی کی گئی ہے

عیدالاضحیٰ پر عارضی مکینیکل جھولوں پر پابندی عائد

لاہور (این این آئی) عیدالاضحیٰ کے موقع پر شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی نے عارضی مکینیکل جھولوں پر پابندی عائد کر دی ہے۔ باغات میں مستقل جھولوں کیلئے فٹنس سرٹیفکیٹ لازمی قرار دیا گیا، ہر جھولا حفاظتی معیار پر پورا اترنا ضروری ہو گا، ضلعی ایجنسیاں محکمہ داخلہ کے نوٹیفکیشن پر عملدرآمد یقینی بنائیں گی۔ عید کے ایام میں پی ایچ اے اہلکار ڈیوٹی پر موجود رہیں گے

ایران زیر زمین اسلحہ نکالنے میں مصروف ہے، امریکی عہدے دار

جنگ بندی کا فائدہ اٹھا کر ایرانی نظام اپنی صلاحیتوں کو تیزی سے بحال کر رہا ہے، گفتگو

واشنگٹن (این این آئی) ایک امریکی عہدے دار اور متعدد ذرائع نے بتایا ہے کہ ایران امریکہ کے ساتھ جنگ بندی کی مدت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے زیر زمین چھپائے گئے یا امریکی واسرائیلی حملوں کے ملبے تلے دبے ہوئے میزائل اور گولہ بارود نکال رہا ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق ذرائع نے واضح کیا کہ امریکی انتظامیہ کا ماننا ہے کہ ایرانی نظام اپنے ڈرونز اور میزائلوں کی صلاحیتوں کو تیزی سے بحال کرنے کی کوشش کر رہا ہے، تاکہ اگر صدر ڈونلڈ ٹرمپ دوبارہ فوجی کارروائیوں کا فیصلہ کرتے ہیں تو وہ خطے میں حملے کرنے کے قابل ہو سکے۔ امریکی عہدے دار نے وضاحت کی کہ توقع ہے کہ ٹرمپ آنے والے دنوں میں ایران کے حوالے سے اگلے لائحہ عمل کا فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی اشارہ کیا کہ رواں ماہ مئی کے وسط میں امریکی صدر کا دورہ چین ایران سے متعلق ان کے فیصلے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

معرکہ حق کی مناسبت سے مزارِ اقبال پر تقریب کا انعقاد

لاہور (این این آئی) معرکہ حق کی مناسبت سے مزارِ اقبال پر پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ راحت فتح علی خان نے "لب پہ آتی ہے دعا" سمیت کلام اقبال پیش کر کے سماں باندھ دیا، مزارِ اقبال پر طلباء وطالبات نے حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھا کر عقیدت و محبت کا اظہار کیا، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کے طلباء نے کلام اقبال پیش کر کے محفل کو گرما دیا۔ میمونہ ساجد نے "ہر لحظہ ہے مومن کی نئی آن نئی شان" پیش کر کے داد سمیٹی، مختلف جامعات کے وائس چانسلرز اور ماہرین تعلیم نے تقریب میں خصوصی شرکت کی۔

کراچی: بنگلہ دیش کے اعلیٰ سول سرونٹس کے 12 رکنی وفد کے آرٹس کونسل کراچی کے دورے کے موقع پر صدر محمد احمد شاہ اظہار خیال کر رہے ہیں۔

شمالی کوریا کا دوٹوک اعلان، ایٹمی پروگرام پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو گا

حکومت نے مؤقف اختیار کیا ہے کہ ملک اپنی دفاعی پالیسی اور ایٹمی پروگرام پر کسی بین الاقوامی دباؤ کو قبول نہیں کرے گا

پیانگ یانگ (مانیٹرنگ ڈیسک) شمالی کوریا نے واضح کر دیا ہے کہ وہ جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) میں دوبارہ شامل ہونے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ شمالی کوریا کے سرکاری میڈیا کے مطابق حکومت نے مؤقف اختیار کیا ہے کہ ملک اپنی دفاعی پالیسی اور ایٹمی پروگرام پر کسی بین الاقوامی دباؤ کو قبول نہیں کرے گا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پیانگ یانگ خود کو این پی ٹی سے متعلق کسی بھی شرائط یا ذمہ داریوں کا پابند نہیں سمجھتا۔